ضرورت ہے وہ صنعت و حرفت کے پھیلانے کی ہے۔ چنانچہ اس ذخیرۂ صنعت و حرفت کا حصہ دوم آج اس نیت سے شائع کیا جاتا ہے کہ اہل ملک اس سے مستفید ہوں۔

شکر اور مسرت کا مقام ہے کہ اس کتاب کا پہلا حصہ جو چند ماہ کا عرصہ گذرا ہے شائع کیا گیا تھا اسکو پبلک نے قدر دانی کی نظر سے دیکھا جس سے یقین ہے کہ یہ دوسرا حصہ بھی اُسی قدر عزت حاصل کرے گا۔ اسی اثنار میں اسقدر عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اسکا حصہ سوم بھی تیار ہوکر زیر طبع ہے عنقریب وہ بھی شائقین کی خدمت میں حاضر ہونے کی عزت حاصل کرے گا۔

محبوب عالم

لاہور یکم جنوری ۱۹۱۵ء

لکڑی کے چند عجیب اعمال

لکڑی کا پورا کام لکھنے کے لئے تو ایک مدت اور صفحوں کے صفحے چاہئیں لیکن چند عجیب و غریب صنعتیں جو اہل یورپ نے ایجاد کی ہیں ہدیہ ناظرین کیجاتی ہیں۔

لکڑی کو چکنا کر بلور کی طرح شفاف کرنا

لکڑی کی چھڑی یا کسی دوسری شے کو جسے دل چاہے بائیں ہاتھ میں پکڑ کر چند قطرے روغن کنجد کے اُس پر ڈال دو اور داہنے ہاتھ میں کاگ پکڑ کر زور سے رگڑ رگڑ کر ملتے جاؤ جب وہ تیل سوکھ جائے تب چند قطرے اور ڈال دو اسی طرح تیل تھوڑا تھوڑا ڈالتے جاؤ اور کاگ سے مل مل کر رگڑتے جاؤ۔ چند عرصے میں لکڑی ایسی شفاف ہوجائیگی کہ آئینے کی طرح اُس میں مونہ نظر آنے لگیگا۔

طریق دیگر

روئی کی گدی بنا کر (جیسی قلعی گر بنایا کرتے ہیں) اُس پر دس قطرے سفید یا بادامی یا فرینچ پالش کے ڈال کر اُلن یا من کے کپڑے میں ڈھک لو لینے یا ریزہ کتان اُس گدی کے تلے اوپر دیدو تب اس طرح کی گدی کو السی کے تیل سے ہلکا سا چپڑ کر چھڑی یا لکڑی کی کسی دوسری شے پر پھیرنا شروع کردو اور چند عرصے تک برابر پھیرتے رہو جب گدی کے اوپر والا السی کا تیل جذب ہوجاوے تب اور چند قطرے ڈال دیا کرو۔ یہ عمل برابر کرتے رہو تاوقتیکہ مطلب حاصل نہ ہو۔ چند منٹ میں لکڑی شیشے کی طرح شفاف ہوجائیگی۔

عام لکڑی کو آبنوس بنانا

تانبے کے بے قلعی برتن میں ۳ سیر مجیٹھ کوٹ کر ڈال دو اور جس قدر لکڑی کے چھلے ہوئے ٹکڑے آسکیں بھر دو (مگر ٹھونس ٹھونس کر مت بھرو) تب اس برتن کو پانی سے بھر کر ۸ گھنٹے تک پکاؤ پھر اس میں پاؤ بھر ہیرا کسیس پاؤ بھر زنگار اور دس تولہ مازو باریک کوٹے ہوئے ڈال دو اور برتن کو سرکہ تیز سے بھر کر ہر روز دو گھنٹہ تک لگا کر چھوڑ دیا کرو اسی طرح چند روز پکا پکا کر تمام عرق اسی لکڑی میں جذب کر ڈالو لکڑی اندر سے باہر تک آبنوس کی طرح بالکل سیاہ ہو جائیگی۔

ایک عجیب عرق جسکے ملنے سے لکڑی کا رنگ پختہ اور چمکیلا ہو جاوے

آدھ سیر تیزاب آکوافورٹس (یعنی گندھک اور شورہ کا مرکب انگریزی تیزاب) میں اڑھائی تولہ قلعی باریک کر کے ڈال دو اور ۸ ماشہ نوشادر بھی اس میں ڈال دو تب اس شیشی کو ایک طرف لٹکا دو تاکہ یہ تیزاب میں گل جاویں۔ بوتل کا ڈاٹ نکال کر دن میں ایک دو دفعہ ہلا بھی دیا کرو (اگر ڈاٹ نہ کھولو گے اور یونہی ہلاؤ گے تو تیزاب کے جوش اور زور سے بوتل پھٹ جائے گی اور کاگ اڑ جائیگا) جب اشیاء تیزاب میں گل جاویں تب استعمال کرو۔ یہ نہایت تعجب انگیز عرق ہے جس رنگ میں ملا کر لکڑی پہ لگاؤ گے رنگ کو پختہ اور چمکیلا اور موسم کا اثر قبول نہ کرنے کے لائق کر دے گا۔ اور اگر رنگی ہوئی لکڑی پر قدرے لگا دو گے تو بھی یہی تاثیر بخشیگا۔

مختلف اقسام کے رنگوں سے لکڑی کو رنگنا

نیلا رنگ۔ کانچ کے سفید برتن میں آدھ سیر گندھک کا تیزاب ڈالکر دس تولہ عمدہ نیل پیسکر ملا دو اور برتن مذکور کو مٹی کے روغنی برتن میں رکھدو جب لکڑی کے ٹکڑے رنگنے چاہو تو انکو تانبے کے برتن میں ڈالکر برتن مذکور کو ایک تہائی تک پانی سے بھر دو اور پانی میں اسقدر رنگ مذکور ملاؤ کہ پانی کا رنگ عمدہ نیلا ہو جاوے تب چند روز تک لکڑی کو اسی میں پڑا رہنے دو۔ اگر تیزاب میں نیل ملاکر چند ہفتے پڑا رہنے دیں پھر استعمال کریں تو رنگ نہایت عمدہ ہوگا۔

زرد۔ جنگلی بیری کی جڑوں کا برادہ یا پیپل کی چھال دو سیر۔ ہلدی دس تولہ ۱۰ سیر پانی سب کو کسی تانبے یا پیتل کے برتن میں ڈالکر معہ لکڑی کے ٹکڑوں کے ۲ گھنٹے تک معتدل آگ پہ جوش دو تب سرد کر دو اور ۲ تولہ گندھک اور شورہ کا مرکب تیزاب جسے ایکوا فورٹس کہتے ہیں ڈال دو چند عرصے میں اندر تک رنگ موثر اور پختہ ہو جائیگا۔

سبز۔ یوں تو ہر ایک زرد رنگ میں نیل ملانے سے سبز رنگ بنجاتا ہے مگر ایک خاص نسخہ جو عمدہ ہے درج کیا جاتا ہے۔ ڈیڑھ سیر سرکہ میں دس تولہ زنگار اور سوا تولہ نیل ملاکر لکڑی کو حسب طریق مسطورہ بالا رنگ لو۔

سرخ۔ پتنگ کی عمدہ لکڑی کا برادہ ایک سیر پانی ۲ سیر ہر دو اشیا کو کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر اور لکڑی کے ٹکڑے بھی اسمیں ڈال کر ۲ گھنٹہ تک پکاؤ پھر ۲ تولہ پھٹکڑی اور ۲ تولہ گندھک کا تیزاب اضافہ کرکے دو روز تک ڈھک کر رکھ چھوڑ دو رنگ اندر تک سرایت کر جائے گا۔

دودھیا خاکی یا فاختئی۔ یہ رنگ اہل یورپ کو نہایت پسند ہے۔ اور اکثر لکڑی کے اسباب کو اسی سے رنگتے ہیں۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ کسی لوہے کے برتن میں لوہے کی پرانی میخیں اور ٹوٹے پھوٹے پرزے ڈال کر برتن کو ہوادار جگہ رکھ چھوڑ دو۔ اور ۱۲ حصے پانی میں ایک

حصہ نمک کا تیزاب حل کر کے دو سرے تیسرے روز اسکے چھینٹیں دیدیا کرو۔ جب چند عرصے میں اُن پر زنگ بیٹھ جاوے تو زنگ کو جھاڑ کر الگ کر لو اور فی ۵ پونڈ زنگ میں ایک گیلن پانی اور ۵ تولہ سالٹ آف ٹارٹا ڈالدو اور لکڑی کو اسمیں ڈالکر ۵ گھنٹے تک آگ پر جوش دو۔ زاں بعد اس عرق میں بحساب فی گیلن ۶ تولے کسیس ملا کر معتدل آگ پہ جوش دے لو۔ جب رنگ خاطر خواہ آجائے تب نکال لو۔

عام لکڑی کو شیشم بنا دینا

اگر مصالح ذیل میں کسی لکڑی کو چھیل کر تر کر رکھیں تو وہ تین روز میں تمام عرق جذب کر کے شیشم کی مانند ہو جاوے گی۔ مصالح یہ ہے۔ دم الاخوین ۱۲ تولہ کو آدھ سیر الکحال میں حل کر لو اور دس ماشے کا ربونیٹ آف سوڈا ملا کر چھان لو تب جس لکڑی کو شیشم بنانا ہو اُسے چھیل کر پہلے شورے کے تیزاب سے تر کر دو پھر اس مصالح میں ڈال دو۔ اگر زیادہ سیاہی درکار ہو تو کاجل اور سرکہ ملا کر اوپر سے دیدو اور اخیر کو تیل سے چپڑ دو۔

ہندوستانی ترکیب

جس ترکیب سے ہندوستانی بڑھئی اپنے ترکھان بناتے ہیں وہ یہ ہے کہ مجیٹھ اور کسیس ہر دو اشیا برابر وزن پانی میں پکا کر مقطر کر کے رکھ چھوڑو وقت حاجت لکڑی پہ لگا کر اوپر سے تیل چپڑ دو۔ لیکن یہ معلوم رہے کہ ہر ایک لکڑی شیشم نہیں بن سکتی۔ بلکہ کیکر بیر سال۔ پھلاہ وغیرہ وغیرہ۔

عام لکڑی کو سفیدہ کی لکڑی بنانا

سفیدہ کی لکڑی ہلکی اور سفید ہوا کرتی ہے اگرچہ چنداں گراں یاکمیاب نہیں مگر چونکہ اسکی بہت سی عمدہ عمدہ اشیا بنتی ہیں اور انگریز لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں لہذا اسکا بہت خرچ ہوتا ہے۔ کاریگر کاریگر ضرورت کے وقت آک۔ ڈھاک۔ توت وغیرہ لکڑیوں کو ذیل کی ترکیب سے سفیدہ کے مشابہ کر لیتے ہیں جس لکڑی کو چاہو چھیلکر گندھک کے تیزاب سے چپڑدو اور کوئلوں کی آگ پر گندھک کا سفوف ڈالکر اسکا دھواں دو۔ تھوڑی دیر میں رنگ سفید ہو جائیگا۔ مگر معلوم رہے کہ آک کی لکڑی عمدہ رنگ قبول کرتی ہے۔

لکڑی پر ابری کا کام بنانا

جس ترکیب سے خاود پر ابری بنائی جاتی ہے اُس کا بیان حصہ اول میں لکھا گیا ہے ناظرین وہاں دیکھیں۔ یہاں صرف دو ترکیب لکھی جاتی ہیں جو قلم یا ڈورے کے ذریعہ ابری بنانے کی ہیں۔ واضح ہو کہ ابری بنانے سے پہلے لکڑی پر حسب منشا کسی قسم کا رنگ دیا جاتا ہے جو زمین کہلاتا ہے۔ مثلاً سیاہ سفید۔ سبز۔ سرخ وغیرہ وغیرہ۔ زمین بنا کر پھر ابری بنائی جاتی ہے۔ جس قسم کی زمین ہوتی ہے اُسکی ضد ابری ہوتی ہے۔ مثلاً اگر زمین سیاہ ہوئی تو ابری سفید یا زرد یا کوئی اور سجتی ہوئی رنگ کی ہوگی اور اگر زمین سبز ہوئی تو ابری سرخ یا سنہری ہوگی وغیرہ وغیرہ۔ ابری بنانے کی دو ترکیب ہیں۔ ایک قلم کا طریق دوسرا ڈورکا۔ ڈورے سے اس طرح پر بنائی جاتی ہے کہ لکڑی پر ڈورے کو گول لپیٹ دیتے ہیں





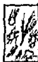
یا خانہ دار یا ترچھا تب اوپر سے کسی



رنگ دار روغن کا پلستر کر کے سکھا لیتے ہیں اور سوکھ جانے کے بعد ڈورے کو کھول
دیتے ہیں تو جہاں جہاں ڈورا لپٹا ہوا تھا وہاں کی جگہ سفید باقی زمین رنگدار رہتی ہے
اسطرح ڈورے سے جس طرح کی جالی یا خطوط چاہتے ہیں بنا کر رنگدار پلستر کر دیتے ہیں
اور اگر خطوط کو رنگدار کرنا چاہتے ہیں تو اسی رنگ میں ڈورے کو رنگ کر کے لپیٹ
دیتے ہیں اور اُسکے سوکھ جانے پر دوسرے رنگ کا پلستر کر دیتے ہیں یا قلم سے سفید
خطوں پر پیچھے سے رنگ بھر دیتے ہیں غرضکہ اسی ترکیب سے جس طرح کی ابری
چاہتے ہیں بنا لیتے ہیں یہ ترکیب اہل ہندوستان کی ایجاد ہے اور یہیں سے
انگریزوں نے لی ہے کیونکہ قدیم زمانے میں ہندوستانی قلم فروش کلکوں پر
ڈورا لپیٹ کر وغیرہ میں کا رنگ دیا کرتے تھے تو کلک کی زمین سیاہ اور دھاریں
سفید ہو جایا کرتی تھیں مگر دوسری ترکیب جو قلم (برش) سے بنائی گئی ہے انگریزوں
کی ایجاد ہے یعنے پہلے لکڑی پر کسی رنگ کا بو چاوے کر پلستر کر دیا اور جب وہ بالکل
سوکھ گیا تب دوسرے رنگ میں برش کو ڈبو کر بہت سے گول گول اور کئی ایک
لمبے اور کئی بیضاوی بنا دیئے اور اُنکے اندر کسی اور رنگ سے نقطے یا × اسطرح
کے نشان بنا دیئے اور جب قریب سوکھ جانے کے ہوئے تب کسی برش سے (بجو
یا لومڑی کے بالوں کے قلم) سے اُن سب داغوں اور نشانوں کو پھیلا دیا تاکہ
ایک رنگ کا داغ یا حلقہ دوسرے رنگ کے داغ یا نشان میں چلا جاوے۔
اس طرح سے نہایت عمدہ ابری بنجاتی ہے



نشان لگائے ہوئے



غرضکہ ابری بنانے کے طریق ہم نے بیان کر دئے اب آپ کو چاہئے کہ انکی
مشق کر کے رنگ آمیزی کرنا جان جاؤ

لکڑی پر کھودائی کرنا

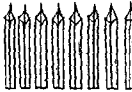
قبل ازیں کہ کھودائی کے کام کی تشریح لکھی جائے ہم ایک اور فن اسی سے ملتا جلتا بیان کرتے ہیں جو آج تک ولایت والوں نے مخفی رکھا ہے۔ یعنے لکڑی پر حروف اُبھرے ہوئے بنجادیں۔ ایک عرصہ ہوا کہ ایک ولایتی انگریز مسٹر ... نے ایک رئیس کے واسطے لکڑی پر اُبھرے ہوئے حرفوں کا قطعہ تیار کیا تھا جسکے صلے میں اُسے بہت کچھ انعام ملا تھا۔ اسکی ترکیب جو بڑی خوض اور تلاش کے بعد آج ہمیں ہاتھ لگی ہے ہم رفاہِ عام کی غرض سے دریغ نہیں کرتے اور ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ لوہے کے موٹے موٹے ٹائپ جوڑکر جو کچھ عبارت چاہو بنالو اور لکڑی کی سطح صاف کرکے اُس عبارت کو آگ میں معتدل گرم کرکے لکڑی پر رکھ کر اور اُوپر سے ضرب لگا کر نقش کردو۔ وہ عبارت لکڑی کے اندر گہری منقش ہوجائے گی تب رندہ پھیر کر لکڑی کی سطح کو اسقدر صاف کردو کہ سطح عبارت منقشہ کے برابر آجاوے۔ اُس وقت لکڑی کو پانی میں ڈال دو تھوڑی دیر میں عبارت منقشہ سطح لکڑی سے اوپر اُبھری ہوئی نکل آئیگی۔

اب ہم کھدائی کے کام کو واضح طور پر لکھتے ہیں

اس فن کو انگریزی میں ''وڈ انگریونگ'' کہتے ہیں۔ گو مدت سے ہندوستان میں چھاپوں اور ٹھپوں کا کام رائج ہے مگر بھدے طور پر پُرانے موٹے اور بھدے ٹھپوں سے بیڈول بیل بوٹے ویسی کپڑوں پر چھاپا کرتے تھے جو لحاف و دسترخوان جھاڑن وغیرہ بنانے کے کام میں آیا کرتے تھے۔ مگر انگریزوں نے اس فن کو وہ مانجھا اور ایسا کمال پر پہونچایا کہ ہزاروں آدمی کی بسر گذران کرتے ہیں اور لکھو کھا روپے بٹور لیتے ہیں ولایت سے جو چھینٹیں ہر سال نئے نمونے کی آتی ہیں وہ سب اسی فن کا طفیل ہے۔ لکڑی کھودنے کے واسطے نہانی چھینی کھرچن وغیرہ وغیرہ اوزاروں کی ضرورت ہوتی ہے جو مختلف اقسام کے ہوا کرتے ہیں جن کو اہلِ فرنگ اپنی

زبان میں انگریوریہ ٹنٹ ٹول جنرل بکرپیرگاج وغیرہ بولتے ہیں۔ ہم ہرایک کو نام کا بیان علیحدہ علیحدہ کرتے ہیں تاکہ بخوبی سمجھ میں آجاوے۔

(۱) انگریوریا کھودنیوالی قلم۔ پختہ فولاد کی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ باریک بھی اور موٹی بھی کچھ مختلف اندازہ کی ہوتی ہیں ہرایک بہ یاد کاگول دستہ لگا ایک انچ لمبی ہوتی ہے جسکے نیچے لکڑی طرف چپٹا تاکہ میز پر یا ساتھ رکھا جاسکے جڑا ہوا ہوتا ہے۔



(۲) ٹنٹ ٹول یعنی باریک و لمبی نوکدار قلمیں۔ گو یہ بھی شکل میں انگریور سے مشابہ ہوتی ہیں اور اسی طرح دستوں میں جڑی ہوئی ہوتی ہیں لیکن انکی نوکیں بہت باریک اور لمبی ہوتی ہیں اس اوزار سے گہرے خط یا حاشیے بنائے جاتے ہیں۔

(۳) گاج ٹول یعنی کھٹپے دار قلم۔ یہ نصف دائرہ دائرہ بیضوی کونہ دار وغیرہ مختلف اقسام کی ہوتی ہیں جنکو لگانے سے لکڑی پہ اسی قسم کا پھول یا دائرہ کھد جاتا ہے۔



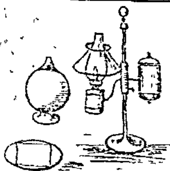
علاوہ ازیں اور بھی بہت سے ہتیار درکار ہوتے ہیں مثلاً

(۱) گدی۔ یہ چمڑے کی چپٹی تھیلی ہوتی ہے جسکے اندر ریت بھرا ہوا ہوتا ہے اسپر لکڑی رکھکر کھودتے ہیں جو پیدیت ہوکر ہلتے نہیں۔

(۲) پتھری اوزار تیز کرنے کے واسطے۔

(۳) کاغذ پنسل روشنائی وغیرہ جسکے ذریعہ لکڑی پر شکل بناتے ہیں اور کھودائی کا پر رق لیتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

(۴) کھودائی کا لمپ۔ یہ صرف انکے کام آتا ہے جو رات کو کھودائی کا کام کرتے ہیں چونکہ شعاع کا عکس اس کام میں آنکھ پر پڑنا بڑا مضر ہے اسلئے لمپ بھی ایک خاص ترکیب کا ایک علیحدہ ڈھنگ سے رکھا جاتا ہے۔



اس لیمپ کی ایک طرف ایک چابی ہوتی ہے جسکے سخت اور نرم کرنے سے لیمپ اونچا نیچا ہوسکتا ہے تاکہ حسب منشا جہاں چاہیں رکھ سکیں اسکے آگے ایک کانچ کا پولا گولہ حسب انداز ایک اونچی تپائی پر لٹکایا ہوا ہوتا ہے جسکے اندر پانی بھرا ہوا ہوتا ہے اسکے آگے گدی پر لکڑی کا ٹکڑا کھودنیکے واسطے رکھا ہوا ہوتا ہے۔ لیمپ کی شعاع اس پانی بھرے گولے میں سے گذر کر ٹکڑے پر پڑتی ہے اور کاریگر سامنے بآرام بیٹھکر کھودتا ہے۔

ٹھپوں کے لائق کونسی لکڑی ہوتی ہے

ہندوستان میں تو شیشم سب سے عمدہ مانی گئی ہے مگر ولایت میں بکس وُڈ درخت کی یہ درخت نہایت سنگین متن دار اور پائدار ہوتا ہے ولایت کے ٹھکمان اسکے ٹکڑے کاٹکر جنکو بلاکس کہتے ہیں کھودنے والوں کیواسطے بھیجا کرتے ہیں کھودنے والے ان سے لیکر استعمال کرتے ہیں۔ یہ ٹکڑے لمبائی اور چوڑائی میں انچ سے زیادہ نہیں ہوتے۔ کیونکہ بکس وڈ کے درخت کا تنا زیادہ سے زیادہ ۵ انچ قطر کا ہوتا ہے اگر زیادہ لمبا یا چوڑا ٹھپا درکار ہوتا ہے تو بہت سے ٹکڑوں کو جوڑکر بنایا جاتا ہے (لکڑی جوڑنے کا مفصل حال حصہ اول میں سینٹ کے بیان میں لکھا ہے) بلاک کی زیادہ سے زیادہ موٹائی ایک انچ ہوتی ہے۔ کیونکہ ایک انچ سے زیادہ ٹائپ اونچا نہیں ہوتا۔ مگر ہندوستان کے چھاپے چونکہ ٹھپوں کے ساتھ ہی بنا ہوا دستہ رکھتے ہیں اسلئے یہاں کے چھاپے کبھی کبھی ۳ انگل سے زیادہ اونچے ہوتے ہیں۔ جیسے ہر قسم کی شیشم کھودائی کے قابل نہیں ہوتی ایسی ہی بکس وُڈ کی لکڑی بھی صرف وہی کام آتی ہے جسکا رنگ گیلا زرد سفیدی مائل ہو اور پوری میں گرہ نہ ہو۔

بلاک یعنی ٹھپے پر خاکہ اُتارنا

کھودنے والے نقاش کو پہلے نقشہ یا تصویر کھینچنی پڑتی ہے اسلئے لازم ہے کہ مصوری کا کام بھی سیکھا ہوا ہو تاکہ جس شے کا ٹھپا بنانا چاہتا ہے اُسکی تصویر پوری پوری بنا سکے مگر بہت سے کاریگر مصوروں سے بنوا لیتے ہیں یا اُنکی بنائی ہوئی تصویر کو بجنسہ چپکا کر اُسپر کھودتے ہیں مگر بیرائے گندہ ہے کیونکہ وہ قابل قدر نہیں اسلئے جو کاریگر خود تصویر کھینچ سکتے ہیں اُنکی بڑی قدر کیجاتی ہے اہل فرنگ تو لکڑی کے ٹکڑوں پر فلیک وائیٹ پانی میں حل کر کے لگا دیتے ہیں اور سوکھ جانے پر ہاتھ سے مل کر سطح ہموار کر لیتے ہیں مگر ہندوستانی ملتانی لگا دیتے ہیں یا کبھی چونہ اور کھڑیا بس موٹی پنسل سے جو نقش چاہا بنا کر کھودنا شروع کر دیتے ہیں جہاں جہاں پنسل کے نشان ہوتے ہیں اسجگہ کو قائم رکھتے ہیں باقی کل سطح کو کھود ڈالتے ہیں دیکھو



پنسل کا نشان

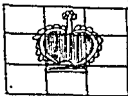


کھودا ہوا ٹھپا

جو بلاک باریک کھودنا ہوتا ہے اسپر باریک چکنا کاغذ یا ٹریسنگ پیپر چپکا کر کاغذ کے اوپر سے کھودتے ہیں تاکہ ہاتھ لگنے سے پنسل کا نشان یا خاکہ پھیل نہ جاوے۔

بڑا یا چھوٹا خاکہ بنا دینا

بعض وقت کسی چھوٹی تصویر کو بڑے بلاک پر نقل کرنا ہوتا ہے یا بڑی تصویر کو چھوٹے بلاک پر تو اُسکا معمولی طریقہ یہ ہے کہ تصویر پر چند خطوط طولاً اور عرضاً قائم کر کے اُسی قدر اور اُسی طرح کے خطوط بلاک پر بھی قائم کر لیتے ہیں تاکہ جس قدر چوکس خانے تصویر میں ہوں اُسیقدر بلاک پر ہوں تب جیسی جیسی بناوٹ ایک ایک مربع کی تصویر میں ہے ویسی ویسی بلاک کے مربعوں میں بناتا جاوے اس ترکیب سے چھوٹی تصویر بڑی یا بڑی تصویر چھوٹی ہو سکتی ہے





مگر اہل فرنگ نے ایک اور طریقہ بھی نکال رکھا ہے۔ یعنے آئینہ پر سیاہ پلستر کرکے اُس پر نیلی پنسل کے نشان کرکے نقشہ بناتے ہیں تب نقشہ کو قلم کی نوک سے آئینہ کی سطح تک کھود ڈالتے ہیں جس سے زمین سیاہ اور نقش سفید ہو جاتے ہیں۔ ایسے آئینہ کو میجک لانٹرن میں بجائے سلائیڈ کے رکھ کر چادر یا دیوار پر عکس جماتے ہیں۔ اور جس قدر بڑا یا جتنا چھوٹا نقشہ مطلوب ہو اُسکا عکس جما کر پھر اُس جگہ ٹھپا رکھ کر اُسپر نشان کر لیتے ہیں۔

کھودائی کے لئے اوزار کا پکڑنا اور بلاک کا رکھنا

کھودنے کے وقت کاری گر کو کرسی پر بیٹھکر اپنے سامنے مناسب اونچائی پر گدی رکھکر بلاک جمانا چاہئے اور دہنے ہاتھ میں گریور یعنے کھودنے والی قلم اور بائیں ہاتھ میں ٹکڑا رکھنا چاہئے اور جیسی جیسی ضرورت پڑتی جائے بلاک کو ہلاتا اور گھوماتا رہے۔



انگلی گریور کے پھل کی پشت پر رکھے اور انگوٹھا ایک طرف پرتا کہ گرفت پوری پوری کام دے سکے اور پھر جیسی جیسی ضرورت پڑتی جاوے انگلیوں کو آگے پیچھے اوپر نیچے کھسکاتا رہے۔

نقاشی کی مشق

پہلے پہلے اس کام میں سیدھے خط کھودنے سکھلائے جاتے ہیں پھر ٹیڑھے پھر ایک

دوسرے پر گذرنے والے بیل دار، ناں لوید تصویر یا نقشہ کیونکہ اس قدر مشق کے بعد تصویر یا نقشہ کا بنانا کچھ بھی مشکل نہیں رہتا۔ کیونکہ تصویر یا نقشہ ایسے ہی خطوں کا مجموعہ ہے۔ چنانچہ کھودائی کے ہر ایک قسم کے خطوں کا نمونہ درج ہے۔



نمونہ دیکھنا یعنے پروف لینا

ٹھپا تیار کر لینے کے بعد حسن و قبح معلوم کرنے کی غرض سے اُس کا پروف لیا جاتا ہے یعنے چھاپے پر سیاہی لگا کر سفید اور ہموار کاغذ پر لگایا جاتا ہے۔ اگر ٹھپا عمدہ ہوا تو اسکا نقش بھی عمدہ آتا ہے اور اگر خراب ہوا تو بھدا آتا ہے۔

بگڑی ہوئی جگہ کو درست کرنا

اگر ٹھپا زیادہ خراب ہو جاتا ہے تو دوسرا بنانا پڑتا ہے اور اگر تھوڑا خراب ہوتا ہے تو کاریگر لوگ اُس مقام کو مربع کا نشان □ دے کر گہرا کھود کر نکال دیتے ہیں اور اُسجگہ اور ٹکڑا جما کر اسپر کھودتے ہیں۔

لکڑی کی سطح پر فارسی قلم سے جلی لکھنا

لکڑی کی سطح کو رندہ سے خوب صاف کر کے رال کا سفوف مل دو اور کسی موٹے کپڑے سے رگڑ رگڑ کر چند عرصہ ملتے رہو تا کہ رال کا جا کر لکڑی کے ساموں میں رعنس جائے تب اُس پر جو چاہو لکھو پھیلنے اور پھٹنے کا نہیں۔ ہندوستان میں گجی مٹی (غوغی) کا پلستر کر کے منقش لکھنے کا طریق عام اور قدیم ہے۔

عکسی تصویر لکڑی پر کندہ کرنا

یہ عمل زیادہ مشق و صفائی طلب ہے۔ اگر معمولی طور پر نگیٹو آئینے کو بجائے کاغذ لکڑی کے تختہ پر رکھ کر تصویر لیں تو تصویر بھدی آتی ہے کیونکہ نائٹریٹ آف سلور ترتیب کو خراب کر دیتا ہے اور اگر لکڑی پر روغن لگا کر تصویر اتاریں تو کھودنے کے وقت عمل خراب ہوتا ہے اسلئے کاریگر لوگ یورینیم کالوڈین میں بہت تھوڑا جز نائٹریٹ آف سلور ملا کر تصویر لیتے ہیں اور پھر نہایت باریک اور تیز فولادی اوزاروں سے بڑے استقلال سے کھودتے ہیں۔

لکڑی کی سطح کو صاف کرنا

ہندوستانی لوگ ہمیشہ سے لکڑی کی سطح رندہ یا ریتی سے رگڑ کر صاف کیا کرتے ہیں مگر اہل فرنگ نے چند مدت سے اور ترکیب بھی نکالی ہے یعنے کانچ کو باریک کوٹ کر موٹے کاغذ پر برش سے جما کر سکھا لیتے ہیں۔ جس کے چند عرصہ ملنے سے لکڑی صاف ہو جاتی ہے۔ یہ کاغذ جسے گلاس پیپر کہتے ہیں۔ اب ہندوستان میں بھی رواج پاتا جاتا ہے۔ اسی طرح چینی کے برتن کو کوٹ کر کاغذ پر جما کر کام لیتے ہیں۔

ٹیڑھی لکڑی کو سیدھا کرنا

ہندوستانی لوگ تو صرف آگ پہ سینک سینک کر سیدھا کرتے ہیں مگر دانایان فرنگ لکڑی مطلوبہ کو چند عرصہ کیچڑ یا نہر کی تہ میں دبا چھوڑتے ہیں پھر نکال کر کوئلوں کی آنچ پر گرم کر کے تیل لگا کر ویٹ میں دبا دیتے ہیں
ویٹ دباؤ بنا ہوا ہوتا ہے جس کا نچلا حصہ کالوہے کا ہوتا ہے چیڑی کو نچلے حصہ



ویٹ لوہے کا
لکڑی کا ولیر
پر رکھ کر اوپر دانے

پیچ سے دبا دبا کر سیدھا کرتے ہیں۔ اس طرح چند مرتبہ سینکنے اور دبانے سے لکڑی بالکل سیدھی ہو جاتی ہے

لکڑی ایسی بنانی کہ آگ کا اثر قبول نہ کرے

ایک ادنیٰ ترکیب تو حصہ اول میں بھی لکھی ہے لیکن اعلیٰ ترکیب یہاں لکھی جاتی ہیں

(۱) واٹر گلاس کے عرق کے پوچارے سے لکڑی غیر سوختنی ہو جاتی ہے۔ واٹر گلاس جسے سلیکیٹ آف سوڈا بھی کہتے ہیں ایک دوائی شہد کی مانند گاڑھی جو دوا فروشوں سے بہت مل سکتی ہے اسکے استعمال کا یہ طریقہ ہے کہ ایک حصہ واٹر گلاس کو ۲ حصہ آب مقطر میں ملا کر حل کرلو تب آگ پہ قدرے گرم کر کے برش سے لکڑی پہ لگا دو اور ایک شبانہ روز کے بعد دوسرا پوچا پھیر دو۔ اسی طرح ۳ مرتبہ پلستر چڑھا دو سوکھ جانیکے بعد لکڑی فائر پروف یعنی آگ میں نہ جلنے والی ہو جائے گی۔

تنبیہ جس برش سے مصالح مذکور کو لگاؤ اُسے استعمال کر چکنے کے بعد فوراً پانی سے صاف کرلو ورنہ سوکھ کر خراب ہو جائے گا۔

(۲) نسخہ ثانی آدھ سیر نیلا تھوتھہ پاؤ سیر پھٹکری آدھ سیر سہاگہ ۲ سیر دوا نشیا کو ۵۰ سیر پانی میں حل کر لو تب اس پانی کو پیپے میں بھر کر لکڑی مطلوبہ کو اس میں ڈبو دو اور ۳ یا ۴ روز کے بعد نکال کر سائے میں سکھا لو۔

لکڑی وارنش کرنا۔ روغن چڑھانا سیمنٹ لگانا سب اپنے اپنے موقعے پر بیان کیا گیا ہے۔ دیکھو حصہ اول۔

پتھر کے اعمال

پتھر کے متعلق بھی بہت سے مختلف قسم کا عمل ہے مثلاً پتھر پر لکھنا نقشہ کھینچنا کھودنا گودنا نقاشی کرنا جوڑنا وغیرہ وغیرہ ہندوستان کی شاہی اور قدیمی عمارات سے ظاہر ہوتا ہے کہ زمانہ سابق میں اس فن کے بڑے بڑے اور باکمال کاریگر یہاں موجود تھے۔ چنانچہ روضہ ممتاز محل

فن میں گرو منتجود ہیں قطب صاحب کی لاٹھ وغیرہ اسکی شاہد ہیں۔ زمانہ کبھی اہلِ فن سے
خالی نہیں رہتا۔ اب بھی ایسے ایسے سنگتراش موجود ہیں جنکے ہاتھ کی قلم دیکھنے والے کو
حیران بنا دیتا ہے اگر کبھی کلکتہ اور بمبئی کے انگریزی قبرستان میں تمہارا گذر ہو تو دیکھو کہ
انسان کے ہاتھ نے کیسے کیسے حیرت انگیز کام کئے ہیں پتھر کیسی سخت شے ہے مگر وہ باریک
جالیاں اور ایسے ایسے پھول پتے بنائے ہیں کہ عقل حیران اور دنگ ہوتی ہے۔ اب ہم
ان تمہیدی جملوں کو چھوڑ کر اس فن کے متعلق کچھ ترکیب لکھتے ہیں۔

پتھر پر لکھنا

پہلے رنگ سے پتھر پر خط کھینچ کر اسپر چاک سے نشان [illegible] تاکہ لکھت ہوا خوب
ظاہر ہو جائے پنسل سے ہرگز نہیں چاہیے کیونکہ پنسل کے مسالے کا رنگ پتھر کے جسم سے ملجاتا
ہے اور کچھ تمیز نہیں رہتی لکھتے وقت اس بات کا خیال رہے کہ انگلیاں پتھر سے نہ چھونے
پاویں ورنہ دو نقصان ہونگے ایک تو کشش [illegible] دوسرے بباعث انگلیوں کے چاک کا
رنگ جس سے لکھا جاتا ہے انگلی کے لگ جانے سے پھیل جائیگا یا مٹ جائیگا جو کہ ایک
بار رنگ کی نسبت ڈلی سے جو لکھو قلم زنی کی ہو لکھنا چاہیے اگر محض چاک سے لکھو تو
ہے تو جہاں گہرا سایہ وغیرہ ہو وہاں دبا کر لکھنا چاہیے اور جہاں نفیس دکھلانی ہو وہاں
ہلکا ہاتھ رکھنا چاہیے رنگ آمیزی کے وقت سمندر یا آسمان کا نظارہ دکھانے کے
یکساں رنگ بھرنے کی بڑی بات ہے جسکے واسطے بہت سی مشق درکار ہے۔

پتھر پر گہرا لکھنا

کھودنے اور گہرے لکھنے میں فرق ہے کھدوائی اوزاروں سے کیجاتی ہے اور قریباً پاؤ یا
[illegible] انچ گہری ہوتی ہے مگر گہری لکھائی تیزاب کے ذریعہ کیجاتی ہے اور تھوڑی ہی گہری ہوتی ہے
[illegible] صرف پتھر کی سطح پر نشان بنا دیتا ہے۔ جیسا کہ [illegible] موم میں ملا کر پتھر پر
[illegible] ہے کہ قلم کی نوک سے جو کچھ چاہو [illegible] نوک سے [illegible] کھود [illegible]

پتھر کی تہ تک اتر جائے تب اسطرح کے بنے ہوئے پتھر کو گندھک کے تیزاب میں ڈالدو یا تیز انگوری سرکے میں نوشادر ملاکر اور چند قطرے گندھک کے تیزاب کے ڈالکر اسمیں چھوڑدو ۲ روز کے بعد نکالو۔ لکھا ہوا پتھر پر ثبت ہوجائیگا۔ عرق کا وزن یہ ہے۔ سرکہ تیز انگوری ایک بوتل۔ نوشادر ۱ تولہ۔ گندھک کا تیزاب ۱۰ بوند۔

پتھر پہ کھودنا

اس کام کے کاریگر پہلے مٹی کے ڈھیلوں کو ناخن گیرے سے کھودکر مشق کرتے ہیں پھر پکی اینٹوں پر ہاتھ رواں کرتے ہیں تب پتھر کو ہاتھ لگاتے ہیں۔ جیسے فارسی لکھنے والے نستعلیق خط کی مشق کرکے اعلیٰ اعلیٰ لکھتے ہیں۔ اسیطرح سنگتراش بھی عمدہ سے عمدہ لکھ سکتے ہیں۔ سنگ تراشوں کے پاس کھودنے اور پھول پتیاں بنانے کے لئے مختلف اقسام کی چھینیاں ہوتی ہیں۔ جو فولاد کی سخت تیز اور نوکدار ہوتی ہیں ایک ہلکے سے لوہے کی ہتھوڑی سی ضرب لگا لگا کر کھودتے ہیں۔

پتھر کی چٹان تراشنا

ہندوستانی کاریگر تو تار کے کمان سے ریت اور پانی کی مدد پر کاٹتے ہیں مگر انگریز لوگ ایک آرہ لوہے کے وزندار نے سے جسکے دونوں سرے کے نرم پینے چوکٹے میں جڑے ہوتے ہیں اسطرح یہ دونوں سروں کا آرہ کی طرح چوکٹ میں جڑنا اسلئے مفید ہے کہ آرہ کا کوئی بھی سرا پتھر میں پھنسکر خم نکھائے یا ٹوٹ کر نہ جائے۔ الغرض



اس طرح کے اوزار کو رسی کے ذریعہ چھت یا کسی بانس سے باندھکر لٹکا دیتے ہیں جسکے تلے پتھر کی سل رکھکر اس آرے کو پھرا پھرا کر اور ریت و پانی ڈال ڈال کر کاٹ دیتے ہیں لٹکانے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جیسے جیسے پتھر کٹتا جائے کاریگر ڈور کو اوپر سے ڈھیلا کرتا جائے تاکہ پتھر سے اندازاً پیوست رہے۔

سنگ خارا یا کوٹی اور سخت پتھر تراشنا

معمولی پتھروں کی طرح سنگ خارا کو نہیں تراشا کرتے بلکہ اسکے تراشنے کا ایک علیحدہ اوزار ہے

جسے گھڑین کہتے ہیں
ضرب لگا کر پتھر کے چھوٹے
بقدر مطلوب حصے تراش کر





ہتھوڑے کی مدد سے آہستہ آہستہ
چھوٹے ٹکڑے تراشے جاتے ہیں اور
صاف کر لیتے ہیں، صاف کرتے ہیں

تو پھر یا کھرا ایک سخت پتھر پر رگڑ کر یا پانی سے دھو دھو کر صاف کرتے ہیں۔

پرندوں کا چمڑا اکھاڑ کر بنانا

ہندوستان میں جیسا کہ اور بہت سے فنون کا مذاق نہیں اسی طرح اس فن کو بھی کوئی نہیں جانتا یا شاذ و نادر ہی کوئی جانتا ہے مگر ولایت میں اس فن کی بڑی قدر ہے بعض کے بنے ہوئے جانور لیڈیوں کی ٹوپیوں میں سجاوٹ کے واسطے لگائے جاتے ہیں کاریگر بڑے گراں بیچتے ہیں اور صدہا روپیہ کماتے ہیں۔ اگرچہ اسمیں چنداں کمالیت نہیں مگر تاہم مشق درکار ہے چمڑے اکھاڑنے والے کے پاس ذیل کے اوزار ہونے چاہئے۔

(۱) تیز چاقو چیرنے کے واسطے (۲) تیز نوکدار چھری بڑے جانوروں کے چیرنے کیواسطے (۳) لوہے کی دو سلائیاں جیسے جراب بننے والوں کے پاس ہوا کرتی ہیں (۴) تاگا اور سوئی زخم سینے کے واسطے (۵) قینچی باریک اعضا اور ہلکی ہڈی کاٹنے کے واسطے (۶) کتیا بڑی بڑی ہڈی کترنے کے واسطے (۷) ایک چھوٹی سی آری (۸) ناپنے کے واسطے دو فیٹ سے دو فیٹ تک لمبا فیتا (۹) کمانی دار موچنا رگ پٹھا وغیرہ پکڑنے کیواسطے (۱۰) ایک کانٹا جیسا مچھلی پکڑنے کا ہوتا ہے مگر موٹا جیسے گھڑی کے زنجیر کے ساتھ ہوتا ہے (۱۱) روئی کے گالے جس قدر اوزار بیان کئے گئے ہیں یہ سب ضروری ہیں انسان سب کے موجود ہونے پر کام شروع کرنا چاہئے اگرچہ عام طور پر شکار شدہ پرندوں کو بنا سکتے ہیں۔ مگر تاہم اس کام کے لئے خاص طریقے ہیں یعنی بندوق سے نشانہ کرتے وقت حتی المقدور گولی بدن کے اگلے حصے میں لگے بلکہ سر کی پچھلی طرف

دُم کے نیچے پسلی میں تاکہ دماغ سامنے نہ رہے جس وقت گولی لگا کر پرند گر پڑے اُسے اُٹھا کر گولی کے سوراخ کو فوراً روئی یا ریشمی کپڑے سے بند کر دو تاکہ سب خون نہ نکل جاوے کیونکہ سب خون نکل جانے سے پروں میں آبداری نہیں رہتی۔ اور بدن اکڑ کر تختہ بنجاتا ہے جس سے عمل میں نقص واقع ہوتا ہے اسلئے مردہ پرند کے زخم کو فوراً بند کر کے موٹے کاغذ میں رکھکر لپیٹ لو۔ مگر اسطرح پر لپیٹو کہ دُم اور بازو کے پر مڑنے نہ پاویں کیونکہ انہی پر خوبصورتی کا مدار ہے اور گردن و چونچ موڑ کر بازو میں لیدو اور پھر دُم کیطرف کو لٹکا کر اوپر سے بھی کاغذ لپیٹ دو۔ گرمیوں کے موسم میں اسطرح کے لپیٹے ہوئے جانور کو ۳ گھنٹے اور جاڑوں میں ایک گھنٹہ پڑا رہنے دو تاکہ چمڑے میں قدرے سختی آجاوے تب سطح چمڑا اُکھاڑ کر کاٹنے میں ڈورا باندھ کر کسی لکڑی سے لٹکا دو اور اُس کنڈی سے جانور کی دم چھپا کر لٹکا دو اور جانور کے دونوں بازوں کی جڑ میں بھی موٹا سا ڈورا باندھکر اور دونو سرونکو کھینچکر کے سامنے کسی لکڑی سے لٹکا دو تاکہ جانور بیچ میں ترچھا لگا ہوا لٹکتا ہے اسطرح پر تب تیز چاقو کی نوک سے چھاتی کو سیدھا دم تک اسطرح چیر دو کہ صرف اوپر ہی کا چمڑا کٹے۔ پھر سلائی چھنسا چھنسا کر اور انگوٹھے کا زور لگا لگا کر چمڑے کو بدن سے الگ کرتے جاؤ جب دُم تک پہنچو تو دُم کے تمام پروں کی جڑوں اور اُس غدود سمیت جس میں وہ لگے ہیں اوپر کے چمڑے کے ساتھ بدن سے الگ کر لو غدود کی ایک طرف زخم کر کے اندر کی آلائش نکال دو۔ پھر بازوؤں کا چمڑا اُکھاڑو اور جس وقت لمبے پروں کے پاس پہنچو تو موٹی ڈنڈیوں کو گوشت کے اندر ہی سے توڑ کر کھال کے ساتھ علحدہ کر لو اسیطرح دونوں پروں کو اُتار کر پھر لاتوں کا چمڑا اُکھاڑو۔ جہانتک گوشت سے پوست علحدہ کرتے جاؤ اور جب نہ ہو سکے تب ٹانگوں کے جوڑ کو گھٹنوں کے پاس سے گوشت کے اندر ہی اندر توڑ کر نچلی ٹانگوں کو اوپر والے چمڑے کے ساتھ لگا ہوا علیحدہ کر لو غرضکہ جب اسطرح سے تمام بدن الگ ہو جائے تب سر کو ایک چاقو کی نوک سے کھوپری کی پچھلی طرف نکال دیکر سلائی سے بڑی احتیاط سے اُکھاڑو کیونکہ اکثر جانوروں کا سر کا چمڑا اپتلا ہوا

کتا ہے اور تھوڑے سے صدمے سے پھٹ جاتا ہے چونکہ ساری خوبصورتی پرندہ کی چہرہ پر منحصر ہے اسکے
اکھاڑنے میں بڑی احتیاط چاہئے جس وقت سر کا چمڑا اکھڑ کر آنکھ اور چونچ تک پہونچے تب چونچ
کی جڑ کو اندر کی طرف سے کاٹ دو تاکہ چونچ ہڈیوں والے چمڑے سے لگی رہے اور آنکھوں کی پلکوں کو اندر کی طرف
سے نشانوں کو انگوٹھے کے ناخن سے جو اسی غرض کے لئے بڑھایا جاتا ہے علیحدہ کرو جب سلوخ سے
جانور کا کل پوست گوشت سے علیحدہ ہو جاوے تب ذیل کا پانی اسکے اندر کی طرف سب جگہ
لگا دو کہ اس میں بدبو نہ آئے پھر اسکے اندر روئی بھر کر اصلی ہیئت پر لا دو یعنی جس طرح
وہ جانور زندہ تھا اسی طرح اسکے بدن کے نشیب و فراز درست کرو اگرچہ بدن کی بناوٹ سے
خود معلوم ہوتا ہے مگر تاہم زندہ جانور کو دیکھ لینا بہتر ہے روئی بھر کر جہاں سے گوشت چیرا ہے
اُسے دو ہاری سوئی اور ایک ریشم سے سی دو اور سر اور دُم کی جگہ میں ڈورا باندھ کر جانور کو
سیدھا لٹکا کر سایہ میں خشک ہونے دو جب سوکھ کر کسی طرح اکڑ جاوے تب اسکے تلے لکڑی کی تختی
لگا کر عمل کو تمام کرو اور اگر آنکھیں پھٹ جاویں تو اسی رنگ ڈھنگ کے کانچ کے دانے لگا دو۔
اور ولایت میں آنکھیں بنی ہوئی بھی بکتی ہیں وہ مصالح جس سے کہ مُردہ جانور کے گوشت کو
ٹھیک رکھتے ہیں یہ ہے۔ پھٹکری پانی ½ حصہ شورہ ایک حصہ سیاہ مرچ ایک حصہ سب کو کوٹ چھان کر
سفوف کر لو اور بوقت ضرورت گوشت پر چھڑک دو۔

واضح ہو کہ جن جانوروں کی گردن لمبی اور پتلی اور سر موٹا ہوتا ہے اُنکے سر و میں
حلق سے لیکر چھاتی تک کپڑے کی سوئی سخت بنی کا دیتے ہیں تاکہ گردن سیدھی رہے
پھر سر کو پچھلی طرف سے نشان دیکر اتارتے ہیں اگر خنجر سینے ہڈیوں کا ڈھانچ نکالنا منظور ہوتا ہے
تو پہر ذبح کر کے کھال سمیت جانور کو سخت گرم پانی میں جس میں قدرے نمک اور سوڈا ملا ہوا ہوتا ہے
جوش دیتے ہیں جب گوشت قریب گلنے کے ہو جاتا ہے تب پیٹ چیر کر آنتیں اور دل وغیرہ نکال دیتے
ہیں اور پھر تمام گوشت کاٹ کر الگ کر دیتے ہیں جب سب گوشت الگ ہو جاتا ہے تب نمک پیس کر
چھڑک دیتے ہیں جسکی کھاد سے دو تین دن میں گوشت کے باقیماندہ اجزا گل کر ہڈیوں سے
بالکل علیحدہ ہو جاتے ہیں تب صاف پانی سے دھو کر صاف کر لیتے ہیں اور جوڑوں کے اندر سے
نسوں کو نکال کر انکی بجائے آہنی تار پر روئی لپیٹ کر ڈال دیتے ہیں ایسے کہ انکو تقسیم ہو

الا احتیاط کا علم ہونا ضروری ہے ورنہ الگ وقت ہو گئی ہوئی ہڈیوں کا جوڑنا مشکل ہوتا ہے
بوجہ انکے وضع قیام کے معلوم نہ ہونیکے۔

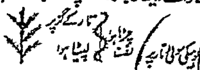
طریقہ دیگر

ولایت کے بعض انگریزوں کو خوش رنگ جانوروں کی کھالوں سے اپنے بنگلے
کے سجانے کا شوق ہوتا ہے۔ ان کھالوں کا بنانا کچھ بات نہیں۔ ہمارے ملک کے بہت سے
شکاری اور ماہی گیر صدہا کھالیں بنا بنا ولایت بھیجتے ہیں۔ جنکی ترکیب یہ ہے کہ پرندکو شکار
کرکے آدھ گھنٹے تک رکھ چھوڑتے ہیں۔ پھر پیٹ میں شگاف دے کر طریقہ مذکورہ بالا
کی طرح تمام چمڑا پروں سمیت اُکھاڑ لیتے ہیں (بازو اور دُم کے پر) پھر کھال کے اندر کیمیائی
مصالحہ کا پانی لگا کر چمڑے کو نرم کر کے ڈھاک کے پتے پر پھیلا کر چپکا دیتے ہیں اور جب ہوا
میں سوکھ جاتا ہے تب تلے سے پتا الگ کر دیتے ہیں سوکھ کر اکڑا ہوا جسم جیسے کا تیسا پھیلا
رہتا ہے۔ یہی کہ انگریز لوگ دیواروں سے چپکا دیتے ہیں جو خوبصورت معلوم ہوا کرتے ہیں اب
میں یہ ضرور نہیں کہ چونچ اور پنجے اس کھال کے ساتھ ہوں اگر نہ بھی ہوں تو بھی کچھ بات
نہیں بلکہ اکثر نہیں ہوا کرتے۔ دریائی جانور اور چکیوا ایکا دکی ہریل طوطے مور وغیرہ وغیرہ
خوبصورت اور رنگیلے جانور اس کام میں آتے ہیں۔

پروں کا درخت بنانا

اگرچہ ہم خام کیمیا کو نہایت سلیس طور پر بیان کرینگے لیکن تاہم جسکو ریشم کی مرجیب (?) اور
لپیٹنے کے واسطے شناخت نہیں بنانی معلوم ہونگی وہ بہت جلد سمجھ جائیگا۔ الغرض یہ ہے کہ چھوٹے
کے پر وشکا چیر کر دو دو کرلو پھر موتی تار کے گرد لپیٹ کر دیدے کہ باریک تار سے باندھتے جاؤ اسی
طرح لپیٹ کر ایک نہایت عمدہ شاخ کی صورت بنجائیگا۔ ایسی شاخوں کو پھر ایک شاخ سے جوڑ کر
جھاڑ بنا لیتے ہیں۔ اور جگہ جگہ انہیں مرجیبلا ریشم کے پھول لٹکا دیتے ہیں جھاڑ مذکور
نہایت عمدہ اور خوشنما بنجاتا ہے اسطرح کے بنے ہوئے جھاڑ بڑی خواہش سے انگریز لوگ خریدتے

ہیں کیونکہ بنگلوں کے واسطے ایک خوبصورت اور پائدار سجاوٹ ہے۔ اسکا عمل تصویر سے ظاہر ہے



چمڑے کا بیان

چمڑے کی دنیا کی بہت بڑی تجارت ہوتی ہے۔ چمڑا مختلف قسم کے جانوروں کی کھالوں سے بنتا ہے۔ جیسے بھینس بھیڑ بکری گدھا گھوڑا اونٹ ہرن۔ وغیرہ وغیرہ کی کھالیں زیادہ تر کام میں ہیں بالخصوص پہلے جانوروں کی کیونکہ گائے اور بھینس کے چمڑے سے ادھوری بنتی ہیں جو سب سے زیادہ پائدار رہتی ہے۔ بھیڑ بکری سے مثلاً دستو کیمخت وغیرہ وغیرہ۔ اگرچہ مختلف اشیا بنانے کے واسطے مختلف قسم کی دباغت دیجاتی ہے مگر جوتوں اور گھوڑوں کا ساز بنانے کے واسطے جو عام طریقہ ہے بیان کرتے ہیں۔

کھال کو پانی میں بھگو کر نرم کرلو پھر شہتیری پر پھیلا کر ایسی ایک قسم کی چھری جسکے دونوں طرف پکڑنیکے دستے ہوتے ہیں اور دھار موٹی ہوتی ہے اکھیچ کر تمام گوشت کے غدود اور کتھلیں اتار دو پھر پانی میں بھگو کر دوبارہ کسی لکڑی کے تختے پر پھیلا کر چھری سے رگڑ کر صاف کرلو۔ کھال صاف نکل آئیگی اسکو انگریزی میں بلوم اور ہندی میں کچی کھال کہتے ہیں پھر اسکو ایک دفعہ کھارے نمک کے پانی یا سمندر کے پانی میں یا چونے کے پانی میں ۸ دن تک بھگو کر پھر چھری سے صاف کرلو اب تمام بال غدود اور چربی وغیرہ صاف ہو جائیگی تب ایک پختہ حوض میں تازہ پانی بھر کر بہت سی کھالیں تہ در تہ رکھتے جاؤ اور ہر ایک کھال کی تہ میں شاہ بلوط کی چھال کوٹ کر دے دو۔ اگر شاہ بلوط نہ ملے تو کیکر کی چھال وغیرہ ہندوستانی چیز لگو جنہیں کھٹیک بھی کہتے ہیں۔ کھارے لون اور آک کا دودھ استعمال کرتے ہیں اچند ہفتے یا اگر چمڑا موٹا ہوا تو چند ماہ میں چمڑا تیار ہوتا ہے ولایت انگلینڈ میں اگرچہ بہت مدت میں چمڑا تیار ہوتا ہے مگر بہت عمدہ پائدار اور لچکدار رہتا ہے بخلاف ہند کے کہ چند

روز میں نمک وغیرہ ملا کر مطلب نکال لیتے ہیں پھر قیمت کا بھی ویسا ہی حال ہے کہ ہندوستانی چمڑا زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کا اور ولایتی بیٹ عمدہ کا بیس کا۔ وجہ کیا؟ صرف یہی چمڑا خوب کمایا جاتا ہے انگلینڈ والوں نے بھی اس امر کی بڑی کوشش کی کہ جلد دباغت کیا جائے مگر تجربے سے ثابت ہو گیا کہ جتنی دیر میں تیار ہوگا اتنا ہی عمدہ ہوگا کیا اچھا ہو اگر ہمارے ہندوستانی بھائی بھی استقلال اور صبر سے کچھ مدت گذار کر دباغت تمام کریں تاکہ فائدہ بھی خاطر خواہ اٹھا دیں اور چیز بھی عمدہ بنا دے۔ انگریزی دباغت کا کیا ہوا چمڑا بسبب اپنی مختلف صورتوں کے مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے مثلاً وارنش لیدر موراکو لیدر۔ پیٹس لیدر۔ برینڈ رولیدر۔ پارچمنٹ شمائیلیم صابر وغیرہ وغیرہ۔ ولایتی چمڑا اچھا ہونے کی وجہ ایک یہ بھی ہے کہ وہاں مشین سے کام لیا جاتا ہے اور روز مرہ نئے تجربات کئے جاتے ہیں۔

واضح ہو کہ جب تک کھالیں حوض میں پڑی رہتی ہیں ہر تیسرے روز انکو اوپر نیچے لوٹ پوٹ کرتے رہتے ہیں یعنے اوپر کی کھال نیچے اور نیچے کی اوپر کر دیتے ہیں اور ساتھ ہی پانی اور بلوط یا کیکر کی کوٹی ہوئی چھال بھی بدل دیتے ہیں تاکہ عمل برابر رہے

چمڑے کو صاف کرنا

دباغت کے بعد اور رنگنے سے پہلے ایک اور عمل کرنا پڑتا ہے یعنے سطح کی صفائی جس کا طریق یہ ہے کہ مصالح ذیل کو گرم پانی میں گھول کر مرد کر کے چمڑے کے سیدھے رخ پر مل دیتے ہیں اور خشک ہونے پر برش سے خوب رگڑ کر صاف کر دیتے ہیں۔ مصالح یہ ہے۔

فرینچ یلو یعنے ملک فرانس کی زرد مٹی دو سیر تلوں کا تیل ۵ تولہ مردار سنگ کو اسقدر ملاؤ کہ تیل مٹی میں جذب ہو جائے تب سوجی آدھ پاؤ گھی آدھ سیر ملا کر خوب کھرل کر لو سفوف تیار ہے۔

چمڑے کو رنگنا

مذکورہ بالا عمل کے بعد چمڑا رنگا جاتا ہے کپڑے یا نمدے کی طرح اس پر رنگ نہیں بیٹھتا بلکہ

اسکے لئے مختلف طریق ہیں۔

نیلا رنگ۔ نیل کو گائے کے پیشاب میں ایک شبانہ روز بھگو چھوڑو پھر اسمیں چمڑا ۲۴ گھنٹے تک تر رکھو۔ اور نکال کر پھٹکڑی کے گرم پانی میں ایک گھنٹے تک بھگو کر سکھلا لو۔

دیگر۔ نیل کو سرخ شراب میں (برانڈی) بذریعہ آگ حل کر لو اور اسمیں چمڑا رنگو۔

دیگر۔ جامن کا سرکہ ۵ سیر نیل عمدہ ۱ سیر باہم حل کرکے اسمیں چمڑا رنگو۔

سرخ رنگ ہندوستانی تو بیری کی لاکھ پانی میں ابال کر رنگ نکالکر اسمیں رنگتے ہیں۔ مگر انگریز لوگ چمڑے کو دھو کر ساڑو کے جوشاندے میں ۲ گھنٹے تک بھگو کر نچوڑ لیتے ہیں اور اس عرق میں بھگوتے ہیں جو جھڑبیری کی جڑیں ۱ سیر بہرزنگار ۲ تولہ پھٹکڑی ۵ تولہ پانی ۵ سیر کے باہم جوش دینے سے بنتا ہے۔ اس عرق سے نکالکر پتنگ کی لکڑی کے عرق میں بھگوتے ہیں جب چمڑا سرخ ہو جاتا ہے ایک کھال کیواسطے ۱ سیر پتنگ اور ۵ سیر پانی کا عرق کافی ہے۔

ارغوانی رنگ سرخ رنگ کی آدھ پاؤ پھٹکڑی کو ۵ سیر گرم پانی میں حل کر لو اور پھر اسمیں کھال کو تر کرکے ۲۴ گھنٹے کے بعد نکال کر پتنگ کی لکڑی کو سرد پانی میں حل کرکے اسمیں بھگو دو اور ۳ دن کے بعد نکالکر نچوڑ لو۔

سبز۔ شب یمانی ۵ تولہ پانی ۲ سیر ہر دو کو ملا کر جوش دے لو پھر اسمیں حسب پسند سپ گرین ملا کر چمڑے کو ۳ روز تک تر رکھو۔ سپ گرین ایک انگریزی رنگ ہے جو کسی پودے کے عرق کو خشک کرکے جمایا ہوا ہوتا ہے۔ ہندوستانی لوگ زنگار سے کام لیتے ہیں۔

سبز کاہی۔ برادہ فولاد ۱ پاؤ بہرنوشادر ۵ تولہ ہر دو کو آدمی یا گائے کے پیشاب میں بھگو دو جس وقت فولاد گل جائے پانی مقطر کر لو۔ اسمیں چمڑے کو ۳ روز بھگو چھوڑ دو اور سایہ میں خشک کر لو۔

زرد۔ ہندوستانی لوگ تو صرف ہلدی کے پانی میں بھگونے یا گھول کر ہلدی اوپر مل دینے سے رنگ کرتے ہیں مگر اول زنگ المیوا اور السی کا تیل باہم ملا کر ملتے ہیں یا ویلڈ کے جوشاندے میں تر کرتے ہیں۔ ویلڈ ایک ولایتی درخت ہے جسکی لکڑی پانی میں جوش دینے سے اور پھٹکڑی کے ساتھ رنگنے سے پختہ زرد رنگ دیتا ہے۔

نارنجی ٹیسو کے پھول پانی میں پکا کر نچوڑ لو پھر اُسمیں سُرخ پھٹکڑی گھول دو تب اُسمیں کھال رنگو۔

آسمانی نیل کو گرم پانی میں حل کر کے چمڑے پہ مل دو اور رات بھر کے بعد سرد پانی سے دھو ڈالو۔

سیاہ کسیس اور کتھ کو باہم ملا کر چمڑے پہ مل کر سکھا لو اوپر سے تیل لگا دو۔ یا تر پھلا ۲ حصّہ مازو ۱ حصّہ کسیس ۱ حصّہ باہم ملا کر حل کر کے چمڑے پہ لیپ کر دو۔ جب سوکھ جاوے تب لو پونچھ ڈالو۔

واضح ہو کہ اگر بسبب چکناہٹ کے چمڑا رنگ قبول نہ کرتا ہو تو اُسے کچھ عرصہ تک یا مازو کے جوشاندہ عرق میں بھگو دو یا گرم پانی میں کھریا گھول کر لگا دو اور سوکھ جانے پر برش سے پونچھ ڈالو۔

پھپھوندی لگے چمڑے کو ٹھیک کرنا

جس چمڑے پہ پھپھوندی لگ جاوے اور بدصورت ہو جاوے اُسکو پہلے خشک کپڑے سے رگڑ کر ملے پھر سرکہ انگوری یا دیسی سرکہ یا ایسیٹک ایسڈ چپڑے فوراً تمام نقص دور ہو جائیگا۔ بوٹ گھوڑے کا ساز چمڑے کا دیگر اسباب اسی ترکیب سے ٹھیک کر سکتے ہیں۔

چمڑے پہ وارنش کرنا

اسکے کئی نسخے حصّہ اول میں لکھے گئے ہیں لیکن ایک سہل الحصول نسخہ جو حال میں ہاتھ آیا ہے درج کرتا ہوں۔ گوند کو پانی میں گھول کر لعاب لے لو۔ اور اسمیں برابر کے انڈے کی سفیدی ملا کر اچھی طرح حل کرو پھر چمڑے پہ مل دو یا صرف انڈوں کی سفیدی کو پانی میں خوب مخلوط کر کے لگا دو۔

چمڑے کو گلٹ کرنا

چمڑے کو انڈے کی سفیدی سے چپڑ کر سے بہ چاندی کا ورق چپکا دو اور جس وقت ورق خشک ہو جاوے اُس وقت مُہرے سے گھوٹ دو۔

چمڑے پہ سنہری یا روپہری نقش کرنے

رال سفید باریک پیسکر کپڑ چھان کر لو اور چمڑے پہ بچھا کر اوپر سے سونے کا ورق ڈھک دو اور تلے آگ کی گرمی پہونچاؤ۔ جس وقت رال گل کر ورق کو پکڑ لے اُسوقت ٹھپا وغیرہ یا مُہر جو کچھ لگانی ہو لگا کر دبا دو اُسی قسم کا نقش بنجائیگا۔ ایک اور ترکیب بھی ہے یعنے لوہے کے ٹھپے بنے ہوتے ہیں جن کو آگ پہ گرم کرکے ورق کے اوپر دبا کر پھیرتے ہیں۔

چمڑا واٹر پروف بنانا

ایک خاص قسم کا روغن جسکا نسخہ درج ذیل ہے چمڑے پر لگنے سے واٹر پروف بنجاتا ہے نسخہ یہ ہے رال ۲ تولہ چربی پاؤ بھر سندرس ۵ تولہ موم ڈھائی تولہ السی کا تیل آدھ سیر پہلے کسی برتن میں رال کو پگھلاؤ تب اُسمیں سندرس ڈالو جب وہ بھی گل جاوے تب چربی اور موم ملاؤ۔ اور سب سے آخیر السی کا تیل ملالو اور پکا کر ٹھنڈا کر لو۔

گھوڑے کے ساز کو جلا دینے والا نسخہ

سریش ۱ تولہ سرکہ ۲ پاؤ صمغ عربی ۵ تولہ سیاہی پاؤ بھر سریش ماہی ۱ ماشہ سریش کو ریزہ ریزہ کرکے کسی برتن میں ڈالدو اور اُسپر آدھ سیر سرکہ ڈالدو تاکہ چند عرصہ میں سریش حل ہو جاوے۔ اور گوند کو سیاہی میں علیحدہ علیحدہ بھگو دو تاکہ یہ بھی حل ہو جاوے تب سریش ماہی کو اُسکے موافق اندازہ پانی میں ڈالکر نرم آگ پر گلاؤ جب گلجاوے تو اُسمیں سریش و سرکہ مرکب و سیاہی محلول ملا کر ہلاتے رہو اور باقیماندہ سرکہ بھی تھوڑا تھوڑا کرکے ڈالتے جاؤ۔ جب سب اشیاء

باہم ملاکر ایک جان ہو جاویں تب صاف کر کے برتن میں رکھ چھوڑ دو۔ بوقت حاجت آگ پہ گرم کر کے لگاؤ سوکھ کر نہایت چمکدار ہو جائیگا۔

واٹر پروف ساز کا دوسرا نسخہ

رال سیاہ ۵ تولہ ایک کڑاہی یا برتن میں ڈالدو اور آگ کی گرمی سے پگھلاؤ اور سات تولہ موم سفید ملاؤ جب ہر دو اشیاء باہم خوب ملجاویں تب آگ سے اُتار کر سرد کر دو اور اسمیں سو تولہ پٹرولیم یعنی مٹی کا تیل ۲ ماشہ ملا کر خوب گھوٹو اور اسقدر روغن تارپین ملاؤ کہ لئی کی مانند تیل ہو جاوے تب اسکو کسی ملائم کپڑے سے چمڑے پہ یکساں لگا دو اور سوکھ جانے پر سخت بالوں کے برش سے رگڑ دو۔

چمڑے کے تسموں اور پیٹیوں کیواسطے ایک عمدہ مصالح

اگر مصالح ذیل کو لگایا جاوے تو تسمہ اور پیٹیاں جلد خراب نہ ہونگی نہ انکا چمڑا تنکن کھا کر کڑا کیگا نہ ٹوٹیگا نسخہ یہ ہے۔

مچھلی کا تیل ۲ حصے چربی ایک حصہ رال سیاہ ایک حصہ سب کو بذریعہ آگ ملاکر لئی بنالو تسموں کو نیم گرم پانی سے دھو کر اوپر سے یہ دوا ملادو۔ ریشم کی مانند نرم ہو جائیگا۔

چمڑے کے متعلق ایک عمدہ ٹوٹکا

اگر آپ چاہتے ہیں کہ چمڑے کی شے درست اور عمدہ اور دیر تک قائم چوہوں کے ضرر سے محفوظ رہے تو ارنڈ کا تیل لگاتے رہو کیونکہ چمڑے کی جس شے کو ارنڈ کا تیل لگتا رہیگا وہ نہ تو سخت ہو کر پھٹے گی نہ ترتے گی نہ اُسے پھپھوندی لگے گی۔ اور دیر تک قائم رہیگی تجربوں سے دیکھا گیا ہے کہ گلو کے نال جو پہلے ہفتہ کام دیتی تھی ارنڈ کا تیل لگانے سے دو ہفتہ چوڑائی کا کام دینے لگی اور جو شے سال بھر رہ سکتی تھی وہ ۳ سال رہی اور پھر یہ کیسی عمدہ بات ہے کہ چوہا پاس تک نہیں پھٹکتا کیونکہ اسکی بُو سے اُسے سخت نفرت ہے۔

ادھوڑی کو صاف اور ملائم کرنا

آدھ سیر پانی میں اڑھائی تولہ آگزالک ایسڈ ملا دو۔ اس سے ادھوڑی خوب دھو کر صاف کر لو اور اسپر چربی مل دو۔

ساز کو صاف کرنیکا طریقہ

اگر ساز ہے تو اُسے گرم پانی اور نرم صابن سے خوب ملکر صاف کرو۔ اور کپڑے سے پونچھکر تیل لگا دو یا گھوڑے کے سم کا تیل اور السی کا تیل برابر وزن ملاکر حسب ضرورت لگا دو اور اگر لگام وغیرہ ہے تو سرد پانی اور نرم صابن سے دھو ڈالو اور کپڑے سے پونچھکر تیل چپڑ دو مگر خبردار وارنش کئے ہوئے چمڑے کو کبھی سرد یا گرم تیز پانی اور صابن سے مت صاف کرو ورنہ بالکل خراب ہو جائیگا۔ اور روغن سارا اُتر جائیگا۔

پشم دار کھال اور بالدار چمڑوں کا بنانا

اگر کھال سوکھ گئی ہو تو صاف بہتے پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک پڑا رہنے دو تاکہ نرم ہو جائے اور اس عرصے میں کئی دفعہ دونوں ہاتھوں سے اُسکو ملو تاکہ سب جگہ سے نرم ہو جائے اگر کہیں گوشت یا چربی لگی ہو تو کھرچ دو اور اگر شیر یا چیتے کی کھال ہے تو گردن وغیرہ کی جگہ سے عموماً سخت ہوتی ہے اوزار سے کھرچکر پتلی کردو پھر مصالحہ ذیل سے عمل کرو نسخہ یہ ہے۔ عمدہ پسی ہوئی پھٹکری اڑھائی سیر۔ نمک پسا ہوا سیر بھر۔ آرد گندم موٹا پسا ہوا سیر بھر۔ ان سب اشیا کو پتھر یا چینی کے برتن میں ڈال کر باہم ملاؤ اور کھٹا دہی تھوڑا تھوڑا کرکے اسقدر ملاؤ کر کھویا سا بنجاوے۔ تب پانی میں بھگوئی ہوئی کھال کو قدرے سکھاؤ کہ کسی قدر نمی باقی رہے۔ اُس وقت تم اسکو اٹھا کر بغیر پشم والی طرف اندر اور چمڑے والا رُخ باہر کو کرکے پھیلا دو اور مصالحہ مذکورہ اسپر ملو اور خوب زور زور سے رگڑ کر ملو تاکہ دوا کھال کے مساموں میں پیوست ہو جاوے تب اسکو دوا سے قدرے چپڑ کر لپیٹ کر رکھ

میں رکھدو (لپیٹو اسطرح کہ دوا والا رُخ لپیٹے اور بال اوپر آ ویں) دوسرے روز نکال کر پھر کھولو اور اُسیطرح ملو اور پھر لپیٹ کر رکھدو۔ اسیطرح ہر روز کھول کر خوب ملا کر اور پھر دوا لگا کر لپیٹ کر رکھدو اسیطرح پورے ۵ دن کرو مگر پانچویں دن سرد پانی سے دہوکر پونچھ کر دوا لگا دو۔ ۵ دن کے بعد سادہ اور صاف پانی سے خوب دہوکر پونچھ دو کیونکہ اگر نمک یا پھٹکڑی کا کچھ بھی اثر رہے گا تو مرطوب جگہ میں اسپہ پھپھوندی لگ جایا کرے گی۔ اسلئے خوب صاف کرکے تیل رنڈی کسی قدر چپڑ دو۔ اب خالص پھٹکڑی کو پانی میں حل کرکے اسمیں کھال کو غوطہ دو جو سوکھنے پر تختے کی مانند سخت ہو جائیگی ایکو لپیٹ کر لکڑی کے مار تول (ہتھوڑی) سے خوب کوٹو پھر کھول کر دوسرے رُخ سے لپیٹو اور پھر کوٹو جسقدر نرم ہو جاوے تو کھرچن سے کھرچ کر چھا دیں اور نیم گرم پانی سے مل دل کر صاف کرلو۔ عمدہ ملائم کھال تیار ہو جائیگا جسقدر زیادہ کھال سے محنت کروگے اسیقدر عمدہ بنے گی۔

شاموئیس لیدر یا مصنوعی صابر

یہ چمڑا نہایت ملائم باریک اور لچکدار ہوتا ہے پلٹن میں افسروں کے دستانے اور لڑائی میں سپاہی کے بلیوں کی گدیں اور عام طور پر کیس موزے سلوکے وغیرہ بنتے ہیں ہرن بھیڑ اور پہاڑی بکرے کی کھال سے بنایا جاتا ہے جسطرح شترمرغ کھال بناتے ہیں اُسی طرح اسکو بھی صاف کرکے مل دل کر تیار کرتے ہیں اور کھال کے اندر ارنڈ کا تیل چپڑ کر لکڑی کے مارتول سے خوب کوٹتے ہیں یا کل سے کام لیتے ہیں پھر حمام میں یا کسی اور ویسی ہی گرم جگہ میں لٹکا کر گرم کر لیتے ہیں اور آخر کار سجی کے پانی میں چند عرصے تک بھگو کر تمام چکنائی دور کرکے صاف پانی میں دھوکر گرم جگہ میں خشک کرتے ہیں۔ اگر ضرورت دیکھتے ہیں تو کہیں سے کھرچ کر بھی چمڑے کو نرم کر لیتے ہیں۔

نرم اور لچکدار سفیدی تمام بادامی چمڑا جیسے انگریز نادلیدر کہتے ہیں

کھال کو بطریقہ معلومہ صاف کر کے نمک اور نوشادر کے پانی میں بھگو دو پھر نکال کر گرم مکان یا حمام میں کنڈوں سے ٹانگ کر رو چھیا اکھاڑ لو پھر چونا اور پانی میں چند ہفتہ پڑا رہنے دو اور تیسرے چوتھے روز مصالحہ کو بدل دیا کرو وہاں سے نکالکر خوب ملو اور پھر پانی میں گیہوں کی بھوسی گھول کر اسمیں بھگو دو اور نرم آگ پر چند ہفتے تک جوش دیتے رہو پھر نکالکر پھٹکڑی اور نمک کے گرم جوشاندے میں بھگو کر خوب طرح پر ملو پھر بھوسی اور پانی میں ڈال کر خوب ہلاؤ اور ہاتھوں سے ملو پھر سادہ پانی میں بھگو کر گرم مکان میں پھیلا دو اور جب قدرے سوکھ جاوے تب انڈوں کی سفیدی جو پھینٹ کر پانی میں ملا دیگئی ہو خوب ملو پھر گرم مکان میں سکھاؤ۔ اگر اس تکرار عمل کو مختصر کرنا ہو تو جس وقت پہلی بار پانی اور بھوسے میں سے نکالو مرکب ذیل کو پانی میں گھول کر اسمیں بھگو دو نسخہ یہ ہے پھٹکڑی ۴ سیر نمک لاہوری پونے دو سیر ہر دو کو کافی مقدار پانی میں گھول دو اور گیارہ سیر گیہوں کا آٹا اور سو انڈوں کی سفیدی ملا کر خوب پھینٹ لو بوقت حاجت پانی میں گھول کر اسمیں کھال بھگو دو۔

سمور اور قاقم کی کھال کو درست کرنا

در اصل سمور اور قاقم ایک قسم کے ولایتی چوہے ہیں جنکی کھالیں نہایت خوبصورت اور ملائم ہوتی ہیں امرا اور رئیس لوگ انکی کھالوں کی پوستین بڑے شوق اور رغبت سے پہنتے ہیں کیونکہ نہایت خوبصورت اور نفیس ہوتے ہیں۔ انکے درست کرنے کا طریق یوں ہے کہ دیا کا ریت اور آٹے کی بھوسی ملا کر گرم کر لو اور جس طرف بال ہوتے ہیں اسطرف چھڑک کر سخت بالوں کے برش سے جھاڑ دو بعد ازاں بید کی چھڑی نرم نرم مارو کہ بالوں کے اندر سے ریت وغیرہ نکل جاوے پھر کنگھی پانی میں بھگو کر پھیر دو اور آخر شب معتدل آگ پر گرم کیا ہوا ایک کشت کہ شہد اور کندی کا نہ اگر تو بید دھبے یہ ڈھلے ہوئے کپڑے کی شکن کھولنے

کے واسطے لوہے کے ایک آلہ کو جسے استری بولتے ہیں آگ پر گرم کرکے پھیرا کرتے ہیں
اس سے شکن نکل جاتے ہیں اور تہ صاف ہوجاتی ہے۔
واضح ہو کہ سنجاب اور قاقم کے واسطے پلاسٹر آف پارس بجائے ریت اور آٹے کے
برتا جاتا ہے۔ پلاسٹر آف پارس ایک قسم کے پتھر کا چونہ ہے جو ملک فرانس سے آتا ہے۔

مراکو لیدر

اول تو یہ چمڑا ایک ملک مراکش سے جو افریقہ کے شمال میں ہے آتا تھا اب دیگر ممالک میں
بھی تیار ہوتا ہے اور اسی نام سے مشہور ہے بھیڑ بکری کی کھال کو بطریقہ مذکورہ بالا لیدر صاف
بناکر پانی و بھوسی میں سڑاؤ اور رگڑ کر سماق کے جوشاندے میں ہر قسم تک پڑا رہنے دو
پھر نمک کے پانی میں غوطہ دے کر رنگو سرخ رنگ کے لئے کرم دانہ و پھٹکڑی کام میں لاؤ اور سیاہ
رنگ کے واسطے سنگ لوہے کا پانی اور زرد کے واسطے انار کے چھلکے و پھٹکری برتو۔

رشیا لیدر بنانا (روسی چمڑا)

نرم کھالوں کو بطریق معلومہ چکنائی اور بالوں سے صاف کرلو پھر پانی میں کبوتر کی بیٹ اور
کتے کا گو گھول کر اس میں ۳ دن تک بھگو دو بعد ازاں جو کا آٹا پانی میں گھول کر اس میں بھگو کر
خفیف سا جوش دو پھر چھان کر کے درخت برچ کے چھلکے کے پانی میں چند روز تک
بھیگا رہنے دو اور ایک ہفتے کے بعد نکال کر درخت برچ کی گوند سے یا تیل سے خوب ملو تاکہ
چمڑے میں ایک عجیب خاصیت پیدا ہوجاتی ہے کہ چمڑا اسے کیڑا نہیں کھاتا (برچ ایک قسم کا
ولایتی درخت ہے جس کے چھلکے بجائے ببول وغیرہ کے رشیا لیدر بنانے میں کام آتا ہے)۔
دیگر ہرن اور بکریوں کی نرم کھالوں کو بطریق معلومہ بال اور چکنائی سے صاف کرکے حسب
مذکورہ بالا میں بھگو دو اور ۲۰ دن تک اسی میں پڑا رہنے دو اور اس اثناء میں اکثر خفیف سا جوش
بھی دے دیا کرو پھر وہاں سے نکال کر شہد اور پانی کے مرکب میں بھگو دو پھر نمک اور پانی
کے عرق میں ۲۴ گھنٹے تک تر کر دو پھر سکھا کر جو رنگ چاہو رنگو۔

کھال کو درست رکھنے والا صابن

سفید دیسی مومیا صابن دو سیر لیکر باریک کترلو اور آدھ سیر پانی میں گھولکر آگ پر ہلکا سا گرم کرلو تب اسمیں پاؤ بھر سنکھیا اور پاؤ بھر کافور ملاکر کسی شیشی میں بھرکر اور بوتل کا منہ کاگ اور چمڑے سے باندھکر رکھ چھوڑو بوقت ضرورت گرم پانی کے ذریعہ چمڑے پر مل کر برش سے صاف کردو چمڑا نرم بھی رہیگا اور کرم وغیرہ بھی نہ لگیگا۔

پارچمنٹ یا ویلین

ہرن کی جھلی پر نقش تعویذ وغیرہ لکھنے کا رواج عام مشہور ہے اسی طرح پر پارچمنٹ کاغذ بنانا شروع ہوا۔ جن جانوروں کی کھال پتلی ہوتی ہے انکے چمڑے سے بنایا جاتا ہے مثلاً ہرن بھیڑ بکری بارہ سنگا سول وغیرہ وغیرہ مگر بھیڑی کا چمڑا اس کام میں زیادہ آتا ہے یعنے کھال کو بطریق معلومہ بال اور چکنائی سے صاف کرکے لکڑی کے ڈھانچ میں پھیلا کر کس دیتے ہیں اور جھانویں سے خوب طرح رگڑ رگڑ کر صاف کرتے ہیں جب سطح صاف ہوجاتی ہے تب نمک کے پانی سے سطح کو گیلا کرکے گرنڈ پتھر کے ٹکڑے سے رگڑتے ہیں اور آخر کو سنگ جراحت کا صاف سا ٹکڑا اوپر سے گھسدیتے ہیں۔ چمڑا مثل کاغذ کے چکنا اور دبیز ہوجاتا ہے۔

چمڑے پر نقش اور بوٹے بنانا

بعض دفعہ تو چمڑے کو لپیٹ کر لکڑی کے ہتھوڑے سے کوٹنے سے دانے اٹھ آتے ہیں جسے دانہ دار زری کہتے ہیں۔ ورنہ لوہے کے ٹھپوں کو قدرے گرم کرکے گیلے چمڑے پر رکھکر ٹھوکنے سے نقش بنجاتے ہیں کبھی رنگ آمیزی سے نقش بنائے جاتے ہیں مثلاً موم کو پگھلا کر سرخ زمین پر پھول بنا دے اور پھر چمڑے کو کسیس یا گچھ کا پوچارا دے دیا جس سے باقی کی تمام سطح سیاہ ہوجاتی ہے اور موم کے نیچے والی جگہ سرخ رہتی ہے۔ گویا چمڑے کی زمین سیاہ اور پھول بوٹے سرخ بنجاتے ہیں اسی طرح سفید چمڑے پر سیاہ اور سیاہ پر سفید

بوٹے بنا لیتے ہیں۔

سُرخ چمڑے کو فوراً سیاہ کر دینا

یہ عمل اکثر جلد سازوں کے کام آتا ہے جسکی ترکیب یہ ہے کہ کسیس کو پانی میں حل کر کے قدرے گرم کر لو اور سُرخ چمڑے پر پھیر دو تھوڑی دیر میں چمڑا سیاہ ہو جائیگا۔

اطلاع

چمڑے کو کبھی سرد پانی اور دیسی صابن سے نہ دھوؤ۔ ورنہ جلد خراب ہو جائیگا بلکہ ارنڈ کا تیل ہلکا سا گرم کر کے اندر باہر خوب لگا دو جس سے چمڑا نرم اور پائیدار ہو جائیگا۔

صیقل۔جلا۔آبداری

یہ تینوں عمل تقریباً یکساں مطلب دیتے ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ دھات کی اشیاء کو نئی ہو یا پرانی چمکا دینا صیقل کہلاتا ہے اور ہر قسم کی شئے کو چمکیلا یا شفاف کر دینا جلا کہا جاتا ہے اور جس ڈھب سے کسی اشیاء کو روغن یا مصالحہ ملکر یا کسی خاص عرق میں غوطہ دیکر خوشرنگ کیا جاتا ہے اُسے آبداری بولتے ہیں۔

صیقل

یہ عمل تو لوہے کے ایک خاص اوزار سے کیا جاتا ہے جسے مصقلہ کہتے ہیں جسکی شکل یہ ہے۔ لکڑی کے دل دار اور موٹے تختے پر گہری درزیں بنائی ہوتی ہیں پس مصقلہ کو قبضہ سے پکڑ کر تیل سے چکنا کر اس لکڑی کے تختے کی درازمیں دو یا دس دفعہ رگڑتے ہیں جس سے زائد تیل نچڑ جاتا ہے تب جس کو صیقل کرنا ہو اُسے پاؤں کے انگوٹھے میں دبا کر مصقلہ سے رگڑتے ہیں اگر کند ہو گئی ہے تو زیادہ دبا کر نہیں رگڑتے تاکہ گلٹ میں نشان نہ پڑ جاویں اگر زنگار خوردہ یا پرانی شئے ہو تو

خوب دباکر گڑھے میں تاکہ زنگ یا میل چھوٹ جاوے اور پھر دوبارہ معتقلہ پھیر کر جلا کرنا ہو اگر تیل نہ ملے یا فرصت نہ ہو تو صرف تھوک لگا کر عمل کرتے ہیں مگر ہر دفعہ تین چار رگڑے لگا کر معتقلہ کو لکڑی کی درز میں پھیر لیتے ہیں تاکہ معتقلہ کا بدن گیلا رہے اور میل و زنگ لکڑی سے پونچھ جاوے۔

جلا

جلا کئی طرح سے کیا جاتا ہے تیزاب سے تیل سے روغن سے عرق سے آلات سے۔

تیزاب سے جلا کرنا

پیتل تانبے یا لوہے کی ہر الی شئے کو نمک یا گندھک کے تیزاب میں غوطہ دو اور سیکنڈ کے بعد نکال کر سادہ پانی میں ملا کر فوراً کپڑے سے پونچھ لو اور لکڑی کے برادہ میں دبا دو تاکہ خشک ہو کر پیتل اور تانبے کی شئے کیواسطے گندھک تیزاب کام آتا ہے اور جستہ تانبے ولوہے کیواسطے نمک کا۔

عرق سے جلا کرنا

تیز انگوری سرکہ کی ایک بوتل میں دس بوند گندھک کے تیزاب کی ڈالکر ذرہ سی سہاگہ و نوشادر بھی ڈالدو جب مل ملا کر سب ایک ذات ہوجاویں اور جوش آچکے تب کسی چینی کے برتن میں ڈالکر اسمیں دھات کی جس شئے کو چاہو ڈالدو جلا ہوجائیگی۔ بعدہ خشک کپڑے سے رگڑ دو

دیگر

سجی اور چونہ کا پانی جو صابون گر تیار کیا کرتے ہیں لیکر اسمیں لوہے کی جس شئے کو چاہو ڈال دو دو دن پڑا رہنے سے تمام میل دور ہوکر جسم صاف نکل آئیگا۔

دیگر

تارپین کے تیل میں لوہے کی میلی شئے کو غوطہ دو ایک منٹ کے بعد نکال لو بالکل صاف ہوجائے گی۔

سفوف سے جلا کرنا

چاندی یا سونے کے اُس زیور کو جس میں ٹانکے کا کام نہ ہو پانی سے گیلا کر لو پھر سہاگہ کا سفوف ملا کر آگ میں ڈال دو جب سہاگہ پک کر جل جاوے تب نکال کر پانی سے برش کر ڈالو۔

دیگر شورے کو تھوڑے پانی میں گھول کر زیور پہ لگا دو اور کوئلوں کی نرم آگ میں رکھ دو جب شورہ جل چکے نکال کر دھو ڈالو اور برش سے صاف کر لو۔

دیگر چونہ کو تیزاب گندھک میں حل کر کے زیور پہ لیپ کر دو دس منٹ کے بعد برش سے جھاڑ دو اور پانی میں دھو ڈالو۔

آلات سے جلا کرنا

موٹے کپڑے کی تھیلی بنا کر اس میں دھنولی یا چاولوں کی بھوسی کو نصف تک بھر دو پھر کسی لکڑی کی شے پر دبا کر رگڑو۔ یہ طریقہ چھڑیوں کے واسطے بڑا کارآمد ہے۔

دیگر ہڈی کو ٹکی لے کر لکڑی یا ہاتھی دانت کے سادے کام کو جس کا جسم یکساں ہو گھوٹ ڈالو لکڑی آئینے کی طرح چمکدار ہو جاوے گی۔

دیگر کانوں کا تنکا جسے کپڑ کا کپڑا کہتے ہیں یا لیکر اس سے لکڑی کو خوب گڑ دو چمک آ جائیگی۔

دیگر لکڑی کی سان پر لکڑی کی شے کو گردو جلا آ جائیگی۔ سان ایک گول پہیہ ہوتا ہے جس پر چاقو وغیرہ تیز کیا کرتے ہیں۔

دیگر ریگ مال سے رگڑنے پر لکڑی کی شے خوب صاف ہو جاتی ہے۔ کپڑے یا موٹے کاغذ پر باریک پسا ہوا کانچ جمایا ہوا ہوتا ہے۔ اُسے ریگ مال بولتے ہیں۔

دیگر باریک ریتی سے رگڑنے سے ابر کا میں چھوٹ کر جسم چمکیلا نکل آتا ہے یہ عمل دھات کی اشیاء کے واسطے زیادہ مفید اگر لکڑی پر بھی نہیں ہے۔

تیل سے جلا کرنا

لکڑی کی شے کو السی کے تیل سے چپڑ کر نمدا یا کمبل یا فلالین کے ٹکڑے سے رگڑ رگڑ کر ملتے رہو۔ تھوڑے سے عرصہ میں جلا آ جائیگی یا فلالین کے کپڑے کو اینٹ کی باریک پسی ہوئی سرخی میں لت کر کے ملو۔

دیگر۔ موم کو تارپین کے تیل میں بذریعہ آگ سنفد ملا کر اسے دھو کر شہد کی مانند ہو جائے تب کسی باریک کپڑے پر لگا کر سان پہ چڑھاتے جاؤ اور سان کو پھیر کر لکڑی رگڑتے جاؤ۔

نسخہ تیل برائے جلا

۱۔ سرکہ کا تیزاب یا تیز عرق نعناع دو درم روغن زیتون نصف درم ریکٹیفائیڈ سپرٹ ایک درم السی کا تیل ۱۰ تولہ۔ روغن زیتون اور السی کے تیل کو ملا کر باقی اشیاء ملا دو۔

۲۔ السی کا تیل آدھ سیر ریکٹیفائیڈ سپرٹ ۵ تولہ تیزاب گندھک ہوئی دس تولہ سب کو باہم ملا دو ان ہر دو روغن میں سے جسکو چاہو فلالین کے کپڑے پہ چپڑ کر کپڑے کو دوہرا کر کے لکڑی پر ملو چند عرصہ ملنے سے چمک آ جائیگی۔ روغن سے جلا کرنیکے نسخے جنہیں وارنش کہتے ہیں اس کتاب کے حصہ اول میں لکھے جا چکے ہیں۔

ہاتھی دانت پہ جلا دینا

ہاتھی دانت کا تو جسم خود ہی چکنا اور سفید ہوتا ہے کیونکہ جس وقت خراد پہ تراشا جاتا ہے اور صرف پانی بھیگے کپڑے سے خراد ہی پر ملا جاتا ہے تو صاف ہو جاتا ہے مگر تاہم اسکے جلا کرنیکے طریقے یہی تازہ چونہ بجھا کر ہاتھی دانت کی شے کو نہایت باریک ریگمال سے مل کر صاف کرلو پھر کپڑے پر رکھ کر اس سے ملو اور آخر کو صابن کے پانی میں کپڑا تر کر کے ملو مگر اس بات کا خیال رہے کہ صابن کا پانی ملتے وقت کپڑا صاف سفید فلالین کا ہو اور کسی قسم کی کرکراہٹ نہ ملنے پائے ورنہ نشان پڑ جائینگے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پومس سٹون (یہ ایک قسم کا ہلکا سفید اور

خانہ دار پتھر ہوتا ہے جیسے جہاں ماں پتھر کہتے ہیں) کو بار یک پیس کر ٹرے کے ٹکڑے پر تھوڑا نمی دار
کی شے پر لو جب وقت سطح ہموار ہو جائے اس وقت کھریا مٹی یا ایسی ہی ہوئی خشک
مل کر برش یا کپڑے سے پونچھ ڈالو۔

سینگ اور کچھوے کی ہڈی کے اسباب کو جلا کرنا

چونکہ ہر دو اشیاء قریباً یکساں مادہ رکھتی ہیں لہٰذا ان دونوں کے صاف کرنے کی ترکیب بھی
ایک سی ہیں ہمارے ہندوستانی کاریگر تو صرف دہو دھا کر تیل چپڑنا جانتے ہیں مگر دایان
رنگ اسطرح جلا کرتے ہیں کہ لکڑی کے دو سان بنا کر دونوں پر کپڑا منڈھا لیتے ہیں تب باریک
پسے ہوئے کوئلے اور پانی یا پانی اور زیتون کا سفوف ملا کر اس سان پر مل دیتے ہیں
اور سان کو جلد جلد گھما کر شے کو اس سے رگڑ دیتے ہیں۔ بعدہ دوسری سان پر کھریا
مٹی کا لوچ چڑھا دے کر اس سے رگڑتے ہیں۔

نقش دار اسباب کو جلا کرنا

نقش دار اسباب صرف سخت برش یعنے کوچی سے جلا کیا جاتا ہے اور کوچی بڑی آہستہ
پھیری جاتی ہے کیونکہ زور سے پھیرنے میں نقش وغیرہ کے ٹوٹ جانیکا خوف ہے ایسا اسباب
صرف جلا کر دینا نے تیل سے جیسا کا ذکر پہلے ہو چکا ہے کیا جاتا ہے یا وارنش سے جس کا مفصل
حال حصہ اول میں درج ہے۔ اس کام کے لیے کوچیاں یعنے برش کوٹے ہوئے سینگ
یا گھوڑے کی دم کے بالوں کی بنی ہوتی ہیں۔

کتاب کے ورقوں کو مستقل کرنا

کتاب کو دونوں طرف لکڑی یا مضبوط کاغذ کے پٹھے رکھکر شکنجے میں اچھی طرح کس دو تب
ورقوں کی سطح پر کوئی سا تیار وارنش یا صرف شہد کا لوچ چڑھا دے کر سونیکا ورق جما دو اور اسی
طرح سکھا لو جب مسالحہ بالکل خشک ہو جائے تب اسیطرح شکنجہ میں کسی ہوئی کتاب پر مصقلہ

باہستگی تمام پھیر دو مگر ایسے کام کے واسطے لوہے کا مصقلہ نہیں ہوتا بلکہ بھیڑی یا کتے کے دانت کا
جسکے پیچھے قبضہ لگا ہوتا ہے۔ مدیں خیال کہ ورق باہم چپٹا نہ رہیں۔ گیلے گیلے مصلح
میں ورقوں کو کھول کر سکھا لیتے ہیں اور صیقل کے واسطے دوبارہ کستے ہیں ۔

فولادی اوزاروں کو صیقل کرنا

اس کام کے واسطے مصقلہ بھی فولاد کا ہوتا ہے۔ بید حاجی خمار بھی جیسا موقعہ دیکھا برت لیا مصقلہ کو صابن کے پانی میں بھگو کر اوزار پر رگڑتے جاتے ہیں اور ہر دو بار رگڑنے کے بعد چیتھڑوں کی گدی پر پونچھتے جاتے ہیں اور پھر صابون کے پانی میں بھگو کر رگڑتے ہیں رگڑتے وقت مصقلہ کو اوزار کے جسم سے لگائے ہوئے رگڑتے ہیں اوپر اٹھا اٹھا کر نہیں کہ اس سے اوزار کے جسم پر رگڑ کے نشان پڑ جاتے ہیں۔ عمدہ صیقل وہ ہوا کرتا ہے جسکی چمک قلعی شدہ آئینہ کی سی ہو جاوے نیلگوں اور مشغلہ مصقلہ پھیر چکنے کے بعد شئی کے جسم کو خشک فلالین سے دبا کر پونچھ ڈالتے ہیں تاکہ صابون کا اثر زائل ہو جاوے ۔

کمانی دار مصقلہ کا بیان

بعض فولادی یا پیتل سنہری اشیا کو کمانیدار مصقلہ سے صیقل کرتے ہیں (الف)



ایک سیدھا لکڑی کا ٹکڑا ہے جیسے (ب) ایک اور کمان کی شکل کی لکڑی (ج) میخ سے لگی ہوئی ہے اور ایسی ڈھیلی ہے کہ ہر طرف گھوم سکتی ہے اسکے وسط میں (د) فولادی مصقلہ ٹھیک اسی ترکیب سے جڑا ہوا ہے جسطرح کہ رندہ میں لوہے کا پھل پھنسا ہوا ہوتا ہے جس شے کو صیقل کرنا ہوتا ہے اسے نچلی لکڑی (الف) پر رکھدیتے ہیں اور اوپر والی کمانی کو سرے (ر) سے پکڑ کر مصقلہ کو دائیں بائیں پھراتے ہیں اور (د) مصقلہ کو جب موقعہ آگے پیچھے کھسکاتے رہتے ہیں ۔

پتھر کے مصقلہ کا بیان

لکڑی کے کام کے واسطے یا تو کوڑیوں کا مصقلہ بنا لیا جاتا ہے یعنے کسی موٹی اور بھی کوڑی کو رگڑا جاتا ہے یا پتھر اکرنڈ کا لمبا مصقلہ بنا کر لکڑی کے تیننے میں جڑ دیا جاتا ہے یا پنج یا عقیق کا لمبا سا انگلشا صیقل کے لائق لے کر لکڑی کے دستے میں جڑ دیتے ہیں۔ غرضیکہ لکڑی کے صیقل کے واسطے اسیطرح کا مصقلہ ہوا کرتا ہے جسے تیل سے چپڑ کر اور چمڑے کی گدی پر ملکر پھیر دیتے ہیں۔ اثنائے عمل میں بار بار تیل سے چپڑ کر گدی سے پونچھتے ہیں تاکہ مصقلہ کی آبداری قائم رہے۔

جرمن سلور کو صیقل کرنیوالا پوڈر

پراکسائیڈ آف آئرن ایک پونڈ لیکر دو حصے کرلو ایک حصہ کو کسی چینی کے پیالہ میں ڈیڑھ سیر پانی آب کے ڈال دو اور اوپر سے دبا دبا کر پانی ڈالتے جاؤ اور کسی تنکے سے ہلاتے جاؤ۔ یہانتک پانی ڈالو کہ سب برتن بھر جائے پھر برتن کو لٹکا دو اور جس وقت پانی قریبًا ٹھہر جاوے تب اوپر سے پانی کو بہ آہستگی نتھار لو اور پھر اُس نتھارے ہوئے پانی کو دوسرے برتن میں لیکر دوبارہ مقطر کرلو۔ اور جو دونوں دفعہ زرد تہ نشین ہوا اسکو نکال کر سکھالو۔ اسیطرح دوسرے حصے کو بھی پانی میں ملاکر مقطر کرکے تہ نشین کرو تب ہر دو حصوں کو ملاکر سایہ میں سکھاکر کسی ڈبیہ میں خوب اچھی طرح بند کر دو کہ گرد و غبار سے بچا رہے یہ سفوف تیار شدہ ہے۔ اگر کبھی جرمن سلور کی شے کو صیقل کرنا ہو تو اس سفوف میں سے تھوڑا سا لیکر اسمیں تیل ملاکر شے پر انگلیوں سے دبا دبا کر ملو اور بعد کسی چکنے چمڑے یا فلالین کے ٹکڑے سے پونچھ ڈالو۔

سان پر اوزاروں کے صیقل کرنے کا پوڈر

کرنڈ سفوف شدہ ۲ حصے۔ روغن زیتون یا روغن سم اسپ ۱ حصہ ملاکر تیار کر لو سان پر

لگاکر جس اوزار کو رگڑو گے فوراً صیقل ہو جائیگا۔

کروکس یالوہا صیقل کرنیوالا سفوف

عمدہ قلعی کسی قدر لے کر کوٹ کر پترا بنالو اور قینچی سے ٹکڑے ٹکڑے کرکے کسی چینی یا ہانبے کے برتن میں ڈال کے اوپر سے شورہ کا تیزاب اس قدر ڈالو کہ پترے ڈھک جاویں تب مستقل آگ پر جوش دو اور دھوئیں سے بچتے رہو کہ زہر ہے جب تیزاب کی تیزی سے قلعی گل جاوے تب کسی رکابی یا کٹھالی میں سفوف ڈال کر آگ پر بقدر رکھو کہ تیزاب اڑ جاوے تب سفوف تیار شدہ کو خبرداری سے رکھو پیتل یا فولادی شے کو صفا کرنیکے واسطے نہایت کار آمد ہے۔ صرف خشک ہی ملنے سے شے صیقل ہو جاتی ہے۔ اگر یہی سفوف کو السی کے تیل میں ملاکر کسی شے کو جوڑیں تو نہایت عمدہ سیمنٹ کا کام دیتا ہے۔ مگر السی کا تیل پکا ہوا ہو۔

روج

یہ ایک معدنی شے ہے سرخ رنگ کی جسے اکثر جوہری لوگ اور سنار برتتے ہیں اگر کسیس کو کٹھالی میں ڈال کر آگ پر رکھکر پکاویں اور جس وقت پک کر خشک ہو جاوے تب سفوف کرکے اپنے سے نصف وزن کے روج میں ملادیں تو یہ ایک قسم کی صیقل کرنے والی سفوف بنجاتی ہے جو چاندی اور سونے کی اشیاء کو بڑی جلدی اور بہت عمدہ مجلا کر دیتی ہے۔

پلیٹ صاف کرنیوالا سفوف

سب کاربونیٹ آف آئرن۔ اور صاف کردہ چاک ہر دو برابر ملاکر جس پلیٹ پر خشک ملوگے عمدہ مجلا ہو جائیگا۔

دیگر انگریزی۔ پارہ کا کشتہ سوا تولہ اور صاف شدہ چاک ۵ تولہ باہم ملاؤ جس طشتری

پر خشک ملو گے عمدہ جلا ہو جائیگا (پارے کے انگریزی کشتہ کو کیلومل کہتے ہیں)

جواہرات اور عینک کے آئینہ کو جلا کرنے والا سفوف

کسی قدر قلعی کو جوکوب کرکے کٹھالی میں ڈالکر آگ پر رکھو اور شورہ و نمک کے ملے ہوئے تیزاب سے گلاؤ جب قلعی گل جاوے تب اُسے تیزاب سے الگ کرکے پانی میں گھول دو اور ذرا سا نوشادر ڈال دو قلعی نونا تہ نشین ہو جائیگی تب پانی کو مقطر کرکے آگ پہ خشک کر لو۔ بوقت استعمال پانی سے نم دے کر ملو اور سوکھ جانے پر کپڑے یا برش سے جھاڑ دو۔

گھونگوں اور دریائی سیپونکو جلا کرنا

فلالین یا کسی اور ویسے ہی گرم و بیز کپڑے کو نمک کے تیزاب میں بھگو بھگو کر باہر کیطرف ملتے رہو تاکہ چند عرصے میں بیرونی خراب چھلکا اتر جاوے تب گرم پانی سے دھو کر لکڑی کے برادے میں دبا دو جب خشک ہو جاوے تب تمائیس لیڈر سے اچھی طرح رگڑ رگڑ کر جلا دیدو۔

سینگوں کو جلا دینا

پہلے سینگ کو رگڑ کر درست کر لو پھر باریک ریگمال سے صاف کر لو ان بعد بنٹی پوڈر یا پیومس سٹون پوڈر سے جس کا بیان پہلے آچکا ہے ملا ملا کر ٹھیک کر لو اور آخر کار تمائیس لیدر مل کر جلا دے لو۔

استرے کا مصالحہ یعنے ریزر پیسٹ

کنڈ پتھر کو ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کر لو اور چھلنی سے چھان کر پانی بھرے پیالہ میں ڈال دو جس وقت موٹے موٹے ذرات پانی کے تلے بیٹھ جاویں اور باریک حصہ بھی گھلا رہے اُس وقت تمام اوپر والے پانی کو مخلوط شدہ دوا کے نتھار لو بعد آگ پہ خشک کر موجب

دوا خشک ہو جاوے تب چمڑے پر بذریعہ برش یا گوند یا وارنش چڑھا دینے کے بعد کاغذ
لفافہ پر جس قسم کے چاقو رگڑو گے فوراً صاف اور مجلا ہو جائیں گے۔

پیتل کو جلا دینا

پیتل بڑی آسانی سے صیقل ہو سکتا ہے۔ نہایت باریک پتی سے ریتی کر
کرنڈ کے پوڈر سے رگڑ رگڑ کر صاف کر لو۔

جلا کرنے والا پوڈر

کرنڈ باریک پسا ہوا حصہ کھڑیا ایک حصہ سخت سلیٹ کا پتھر باریک کٹا ہوا حصہ
کسیس آگ پہ پھولی ہوئی ایک حصہ کپچ باریک پسا ہوا ایک حصہ سب کو ملا لو بوقت
ضرورت تیل سے چرب کر کے ملو۔ لوہے اور پیتل کو جلد صاف کر دیتا ہے۔

سان بنانے کا طریق

مختلف کام کے واسطے علیحدہ علیحدہ مصالحوں کے بنے ہوئے ہوتے ہیں جرف چاقو
اور چھری تیز کرنے کے واسطے تو کرنڈ اور ریت کے ہوتے ہیں جلا کرنے کے واسطے لکڑی
اور کانچ کے جن کو سطح بناتے ہیں۔

کرنڈ کا سامان

باریک پسا ہوا کرنڈ آدھ سیر لاکھ دانہ دار ۳ تولہ۔ لاکھ کو آگ پہ پگھلاؤ اور کرنڈ کو گرم کر کے
اس میں ملا کر خوب طرح ملاؤ تب کسی لکڑی کے تختہ یا چونہ گچ فرش پر ڈال کر ٹکیہ کی طرح گول
کر لیا لوہے کا گول کڑا تختہ یا فرش پر رکھ کر اس کے اندر مصالحہ بھر کر جما لو۔ لوہے کا حلقہ سان
کو گول کرنے میں سانچے کا کام دیگا جس وقت مصالحہ سرد ہو کر جم جائے تب لوہے کی موٹی
سلاخ آگ میں گرم کر کے اسمیں ڈال کر سوراخ کر لو اس سوراخ میں لکڑی کا ڈنڈا لگا جس پر جا

ہے جسکے دونوں طرف دو گنوتیں ہوتی ہیں
جن پر یہ سان بطور چرخ کے گھوما کرتا ہے۔
انگریز اسکی ایک طرف ہنڈل لگا دیتے ہیں اور دوسرے
ہر دو تل کھلا رہنے کے باقی سب اوپر نیچے اور
پچھلی طرف سے ڈھکا رہتا ہے۔ نچلے حصّے میں
تارپین کا تیل بھر دیتے ہیں جب ہنڈل یعنے
دستہ گھمایا جاتا ہے تب سان کا پہیہ تیل
سے بھر کر اوپر کو آتا ہے جس سے اوزار بہت جلد
تیز ہو جاتے ہیں۔ ہندوستانی صیقل گر تو سان کے ساتھ بہت موٹا اور لمبا بیلن لگاتے ہیں جسکی
ایک طرف تسمہ لگا ہوتا ہے اسکو کھینچتے ہیں تو سان گھومتا ہے تسمہ کبھی ایک طرف کبھی دوسری
طرف لپٹا رہتا ہے اور سطح سان کی الٹی اور سیدھی گردش برابر قائم رہتی ہے دیسی
آدمی پلی اینٹ کو سان سے رگڑ کر سان کو تیز کرتے ہیں کیونکہ دھات کی رگڑ سے سان کی
سطح چکنی ہو جاتی ہے جو سوائے اینٹ یا ایسی کسی دوسری شے کی رگڑ کے صاف نہیں ہوتی مگر
انگریز تیل سے چیز کر عمل کرتے ہیں جس سے دھات کے تیل یا سطح کا برادہ سان پر چپکنے نہیں
پاتا۔ جب کسی اوزار کے جسم کو جلا کرنا ہوتا ہے تب کرنڈ کا سنوق یا اینٹوں کی رگڑ سے
کام لیتے ہیں۔
دیگر سیندریت ۹ حصّے کرنڈ ۲ حصّے باریک پسا ہوا کانچ ایک حصّہ سب کو ملا کر ۲ حصّے لاکھ
میں ملا کر بطریق مذکورہ بیان تیار کرلو۔
دیگر لکڑی سنگ یا جواہرات کی آبداری کے واسطے سنبل کی لکڑی کا یا شیشم کی لکڑی کا
سان بنایا جاتا ہے جس کو پھیر کر دو رشتائیں لیڈ یا ٹائلین کے ٹکڑے سے رگڑ کر مجلا
کیا جاتا ہے تب دوسری شے اسکے ساتھ آہستہ آہستہ رگڑ کر صاف کیا جاتا ہے۔

برونزنگ یعنے تانبڑی کا عمل

تانبڑی کے عمل سے دھات پر آب وہوا کا اثر نہیں ہوتا نہ زنگ لگتا ہے۔ اکثر پیتل کے تعویذ سیاہی کا رنگ اسی کا ہوتا ہے یعنی پیتل کے بت اسی عمل سے پتھر کے ہر رنگ کئے ہوئے ہوتے ہیں چنانچہ لاہور کے چیف کورٹ کے بالمقابل جناب جان لارنس صاحب کا مجسمہ پیتل کا بنا ہوا برونز کیا ہوا ہے جو عوام الناس کو پتھر کا معلوم ہوتا ہے ہم اسکا طریقہ بیان کرتے ہیں۔

مشغول اور مشغول کے واسطے برونز

ہیرکسیں پلمبیگو پانی سب برابر کھڑاہی قدرے جسکو گھول کر لیٹی سی بنالو اور نرم آگ پر گرم کرکے ٹھنڈا کر لو بعد سرد ہو جانیکے تحت برش سے شے مطلوبہ پر یکساں لیپ کر دو مگر ثانی عمل میں برش کو پلمبیگو اور کیسیہ کے سفوف میں ہلکا سا لپیٹ لیا کرو یا موم کی ڈلی پر مل لیا کرو۔

دیگر شئے کو صاف کرکے ہیڈ روسلفیٹ آف امونیا سے پلستر کرو جب پلستر خشک ہو جاوے تب پلمبیگو اور کیسیں کے باریک سفوف میں برش بھر کر اوپر سے پوچیارا دو اور آخر ش ہوم برش سے رگڑ کر جسم کو یکساں کردو واضح ہو کہ پلمبیگو ایک قسم کی دات ہے جس سے پنسل بنائی جاتی ہے۔ سرمہ سے بھی یہی کام نکل سکتا ہے مگر ایسا عمدہ اور پائدار نہیں رہتا۔ اور موم یا برش سے مطلب سخت بالوں کے برش کا ہے جس کو موم کی ڈلی پر بار پھیرا ہو تاکہ کسی قدر موم اس میں لگ جاوے۔

جست پر برونز کا عمل

نیلے تھوتھے کو سرکہ میں گھول کر قدرے گرم کرو اور اسمیں جست کی شئے کو غوطہ دیدو یا جُگ گلث سانے کے کل کے لگا دو تاکہ اس پر پیتل کا سا رنگ آ جاوے یہ تو پیتل کا رنگ ہوا اگر اسے نوشادر کے جوہروں سے ملوگے تو کسی قدر گہرا ہو جائیگا اور اگر سیاہی نما کرنا ہو تو ...

ایسڈ میں سیڈر وسلینیٹ آف البوینا حل کر کے اس میں کیو انز کر کے ملوا اور حل ہو جائے پر
بدستور مذکورہ بلیبیگو اکسیس برش سے لگا دو اگر جست کی شئے نقش دار ہے اور نقش ابھرے
ہوئے ہیں تو تیل کے رنگ دینے کے بعد جب سیاہ رنگ درتر نقش دار جگہوں پر دبا کر پھیر دو کہ
نقشوں پر سیاہی نہ بیٹھے اور شئے کی زمین سیاہ اور نقش سنہری معلوم ہوں جس سے
عجب کیفیت معلوم ہو گی۔

قدیمی شکل کا بروز

اسکے لگانے کی شئے کا رنگ پرانی یا دیرینہ شئے کا سا ہو جاتا ہے نیز سرکہ ۱ حصہ
کاربونیٹ آف البوینا ۲ حصہ۔ زنگ لاہوری زنگار کریم آف ٹارٹار ہر ایک ایک حصہ سب کو
ملا کر تانبے کی شئے پر مل دو اور دو دن تک شئے مذکور کو معتدل مکان میں جس میں نمی
اور گرمی برابر ہو رکھا دو شئے مذکور پر کسی قسم کا شوڑا سا جم جائیگا جسکو سخت برش کی رگڑ
سے اسکے جسم پر مل دو عمدہ اور خوشنما رنگ ہو جائیگا جس جگہ شئے مذکورہ کے جسم پر چیز نکلت
ہوا گر وہاں قدرے لونشادر گھس دیا جائے تو رنگ گہرا آبی ہو جاتا ہے۔

سیاہ بروز

فولادی عمل تانبے پر اسطرح ہو سکتا ہے کہ کلورائیڈ پلاٹینم کو پانی میں حل کر لو اور آگ پر گرم
کر کے تانبے کی شئے کو اسمیں غوطہ دو مگر یہ رنگ اکثر رگڑ سے اتر بھی جاتا ہے۔
دیگر۔ ہیڈرو کلارک ایسڈ میں کلورائیڈ آف انٹی منی کو حل کر لو اور اسمیں تانبے کی شئے کو
غوطہ دو۔ مایہ کو ہلکا سا کر کے غوطہ دیا جاتا ہے۔

سنہری بروز

برنش گولڈ ۱ حصہ آکسائیڈ آف کاپر ۵ حصہ۔ پارہ ایک حصہ۔ گولڈ فلکس ۱ حصہ سب کو
باہم ملا کر ایک کر لو اور پھر لگا دو۔ یہ مرکب عموماً ہنڈل و برتنوں کے نمونہ خوشنما کرنیکے واسطے

استعمال کیا جاتا ہے۔

عرق برونز کیواسطے

تیز سرکہ ایک پنٹ نوشادر ۲ تولہ پھٹکری سوا تولہ سنکھیا ۱ ماشہ سب چیزوں کو باریک کرکے سرکہ میں ڈال دو اور ۲ دن کے بعد جب حل ہو جاوے تب پیتل یا لوہے کی شے پر ملو عمدہ رنگ ہو جائیگا۔

سفوف برونز

ایک نسخہ اسکا تو اس کتاب کے پہلے حصہ میں سنہری پوڈریہ کے بیان میں مذکور ہو چکا ہے یہاں دوسرا نسخہ بیان کیا جاتا ہے گندھک اور سفید گنتہ قلعی کا جسے وائٹ آکسائیڈ آف ٹن کہتے ہیں انہیں برابر ملالے رہو اور آگ پر رکھے رہو تاوقتیکہ ان کا رنگ سنہری نما ہو جاوے تب اسے رگڑو اور جس جگہ چاہو لگاؤ عمدہ رنگ ہو جائیگا۔

تانبڑی کا برونز

تانبے کے برادہ کو اکوا فورٹس نامی تیزاب میں آگ پر گلالو جب تانبا گل جاوے تب اسمیں لوہے کے ٹکڑے ڈال دو حل شدہ تانبا بشکل اصلی گاد بنکر بیٹھ جائیگا تب تیزاب کو اوپر سے نتھار لیں اور اس تانبے کے ٹکڑوں کو کوٹ کر باریک سفوف کر لو وارنش کے ذریعہ جس جگہ چاہو لگاؤ تانبا معلوم دیگا۔ ہر ایک برونز کے اوپر وارنش کرنا ضروری ہے کیونکہ وارنش سے برونز کا رنگ بھی قائم رہتا ہے اور شے بھی جلد خراب نہیں ہوتی۔

سستا اور عمدہ برونز کا نسخہ

زنگار ۲ تولہ جست کا دھواں جما ہوا (جسکو پیٹی پوڈر کہتے ہیں) دس تولہ (یہ شے جب گلایا ڈھالنے والوں کی بھٹیوں کے دھوئیں کش میں دوبارنگ کی جمی ہوئی ہوتی ہے وہاں سے لے لیں) سہاگہ و شورہ ہر یک ۵ تولہ سکپور ۵ درم سب کو ملا کر تیل میں جلا لو اور آگ پر پگھلا لو تیار

ہے ؟

نقرئی برونز

سیسہ اور قلعی ایک ایک تولہ آگ پر پگھلاؤ جب پانی ہو جاوے تب سیماب ۱/۲ تولہ پارہ ملا دو اور آگ سے اتار کر سرد کر کے پیس لو اسمیں قدرے روغن ملا کر لگاؤ عمدہ چاندی کا رنگ معلوم ہوگا

لکڑی پہ برونز کا عمل

سفید سریش کو پہلے پکا کر لکڑی پہ پھیر دو یا سریش میں سفیدہ قدرے ملا کر اس کا پلستر چڑھا دو اور جب خشک ہونے کو ہو تب پتلی وارنش کا دو چار او پر سنہری برونز کی پوڈر یہ پوٹلی میں باندھ کر چھڑک دو اور خشک ہو جانے پر جھاڑنے سے گھوٹ ڈالو

کاغذ پر برونز کا عمل

کاغذ پہ پہلے گوند حل شدہ پتلی پتلی لیپ دیتے ہیں جب سفوف مذکورہ چھڑک کر اوپر سے جھاڑ کر دیتے ہیں۔

پینسل کی چھوٹی چھوٹی اشیا پر برونز کا عمل

بکس ایک حصہ سہاگہ ایک حصہ سفیدا ایک حصہ ہیڈرو کلورک ایسڈ یعنی نمک کا تیزاب ۱۰ حصہ ہر سہ اشیا کو باہم ملا کر برش سے صاف شے پر لگاؤ عمدہ رنگ ہو جائیگا۔

گلاس کی نالیوں کے واسطے تانبڑی رنگ

گندھک کا تیزاب ایک حصہ پانی ۱۰ حصہ ہر دو کو گلاس میں بلیک لیڈ جسے پلمبیگو بھی کہتے ہیں یعنی پینسل بنانے کا مصالحہ کوٹ کر ڈال دو جب وہ حل ہو جاوے تو اس میں برش عمدہ طور سے تر کر کے شے مطلوبہ پر پھیرتے جاؤ چند لمحہ میں عمدہ رنگ ہو جائیگا۔

سبز رنگ کا برونزر

نیٹریٹ آف آیرن ۵ تولہ۔ ہیپوسلفائیٹ سوڈا ۱۵ تولہ پانی ڈھائی پاؤ سب باہم ملا کر تانبے کی شے کو اس میں غوطہ دو چند عرصہ میں رنگ چڑھ جائیگا جب رنگ چڑھ جاوے۔ تب سرد پانی سے دھو کر سکھا لو +

(دیگر) ایک حصہ کیس دو حصہ پانی باہم ملا لو اور اس میں پیتل کی شے کو ڈال دو چند عرصہ میں گہرا زیتونی رنگ ہو جائیگا جتنی دیر تک زیادہ پیتل کا ٹکڑا پڑا رہے گا۔ اتنا ہی گہرا رنگ ہوگا +

(دیگر) اگر شورہ کے تیزاب میں تانبے کے ٹکڑے ڈالدیں۔ اور حرارت دیں اور جب تیزاب ہرا ہو جاوے۔ تب اسمیں پیتل کی شے ڈالدیں۔ تو اس پہ سبز کاہی رنگ ہو جائیگا۔ بعد ازاں اس پر وارنش کریں +

پیتل کی شے کیواسطے عمدہ سیاہ برونزر

شے کو نمک کے تیزاب میں غوطہ دیکر سادہ پانی سے دھو ڈالو تاکہ صاف ہو جاوے تب مرکب ذیل میں غوطہ دو۔ نمک اور شورہ کا مرکب تیزاب ۲ سیر کیس آدھ سیر سفید سنکھیا آدھ سیر سب کو باہم ملا لو۔ اسمیں غوطہ دیکر نکال کر شے کو دھو ڈالو پھر بلیک لیڈ سے پالش کر کے پینے جلا دیکر اوپر سے سبز رنگ کا روغن دیدو +

پیتل یا تانبے کے ڈھلے ہوئے مصنوعات پر فوری برونز کا عمل

سبز رنگ۔ نمک یا نوشادر کو پانی میں حل کر لو اور اس میں سے مطلوبہ کو ۴ روز تک بھیگا رہنے دو +

بھورا رنگ۔ ایک گلاس بھر پانی میں ۵ قطرے شورہ کے تیزاب کے ڈالکر شے مطلوبہ کو اس میں ڈالدو۔ اور نکالکر سینک کر رنگ کی تبدیلی نہ ہو۔ +

سیاہ رنگ سیلفیٹ آف امونیا کو پانی میں گھول کر اس میں تھوڑی دیر ڈبوئے رکھو
اور چند گھنٹے بعد نکال کر متصل آنچ دکھلا کر برش پھیر دو

بندوق کی نالیونکو بھورا رنگنا

کلورائیڈ آف انٹی مونی یعنی سرمہ کا قائم کشتہ اس کام کیواسطے ایک اعلےٰ شے ہے اسے روغن زیتون میں ملا کر ربڑ کی طرح پتلا کر لیتے ہیں مگر چونکہ صرف یہ مرکب بارہ یا چودہ گھنٹے لگا رہنے سے رنگ کرتا ہے اسلئے جہاں جلدی ہوتی ہے وہاں اسمیں دو یا تین قطرے شورہ کے تیزاب کے ڈالدیتے ہیں جس سے اسکا زور بڑھ جاتا ہے اور بہت جلد رنگ دیتا ہے اسکے عمل کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے بندوق کے لوہے کی نالی کو خوب دھو مانجکر صاف کر لو اور اگر ضرورت ہو تو چونہ یا کھڑیا مٹی پانی میں گھولکر مل دو اور پھر چند عرصہ کے بعد موٹے کپڑے سے رگڑکر پونچھ ڈالو بعد ازاں کلورائیڈ آف انٹی مونی کو روغن زیتون سے گوندہ کر تیار کر لو اور بندوق کی نالی کو آنچ پر قدرے گرم کر کے مصالحہ مذکور ملدو اور دو یا تین گھنٹہ کے بعد پونچھ ڈالو اگر خدانخواستہ رنگ ہلکا ہو یا حسب منشا نہ ہو تو پھر اور مصالحہ تیار کرکے دوبارہ لگا دو

(نسخہ دیگر) الکوحل ۔ ۱۲ اونس
تیزاب شورہ ۱½ اونس
اسپرٹ آف وائن ایک اونس
نیلا تھوتھا ۔ ۲ اونس
کلورائیڈ آف آئرن ایک اونس
پانی ۴۰ اونس

طرز صحیح ہو کہ جب بندوق کی نالی پر خاطر خواہ رنگ آجاوے تب لکڑی کے کھونٹے سے گھونٹ ڈالو تاکہ جلا ہو جاوے اور ذرا تیر کر کوئی سا وارنش مگر نیلا اور رقیق ہلکا سا پھیر دو تاکہ برونز کی عمل سے چڑھایا ہوا رنگ قائم رہے ایسے کام کیلئے عمدہ وارنش یہ ہے کہ چپڑا لاکھ ۵ تولہ دم الاخوین نیم درم اسپرٹ آف وائن دو سیر لاکھ کو باریک کرکے تیزاب میں ملا لو اور اسمیں دم الاخوین

بھی چھوڑ دو جب سب اشیا حل ہو کر مل جاویں اسپنج سے روغن لگا دو ۔
دم الاخوین یا ڈریگن بلڈ ایک قسم کا رنگ ہے سرخ جو نہایت عمدہ ہوتا ہے اور
روغن سازی میں بہت کام آتا ہے ۔

یاد رکھو کہ جس شے کو برونز کرنا ہو اُسے پہلے دھو کر اور پانچھ کر صاف کر لو
تاکہ چکنائی اور تیل بالکل نہ رہے ورنہ عمل نہ ہوگا چکنائی دور کرنیکے واسطے کھڑیا مٹی یا چونہ
پانی میں گھول کر لگاؤ جب خشک ہو جاوے تھوڑی دیر بعد موٹے کپڑے سے زور زور سے پونچھ کر اُتار دینا چاہیے
اس عمل سے تمام چکنائی دور ہو جاتی ہے تب پانی سے دھو کر صاف کر لے ایک آسان طریق یہ ہے
کہ کوئلہ مل کر اور پانی ڈالکر صاف کرتے جاؤ یہانتک کہ تمام چکنائی دور ہو جاوے کوئلہ چکنائی
دور کرنے میں بڑا اثر رکھتا ہے اور فوراً میل کو چھڑا کر چکنائی دور کر دیتا ہے زاں بعد کپڑے
سے پونچھ کر اور شے مطلوبہ کو آگ سے تاؤ دیکر کسیقدر گرم کر کے برونز کا عمل کرنا چاہیے یہ بھی
خیال رکھو کہ برونز شدہ اشیاء باہم رگڑ نہ کھاویں کیونکہ رگڑ سے رنگ خراب ہو جاتا ہے ۔

تصویروں کے چوکٹے سنہری بنانے

آپ نے تصویروں کے سنہری چوکٹے ولایتی ساخت بازار میں بہت دیکھے ہونگے
اور بہت دفعہ سوچا بھی ہوگا کہ کیونکر بنتے ہیں قبل ازیں کہ ہمیں یہ عمل معلوم ہو ہمارے
بہت سے دوستوں نے ہم سے بھی دریافت کیا مگر ع او خویشتن گم است کرا رہبری کند
کا معاملہ تھا ہمیں خود ہی معلوم نہ تھا بتاتے کیا خاک البتہ اب اسکا طریقہ پورا معلوم ہوا
ہے جس کو ہم ہدیہ ناظرین کرتے ہیں ۔ وھو ہذا

سفید سریش کو گلا کر اسمیں کھڑیا مٹی ملا کر پتلا سا پلستر بنالو اور اس پلستر کی دو تین
تہ کسی لکڑی کے سالاخ پر چڑھا دو جب سوکھ جاوے تب مصالحہ ذیل کا پوچا پھیر دو گل ارمنی
سریش سفید ہر دو اشیا بقدر اندازہ ملا کر پتلا سا عرق بنالو جب یہ بھی خشک ہو جاوے تب سادہ پانی
برش کے ذریعہ مصالحہ پر پھیر دو پانی اسقدر پھیر کہ کسی قدر مصالحہ سے دور کیا نظر آئے اسوقت سونے کے
ورق کو چوبی سے پکڑ کر اور پھیلا کر پانی پر چھوڑ دو کہ چپک جاوے۔ اور اسی طرح پہلے ہر ورق کو

سوکھنے دو جب کندہ جاوے تب کسی نہایت عمدہ صاف اور چکنے لوہے یا پتھر کے گھوٹے سے
آہستگی تمام گھوٹو اس عمل کے گھوٹنے کیلئے مشق درکار ہے ورنہ ورق اکھڑ جائیگا اور نیز
ہوا کی تری سے ایسے کام کو ہرگز پانی نہ لگنے دو. ورق اکھڑ جاتا ہے اور مناسب ہے کہ ایسے چوکٹ
ہمیشہ مکان کے اندر رہیں تاکہ بارش کے قطرے اور پانی کی بوندیں اسے خراب کریں اور
کوئی باریک مہین کپڑا اسپر بطور غلاف ڈھک چھوڑ دو تاکہ مکھیاں چوکٹ خراب کرنے پاویں
کیونکہ مکھیوں کی بھنکیں ہو کر صاف نہیں کیجا سکینگی اگر دفعتاً کار چوکٹ خراب ہوجائے تو پھر
کچھ چارہ سوا اسکے نہیں کہ تمام روغن اور پلستر اٹھا کر پھر نئی طرح سب کچھ لگاؤ۔

(طریق دیگر) لیکن جس دن ہوا چلتی ہو اور اوپر کا عمل نہیں ہو سکتا کیونکہ خشک ہو جیسے
پہلے سونیکے ورق کے اڑ جانیکا خیال ہے اسلئے ہم ایک اور طریقہ بیان کرتے ہیں. باریک
سفید کاغذ جیسا عکسی تصویر کے اوپر کتابوں میں لگا ہوتا ہے لیکر کسی چینی یا صاف
چکنی لکڑی کے تختہ پر پھیلا دو اور سفید عمدہ موم کی گولی لیکر اسپر گھسو تاکہ کاغذ ایک طرف
سے تمام موم یا ہو جاوے لیکن یہ موم اس ترکیب لگانا چاہئے کہ یکساں لگے مشق درکار ہے
اس ترکیب کے کاغذ کی سطح چکنی لیسدار ہو جاویگی. یہ مصالحہ دار کاغذ لمبائی چوڑائی میں ورق
کی دفتری کے برابر ہونا چاہئے صرف کسی قدر زیادہ تاکہ جب ورق اسپر رکھیں تو اندر ہی اندر
ہی ایک طرف سے دفتری کے اوپر رکھکر لگ جاتا ہے اسلئے سیدھا ہی اسطرح کا اٹھایا ہوا ورق
نقش کے چوکٹوں پر چپکا یا جاتا ہے. ان چوکٹوں پر علاوہ سفیدی کے سہریا لہ ترکے ایک
اور مصالحہ لگا کر سکھایا ہوا ہوتا ہے جسکو ورق جمانے سے پیشتر گیلا کر لیتے ہیں یعنی علاوہ
زرق پانی سے تر کرکے اوپر سے پھیر دیتے ہیں. یہ تو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں. کہ سریش اور سفیدہ
یا چاک نہایت صاف اور باریک کیا ہوا باہم ملا کر سفیدی تیار کرتے ہیں. اور حسب ضرورت
پتلا یا گاڑھا رکھتے ہیں تب تک گھٹے پر ایک تہہ چڑھا کر اسے سکھاتے ہیں جب سوکھ جاتا ہے
تب دوسری تہہ چڑھاتے ہیں. اسطرح سے بارہ تہہ چڑھا دیتے ہیں. اور اگر کچھ نقش کرنے یا کھٹیا لگانا
منظور ہوتا ہے. تو ان تہوں کو قدری گیلا رکھتے ہیں. اور جب ٹھپا لگانیکے موافق تہہ کی موٹائی
ہو جاتی ہیں تو ذرا سی آہستگی سے ٹھپا رکھکر دبا دیتے ہیں جس سے بیل بوٹے اور نقش وغیرہ

سنجاتے ہیں مچھیا دانے سے جسقدر سفیدی جوکٹ کے کناروں سے باہر نکل آتی ہے اسی باریک اور
تیز چاقو کی نوک سے چھیل ڈالتے ہیں جب اسطرح پر جوکٹ تیار کر لیجاتی ہے تب اس پر چکنے مادہ
مصالحہ جسے گولڈ سائز کہتے ہیں لگاتے ہیں اور جب یہ بھی سوکھ جاتا ہے تب برش کو پانی سے
گیلا کر کے اسپر پھیرتے ہیں جس سے لیس پیدا ہوجاتا ہے تب سونے کے ورق کو جو مصالحہ دار کاغذ پر
چپکا ہوا ہے اسپر رکھکر ہتھیلی سے یا فلالین کی گدی سے ملتے ہیں سونے کا ورق مصالحہ دار
کاغذ پر چھوڑ کر جوکٹ پر لگ جاتا ہے۔ اسی طرح تمام جوکٹ پر ورق جماکر سکھا لیتے ہیں اور
بالکل خشک ہوجانے پر فولاد کے مصقلا یا پتھر کے گھوٹے سے گھوٹ دیتے ہیں گھوٹنے
میں بھی مشق درکار ہے۔ ورنہ سونا اکھڑ جایا کرتا ہے گھوٹنے سے پہلے پشمینہ کے کپڑے کی
گدی پھیرنی چاہئے تاکہ سطح کسی قدر یکساں اور گھوٹا سہارنے کے قابل ہوجاوے نقش نویس
پھیرنے کے گھوٹے باریک اور لمبے ہوتے ہیں گھوٹا مصقلہ یا گدی پھیرنے کے وقت اگر
کہیں سے سونا اکھڑ جاتا ہے۔ تو وہاں اور ٹکڑا چپکایا جاتا ہے

سفیدی کا نسخہ جسکی تہ در تہ چڑھاتے ہیں

سریش عمدہ اور سفیدہ سیر۔ رال عمدہ سفید سوا تین سیر السی کا تیل سیر پانی ۲ سیر
سریش کو پانی میں گلا کر گاڑھا کر لو اور رال کو الگ گلا کر تیل ڈالو تب گلا ہوا سریش تھوڑا
تھوڑا ڈالکر ملاتے جاؤ جب سب ایک جان ہوجاویں۔ تب سفیدی ڈالو سفیدہ یا پاک
یا باریک چونہ جو چاہو۔ ڈالیکن سفیدہ سب سے عمدہ ہے کیونکہ ملائم اور صاف ہوتا ہے قوام کا کوئی
انداز نہیں کاریگر اپنی مرضی کے موافق رکھتے ہیں یہ مصالحہ چینیوں کے واسطے زیادہ کارآمد ہے
اسے جب استعمال کرنا ہوتا ہے تو آگ پہ گرم کیا جاتا ہے کیونکہ سرد ہوکر سخت ہوجاتا ہے اور جم جاتا ہے

سانچہ میں حروف یا نقشدار تختہ بنانے کا مصالحہ

سریش سفید ۲ حصہ سریشم ماہی ایک حصہ ہر دو شیا کو الگ الگ پانی میں گلاؤ پانی کا کوئی
انداز نہیں صرف تجربہ پر منحصر ہے جسقدر پانی میں گل کر قوام ہوجاوے تب دونوں کو ملاکر

چھاپا کر (ڈالر یا ر لکڑی) کا نہایت باریک برادہ جو باریک ریتی سے رگڑ کر گرد بنایا گیا ہو اس
میں کافی مقدار ملا دو اور اسی وقت سانچے میں بھر کر دبا دو۔ مگر سانچے کو پہلے تلچھٹ تیل سے
چپڑ لو تاکہ مصالحہ چپکنے نہ پاوے جب نقش اُٹھ آویں۔ تب سانچے کو دھوپ میں رکھکر
سکھا لو اور ساخت کو اندر سے نکال کر سفیدی کی تہ چڑھا دو ازاں بعد گولڈ سائز چڑھا کر ورق جماؤ

نسخہ گولڈ سائز یعنے ورق چپکانے کا مصالحہ

زرد اوکر (زرد اوکر) ایک انگریزی مٹی ہے۔ اگر یہ نہ ملے تو پیوڑی یا رام رج مٹی برتی جاوے۔
ایک حصہ کوپل وارنش دو حصہ السی کا تیل ۲ حصہ تارپین کا تیل ۳ حصہ پکا ہوا السی
کا تیل ۵ حصہ سب کو ملا کر خوب طرح گوندھ لو۔ برش سے یکساں لگاؤ۔
(نسخہ دیگر) السی کا تیل پاؤ بھر۔ گم امینی ۵ تولہ (گم امینی ایک انگریزی گوند ہے اگر یہ نہ ملے
تو اس کے عوض سندرس ڈال لو) گوند کو باریک پیس کو تیل کو جوش دو۔ تھوڑا تھوڑا
گوند ڈالکر ہلاتے جاؤ اس طرح تمام گوند تیل میں حل کر لو۔ اور موٹے کپڑے میں چھانکر
برتن میں بھر لو۔ استعمال کے وقت اس میں شنگرف اور قدرے تیل تارپین ملا کر رقیق
اور رنگ دار بنا لو پھر برش کے ذریعہ لگاؤ۔ اس پر سونے کا ورق خوب چپک جاتا ہے۔
یہ مصالحہ نہایت عمدہ اور بڑا کارآمد ہے۔
اور بھی کئی ایک نسخے گولڈ سائز کے معلوم ہیں۔ لیکن چونکہ یہ نسخہ نہایت عمدہ
ہے۔ اس لئے ان کا ذکر ترک کیا۔

گلٹ شدہ چوکٹ پر جلا کرنا

اگر چوکٹ گلٹ کیا ہوا ہو تو اس پر شراب کا بنا ہوا روغن نیلا پیلا پھیر دو اور اگر وہ بیند
گلٹ ہو تو پہلے تیل وغیرہ دور کر لو تب روغن لگاؤ۔ ایسے پرانے اسباب کو صاف کرنا قدرے
مشق طلب ہے پہلی تو چوکٹ کے بال کے قلم سے گرد اور میل کو جھاڑ لو پھر ادرک کی شراب یا پانی ہموزن
ملا کر اس میں اسفنج ڈبو ڈبو کر پوچھتے رہو جب نرم یعنی چوکٹ کی نزاکت معلوم ہو تب

وارنش کرو چونکہ سونیکا ورق صرف لعاب السی سے چپکا ہوا ہوتا ہے اس لئے گرد یا جل
پوچے میں پانی یا دیگر عرق لگانے کی بڑی احتیاط چاہئے کیونکہ ذرا سی بے احتیاطی
سے بھی ورق اکھڑ جاتا ہے۔ اور جگہ ننگی ہو جاتی ہے۔

گلٹ شدہ چوکٹوں کو صاف کرنا

جب گلٹ شدہ چوکٹے پرانے ہو کر میلے ہو جاویں۔ تب انکو صاف کرنیکے لئے بڑی ہوشیاری
اور حکمت چاہئے۔ لہذا اسفنج کو متیاب یا اسپرٹ آف وائن گرم کردہ میں ڈبو کر آہستہ
پھیرو اور کسی کپڑے سے تمازت کو مت پونچھو ویسے ہی خود بخود خشک ہونے دو ۔

خراب شدہ چوکٹ کو پھر دوبارہ گلٹ کرنا

اگر بہت پرانے ہو کر گلٹ شدہ چوکٹوں پر سے سونے کا ورق کسی جگہ سے اکھڑ جاوے
یا اڑ جاوے تو اسے دوبارہ گلٹ کرو پہلے تو اسفنج کو پانی میں تر کر کے گلٹ شدہ جگہ
پر پھیرو۔ پھر رنگ مال سے ملو تو تمام سونا اتر جائیگا۔ اس پر پھر سے گولڈ سائز جس کا نسخہ
مذکور ہوا ہے کا پلستر چڑھا دو پھر بطریق معلومہ سونے کا ورق چڑھا کرو۔

نقش پر گلٹ کرنا

کسی عمدہ دستکاری یا نقش پر گولڈ سائز دو دفعہ لگادو جب سوکھنے پر آئے تب
اس پر سونے کا ورق بطریق مذکورہ جما دو۔ اسیطرح حروف نام اور بڑے سے بڑے
مصوروں کے کام پر سونا چڑھایا جاتا ہے ۔

گلٹ کرنے کا خشک پوڈر

دو ترکیبیں تو حصہ اول میں لکھی گئی ہیں۔ وہاں دیکھو مگر دو ترکیبیں جو ابھی معلوم
ہوئی ہیں اور عمدہ کارآمد ہیں درج کی جاتی ہیں ۔

(۱) نمک کا تیزاب اور شورہ کا تیزاب برابر وزن لاکر اس میں سونے کے ورق ڈالکر
بذریعہ آگ گلالو۔ بعد ازاں تانبے کے چند ٹکڑے اسی برتن میں ڈالدو تو تمام حل شدہ
سونا ان پر چپٹ جائیگا تب اوپر سے تیزاب مقطر کر ڈالو اور تانبے کے ٹکڑوں پر سے سونا
چھڑا کر تیزاب اور مقطر سرکہ میں حل کردو بعدہ صاف پانی ڈالکر دھو ڈالو اسی طرح چند مرتبہ
پانی سے دھو کر صاف کرلو تب اسی کو کوٹ کر سفوف کرلو۔ کٹ جائیگا ؂

(۲) سونے کو آگ پر گھلاکر برابر کا پارہ ملادو۔ اور اسی دم آگ سے اتار کر ٹھنڈا کرلو تب
گندھک کا تیزاب ملاکر تھوڑا عرصہ لگا دو دوم گھنٹے کے بعد پھر آگ پر رکھو اور کسی کانچ کی چھڑی
سے جلد جلد ہلاتے جاؤ۔ اسطرح تمام پارہ اڑ جائیگا۔ اور سونے کا سفوف رہ جائیگا جسکو دھو کر
صاف کرلو پارہ کے اڑجانے کی پہچان یہ ہے کہ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تب سمجھ لو کہ پارہ
اڑگیا مگر خبردار پارے کے دھوئیں سے بچتے رہنا کہ آنکھوں کو سخت مضر ہے۔ اور جسوقت سونے
میں پارہ ملانے لگو اسوقت بھی بڑی ہوشیاری سے کام کرنا ایسا نہو کہ پارہ چھینٹ کر
آنکھ ناک وغیرہ میں جا لگے اسلئے بہتر ہے کہ پارہ الٹاتے ہی کٹھالی کو کسی سرپوش
سے ڈھک دیا جاوے تاکہ اگر پارہ اڑے بھی تو اندر رہے ؂

لوہے کی سلاخ پر سونے کا پانی پھیرنا

نسخہ: شورہ عمدہ دس تولہ نمک لاہوری دس تولہ شب یمانی ۲ تولہ ہر سہ اشیا حسب
انداز پانی میں گھول دو اس میں سونے کے ورق ایک تولہ ڈالکر برتن کو ڈھک کر رکھدو
اور ۲۴ گھنٹے کے بعد آگ پر رکھ کر خشک کرلو اور خشک شدہ سفوف کو اس قدر [illegible]
اسپرٹ آف وائن میں گھول دو کہ دوا گڑ کے شیرے کی مانند گاڑھی ہو جاوے اس
مرکب کو برش کے ذریعہ فولاد پر لگاؤ تو فوراً سنہری گلٹ ہو جائیگا +

مٹی کے برتنوں پر سونے کا گلٹ

گھٹیا سونا ۱ ماشہ پارہ ۲ ماشہ قلمی ۵ رتی سفیدہ ۵ رتی۔ سونے کو گلاکر قلمی ملادو

جب مل جاوے تب پارہ ڈال کر سرد کر لو اور ہاون دستے میں کوٹ کر سفوف کر لو پھر
کسی کھرل میں اس سفوف کو اور سفیدہ کو ڈال کر خوب ہی کھرل کرو اور ایک ایک
قطرہ پانی کا ڈالکر کھرل کرتے جاؤ۔ اور قطرے کو جذب کرتے جاؤ جب ایک قطرہ جذب
ہو چکے تب دوسرا ڈالو اسطرح سے جب یہ سفوف بالائی کیطرح قائم ہو جاوے۔ تب بوتل
یا چینی کے مرتبان میں ڈھک کر اور کاک لگا کر رکھو وقت ضرورت روغن تارپین ملا کر
اور نرم کر کے برش سے برتنوں پر جو چاہو سو نقش و نگار بناؤ۔ اور کوئلوں کی معتدل
تاؤ میں رکھدو سرد ہونے پر نکال لو تمام برتن پر سنہری نگار بن جائیگا۔

کانچ پر سنہری گلٹ کرنا

اس کے دو طریق ہیں ایک تو وارنش کے ذریعے سونے کا ورق جمانا۔ دوسرا سونے
کا سفوف لگانا دونوں طریق لکھے جاتے ہیں +

(۱) پہلے وارنش بناؤ اس طرح پر کہ السی کے تیل کو پکاؤ۔ اور اس میں برابر وزن
کا سندروس گوند لیکر تھوڑا تھوڑا کر کے ملاؤ جب گوند مل چکے تب روغن تیار سمجھو استعمال
کے وقت اس میں تھوڑا سا تارپین ملا کر پتلا کر لو۔ اور برش سے گلاس کے کناری پر یا جسم
پر جس طرح چاہو لگا دو تب گلاس کو آگ کے تاؤ کے آگے رکھ دو جب روغن لعابیت
پیدا کرے تب سونے کا ورق یکساں جما کر سرد کر لو اور اگر ہو سکے تو گھوٹے سے گھوٹ دو

(۲) سونے کا سفوف (خواہ کوئی سا ہو) سوہاگے کے ساتھ ملا کر پانی سے خمیر کر کے گلاس
پر جہاں چاہو لگا دو۔ اور آگ کے تاؤ کے سامنے رکھ دو فوراً پگھل کر سونے کا گلٹ ہو جائیگا۔
واضح ہو کہ ہر ایک گلٹ کیواسطے یہ نہایت ضروری ہے کہ اسباب یا جس چیز کو گلٹ
کرنا ہو اُسے خوب صاف کر لیا جاوے۔ کیونکہ اگر کسی جگہ میل یا چکنائی لگی رہیگی۔ تو
اس جگہ پانی ہرگز نہیں چڑہنے کا یہی وجہ ہے کہ جب کسی بڑے اسباب کو گلٹ کرتے
ہیں تو اسے پہلے کھاروں اور تیزابوں سے خوب طرح صاف کر کے پھر سادہ پانی سے
دہو کر تیزاب کی کھٹائی دور کرتے ہیں۔ اور اخیر کو کپڑے سے پونچھ ڈالتے ہیں +

چینی کے برتن پر سنہری گلٹ کرنا

جس طرح سہاگہ کے ذریعے کانچ پر سنہری سفوف چڑھاتے ہیں۔ اسی طرح سہاگہ کو پانی میں لئی کی مانند گھول کر اس میں سنہری پوڈر یہ ملا کر برتن پر لگاتے ہیں اور کوئلوں کی آگ میں رکھ کر پختہ کرتے ہیں۔

آئینے پر سنہری گلٹ کرنا یا کچھ لکھنا

اس کام کے واسطے ایک روغن بنانا پڑتا ہے جو اس طرح کہ (۱) سریشم ماہی یا سفید شفاف سریشم اڑھائی تولہ پانی میں گلا لو صرف اس قدر پانی ہو جس میں گل جاوے تب تھوڑا سا ریکٹیفائیڈ اسپرٹ اس میں ملا دو اور آب مقطر ملا دو کہ سب کا وزن آدھ سیر ہو جاوے۔ (۲) عمدہ قسم کی رم شراب ڈیڑھ پاؤ سریشم سفید یا سریشم ماہی ۱ ماشہ سریشم کو شراب میں ڈالکر نرم آنچ پر گلا لو اور ڈیڑھ پاؤ [illegible] پانی ملا کر دبیز کپڑے میں چھانکر بوتل میں بھر لو۔

ترکیب عمل

جس آئینہ پر سونا چڑھانا ہو اس کو میز پر جس کی سطح یکساں ہو بچھا دو اور کسی برش سے ان دونوں لعابوں میں سے کوئی سا ایک اس کی سطح پر کاغذ کے برابر موٹا پھیر دو تب سونے کا ورق اس لعاب پر رکھکر چسپاں کر دو جب ورق چپک جاوے تب آئینہ کو ایک کونے کے بل کھڑا کر دو تاکہ زائد لعاب نکل جاوے ۲۴ گھنٹہ میں ورق بالکل خشک ہو جائیگا اگر تمام سطح سنہری رہنے دینی ہو تو اسکے اوپر چوکٹ چڑھوا دو اور اگر کچھ عبارت لکھنی ہو تو کسی کاغذ پر موٹے قلم سے لکھکر سوئی سے اس عبارت کے چھید ڈالو تب اس کاغذ کو سنہری سطح پر رکھ کر کھریا یا سفیدہ کی پوٹلی اوپر پھیرو تاکہ سوراخوں کے راہ سفیدہ کا نشان سنہری سطح پر لگ جاوے پھر کاغذ بڑی احتیاط سے

سیدھا اٹھاؤ تاکہ نشان ٹھیک رہیں پس اس عبارت کو قائم رکھ کر باقی سطح پر سے اگر ورق کھرچ ڈالو گے تو لکھا ہوا سنہری نظر آئیگا. اور اگر عبارت کھرچ کر اس جگہ کوئی رنگ بھر دو گے تو زمین پر سنہری لکھا ہوا دکھلائی دیگا۔

چمڑے پر سنہری حروف لکھنا

سونے کا ورق جمانے کا طریقہ تو اسی طرح روغن کے ذریعہ ہے مگر کوئی عبارت یا مہر لگانے کا طریقہ جو کسی قدر مختلف ہو بیان کرتے ہیں سادہ انڈوں کی سفیدی کو دھوپ میں سکھا کر پیس لو پھر برابر کی سفید رال کے سفوف میں ملا لو. یہ مصالحہ تیار ہو گیا جس چمڑے پر کچھ لکھنا یا مہر لگانی ہو اس پر یہ مرکب سفوف چھڑک کر اگر سطح ہموار ہو ورق لگا دو اور اوپر سے لوہے کی ابھری ہوئی مہر کو آگ میں گرم کرکے دبا دو جتنے کی عبارت جمی ہوگی جب باقی سطح پر سے پونچھ ڈالو اگر کوئی بیل یا بوٹا یا کسی اور قسم کا نقش بنانا ہو تو اسی طرح تو لادی آلہ اس سے بناتے ہیں بیل یا زنجیر یا سیدھا خط بنانے کو پیتل لوہے کے گول پہیے بنے ہوئے ہوتے ہیں جو ایک سرے سے دوسرے تک پھیرتے چلے جاتے ہیں. اور جس قدر لمبا خط چاہو بنا دیتے ہیں ؎





غرضکہ اسی طرح کے صدہا اوزار بنے ہوئے ہوتے ہیں جن کو آگ میں گرم کرکے ورق پر پھیرتے ہیں. ان کے گرم کرنے کا بھی اندازہ جو خوبی سے مشق سے آسکتا ہے کیونکہ کم و بیش حرارت سے یا تو مصالحہ جل جاتا ہے یا نقش بالکل نہیں قبول کرتا ہندوستانی جلد ساز صرف انڈے کی سفیدی سے کام لیتے ہیں جسے خشک نہیں کرتے بلکہ ویسے ہی تر کو استعمال کرتے ہیں انگریزی یا فارسی عبارت لکھنے کیواسطے ٹائپ کے حروف جوڑ لیتے ہیں یہ بھی یاد رہے کہ گرم شدہ اوزاروں کو استعمال کرنے سے پہلے کسی نرم لکڑی کے ٹکڑے پر تھوڑا سا رگڑ لیتے ہیں تاکہ زیادہ حرارت نکل جائے

کاغذ یا ویلین پر سنہری کرنا

اس کے ۳ طریقے ہیں۔ (۱) یا تو گوند کے لعاب یا وارنش سے لکھ کر اوپر سونے کا ورق جما دو
(۲) سیاہی میں گوند کا لعاب زیادہ ملا کر اس سے لکھو جس وقت عبارت خشک ہو جائے
اس وقت منہ کی بھاپ دیکر اوپر سے ورق جما دو سوکھ جانے پر فاضل ورق پونچھ ڈالو
(۳) یا سنہری سفوف میں لعاب ملا کر اس سے لکھو۔

کتاب کے ورقوں کو سنہری کرنا

پہلے ایک مرکب تیار کر لو یعنے گل آرمن ۴ حصہ مصری سفید قوام شدہ ایک حصہ
ہر دو اشیاء کو قطرہ قطرہ پانی ڈالکر کھرل کر لو تب ایک انڈے کی سفیدی ملا کر کسی برتن
میں ڈال لو جس کتاب کے ورق اوپر سے سنہری کرنے ہوں اس کتاب کو شکنجہ میں کس دو
تاکہ ورق باہم اکٹھے رہیں کسی برش سے اس مرکب کو ورقوں پر لیپ دو اور جب خشک
ہو جاوے تب اسفنج کو پانی میں تر کر کے اوپر سے ہلکا سا پھیر دو کہ قدرے نم آ جاوے تب
اوپر سے سونے کے ورق جما دو اور خشک ہو جانے پر کسی چکنی مہرے سے گھوٹ ڈالو مگر
مہرے کے اوپر نہایت باریک ریشمی کپڑا لپیٹ لو اور سطح گھوٹو کہ اگر ویسے سطح چھیلکر ورق اتر جائیگا

فولادی اشیا کو سنہری گلٹ کرنے کی ایک اور اعلے ترکیب

نمک اور شورہ کے مرکب تیزاب میں سونے کے ورق ڈالکر گلا لو اسکا طریقہ اس
کتاب کے پہلے حصے میں مفصل لکھا ہوا ہے جب ورق گل جاویں۔ تب تیزاب کو آگ کی تیزی سے اڑا کر خشک
کر لو اور پھر اس خشک شدہ سفوف کو تھوڑے سے پانی میں گھولکر ایک
خاص قسم کے کانچ کے برتن میں بھر دو جسکی شکل یہ ہے لیکن اس برتن میں
ایک چوتھائی یہ عرق بھر دو اور تین چوتھائی سلفیورک ایتھر تب اسکے اوپر
والے منہ الف پر ڈاٹ لگا دو عرق نیچے سوراخ سے نہیں رسیگا جب تک کہ اس



برتن کو بطور لٹو گھماؤ چند سیکنڈ میں اس عرق میں سونا محلول ہو جائیگا جو سنہری رنگت سے ظاہر
ہوگا تب برتن کو نکال کر رکھ دو اور دو ماہ تک پڑا رہنے دو سیاہی نما عرق تلے اور سفید سنہری
اوپر ہو جائیگا۔ نتھار کو کھول دو تاکہ تلے والا سیاہ عرق نکل جاوے پھر اوپر والے سفید سنہری
عرق کو کسی بوتل میں انڈیل لو۔ بوقت عمل اس عرق کو کسی چینی تمگہ دار گہرے برتن میں
ڈالو کناروں تک بھر دو اور پانی کا بھرا ہوا پیالہ بھی پاس رکھو فولادی سلاخ یا شئے کو پہلے
اس عرق میں بھگو کر پھر فوراً پانی میں ہلاؤ اور ہوا میں جھٹکی دیکر خشک کرو پھر آگ
کے تاؤ پر خوب گرم کر کے شمع کش لیدر یا فلالین کی گدی سے صاف کر دو مگر جب تک فولاد کو
آگ پر گرم نہ کر لو ہرگز کسی شئے سے نہ پونچھو ورنہ تمام چڑھا ہوا سونا اتر جائیگا۔

تانبے کی سلاخوں پر سونے کے ورق چڑھانا

اس ترکیب سے کتنا ہی کوٹ کر بڑھا دیں۔ مگر سونے کا ورق اوپر قائم رہے
تانبے کے دو دو انگل کے ٹکڑے کاٹ ڈالو۔ اور اسی مقدار کے ٹھیک اتنے ہی بڑے اور اتنے
ہی ضخیم سونے کے ٹکڑے کاٹ لو تب دونوں قسم کے ٹکڑوں کی سطح ہموار اور یکساں
کر کے تانبے کے ٹکڑے پر سونے کے ٹکڑے کو رکھ کر ہتھوڑے سے کوٹ کر بڑھاؤ جب کسی قدر
لمبے چوڑے ہو جاویں تب چاندی کے باریک ریزوں سے دونوں ٹکڑوں کو چند جگہ سے
ٹانکا لگا کر جوڑ دو پھر خوب زور زور سے کوٹو۔ اور بڑھاؤ سونے کا ورق
تانبے کے ورق کے اوپر ہی چپکا رہے گا خواہ کتنے ہی پتلے کیوں نہ بڑھا دیں۔

تانبے اور چاندی گلٹ شدہ سے سونا اتار دینا

گلٹ شدہ جگہ پر سہاگہ پانی میں گھول کر کے لگا دو اور اوپر سے گندھک
سفوف کردہ چھڑک دو تب اسکو آگ میں سرخ کر کے پانی میں بجھا دو۔ اب نا
کسی کھرچن وغیرہ اوزار سے فوراً اتر آئے گا۔
(دیگر) نمک اور شورہ کے تیزاب میں سال امونیک ملا کر گلٹ شدہ چاندی پر لگا دو پھر

کو کوئلوں کی آگ میں سرخ کر لو اور جب تک دھواں نکلتا رہے۔ آگ میں رہنے دو بعد ازاں نکال کر کسی کھردری چیز سے پونچھ ڈالو۔ تمام سونا اتر جائیگا ؏

کوفت کا کام

کوفت کا کام کرنے والے پہلے آہنی شئے پر نشان کھود لیتے ہیں تب آگ میں شئے کو گرم کر کے سونے کی پتلی اور چپٹی کی ہوئی تار اوپر لگا کر دوسرے لوہے کے اوزار سے جمانے ہیں جس اوزار سے جماتے ہیں وہ دونوں طرف سے نوکدار اور درمیان سے موٹا ہوتا ہے اس کو ایک لکڑی کے دستے میں جسکے درمیان پھنسانے کو سوراخ ہوتا ہے، پھنسا دیتے ہیں اس طرح جب کام میں لاتے ہیں ؏

گلٹ شدہ اشیا اور سنہری لیس کو صاف کرنا

ہندوستانی کاریگر تو صرف جو کا آٹا گوندھ کر اور اس میں دو چار قطرے تیل کے ملا کر لیس پر ملتے ہیں اور ہتھیلی سے دبا دبا کر بتیں سی بنا بنا کر اتارتے جاتے ہیں۔ اس سے میل چھوٹ جاتی ہے۔ اور بعض کاریگر اس میں ہلدی ملا لیتے ہیں مگر انگریز اسپرٹ آف وائن سے کام لیتے ہیں۔ شراب کو خفیف سا گرم کر کے سخت اور چوڑے برش سے اسباب پر پھیرتے ہیں اور پھر دوسرے ویسے ہی سادہ برش سے دبا دبا کر صاف کرتے ہیں لیکن اسباب کی بڑی احتیاط رکھنی چاہئیے کہ بعض اوقات شراب کی تیزی سے چاندی کے اوپر سے سونے کا جلا اتر جاتا ہے اور شئے بدرنگ نکل آتی ہے اسلئے مناسب ہے کہ بڑی مہنگی سی شراب لگائی جاوے۔ اور نازک شئے پر سخت برش دبا کر نہ پھیرا جاوے ؏

سنہری عرق

نیم ڈو کلورائیڈ آف گولڈ کو پانی میں حل کر کے عرق بنا لو پھر اس میں سیلفر کا تیزاب روغن

لوٹا جسے ماہتا کہتے ہیں ملا دو ماس سر جو کچھ بچا ہو فولاد پر صاف کردہ قلم سے لکھو جوں جوں عرق سوکھتا جائیگا سنہری ہوتا جائیگا۔

گلٹ شدہ اشیاء کو صاف کرنے کا ایک اور طریق

پانی سیر بھر میں دو گٹھی پیاز کے چھل کر ڈال دو اور پانی کو آگ پر جوش دیکر برش سے لیس پر ملو یا اسفنج سے ملو۔ تھوڑی دیر بعد فلالین کے ٹکڑے سے پونچھ ڈالو۔

تصویروں کے سنہری چوکٹوں کو صاف کرنا

انڈوں کی سفیدی ساڑھے سات تولہ۔ سوڈا اڑھائی تولہ ہر دو اشیاء کو باہم ملا کر مرکب تیار کرو۔ تب چوکٹوں کو گرد سے صاف کر کے یہ مرکب بذریعہ برش اوپر مل دو اور خشک ہونے سے پہلے برش سے جھاڑ دو۔ صاف ہو جائیگی +

گلٹ شدہ کنگوروں کو صاف کرنا

گرم گرم دودھ سے دھو کر صابن کے چھڑے سے صاف کرو +

گلٹ شدہ چوکٹوں کا رنگ روشن کرنا

اگر کسی وجہ سے گلٹ شدہ چوکٹوں کا سنہرا رنگ پھیکا پڑ جاوے تو اسکے تیز کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ ۲ پاؤ پانی میں اسقدر پیلا گندھک ڈالو کہ آگ پر جوش دینے سے پانی کا رنگ سنہری ہو جاوے تب اسمیں ۳ یا ۴ گٹھے پیاز کے چھل کر ڈال دو اور پانی کو برابر پکاتے رہو جسوقت نصف پانی اڑ جاوے۔ اس وقت کسی دبیز کپڑے میں چھانکر بوتل میں بھر لو۔ اور بوقت استعمال آگ پر گرم کر کے جوش سے چوکٹ پر پھیر دو۔ رنگ شوخ ہو جائے گا۔

ریشمی کپڑے پر گلٹ کرنا

نیٹرو میوریٹک ایسڈ گولڈ یعنی شورہ اور نمک کے تیزاب میں گلا کر حل کیا ہوا سونے کا پانی ایک حصہ، آب مقطر دو حصہ۔ ہر دو اشیا کو باہم ملا کر برش سے ریشم وغیرہ کے اوپر جو کچھ چاہو نقش کرو۔ اور جس وقت نقش کیا ہوا ابھی کسی قدر گیلا ہو اس پانی کی بھاپ دو۔ سوکھنے پر تمام لکھا ہوا سنہری ہو جائیگا۔ بھاپ دینے کی ترکیب یہ ہے کہ برش کو پانی سے بھر کر سرپوش سے ڈھک دو۔ سرپوش میں نالی ٹونٹی دار لگی ہو جب پانی میں بہت سی بھاپ پیدا ہو جاوے تب نالی کا پیچ کھول دو اور بھاپ پر کپڑے کے اس مقام کو جہاں مصالحہ سے نقش بنایا ہوا ہے پھیر دو۔ اور آخر کار صاف پانی سے دھو ڈالو۔

قلعی گری

گلٹ کی ایجاد سے پہلے تانبے پیتل لوہے وغیرہ کے برتنوں کو سجل رکھنے سے اور زنگ سے روکنے کے لیے سستا اور سہل الحصول طریقہ قلعی گری کا تھا جو اب تک بسبب اپنی کم خرچ بالانشینی کے عام پسند ہے۔ بلکہ بہت سی اشیا اب تک صرف اسی طریق سے جلائی جاتی ہیں مثلاً دیگ، خم، حمام، طشت، سینی وغیرہ وغیرہ۔ کیونکہ اگر اسقدر بڑے بڑے برتنوں کو گلٹ کیا جاوے۔ تو دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی کا حساب ہو جاوے۔ اتنے کی دیگ بھی نہ ہو کہ جتنا چاندی کا پانی چڑھ جاوے۔ ہمارے ہندوستانی کاریگر تو صرف ایک ہی بہت سادے طریق سے جو قدیم سے چلا آتا ہے قلعی کرتے ہیں مگر اہل فرنگ نے جن کی سرشت میں ہی ایجاد و ایزاد کا مادہ بھرا ہے۔ اور بھی بہت سے ڈھنگ نکالے ہیں جنہیں ہم بتدریج بیان کرینگے۔

ہندوستانی طریق

پہلے برتن کو ریتے۔ راکھ کوئلوں اور باریک کنکروں سے رگڑ کر خوب اچھی طرح دیکھ دیکھ کر

خشک کر لو۔ اب یہ برتن قلعی قبول کرنیکے لائق ہوا کیونکہ اگر کسی جگہ میل وغیرہ رہ جاوے
تو قلعی ہرگز نہیں چڑھنے کی۔ تب برتن کو آگ پر خوب تیز گرم کرو۔ اور باریک
پسے ہوئے نوشادر کو روئی کے پھوئے سے لگا کر برتن پر ملو۔ تاکہ برتن کے مساموں کی
میل دور کرکے سطح کو قلعی قبول کرنیکے لائق کر دے۔ پھر قلعی کا ٹکڑا قدرے برتن کے جسم پر گرم
سوخت ٹکڑے میں سے تھوڑی سی قلعی گل کر برتن پر لگ جاوے تب پھر دوبارہ اسی روئی
کے پھوئے کو نوشادر کا سفوف لگا کر اوپر سے پھیر دو تاکہ قلعی کل جسم پر یکساں پھیل جاوے
اگر برتن بڑا ہو تو جسم برتن پر جابجا قلعی کا ٹکڑا گھس دیا۔ اگر برتن گہرا یا تنگ ہو جہاں
ہاتھ جا نہیں سکتا تو قلعی سریکہ پکڑ کر گھسا یا اور اسی پھوئے سے پھیلا دیا۔ الغرض جب کل جسم پر قلعی
پھر جاوے تب برتن کو سرد پانی میں غوطہ دے دیا تاکہ قلعی فوراً سخت ہو کر کل جسم پر پیوست
ہو جاوے۔ بعض کاریگر قلعی میں قدرے سیسہ بھی ملا لیتے ہیں کیونکہ اس ملاپ سے
قلعی جلد پگھل جاتی ہے۔ اور لاگت بھی کم لگتی ہے کیونکہ جہاں سیر بھر قلعی کا خرچ تھا
وہاں آدھ سیر کا رہ گیا باقی آدھ سیر سیسہ ہا جو بہرحال قلعی سے سستا ہو۔ دوم یہ مرکب جلکے
گرمائے ہوئے برتن پر بھی چڑھ سکتا ہے۔ لہٰذا برتن کو گرم کرنیکے لئے کوئلوں کا بھی خرچ کم ہوگا
بعض ہندوستانی کاریگر نوشادر کو پکا لیتے ہیں کیونکہ پکا ہوا نوشادر بھی کم خرچ
ہوتا ہے۔ اور قلعی کو بھی کم خرچ ہونے دیتا ہے۔ اس کے پکانے کی ترکیب نہایت سادہ
ہے کہ نیم پاؤ بھر نوشادر کو سیر بھر پانی میں گھول کر آگ پر پکا کر خشک کر لیتے ہیں۔

انگریزی ترکیب

پہلے برتن کو پانی ملے ہوئے تیزاب کے ذریعہ صاف کر لو یعنی برتن کے تمام
جسم پہ تیزاب لگا دو۔ تاکہ میل کھا لی جاوے۔ پھر کسی موٹے کپڑے سے رگڑ کر صاف
کر لو۔ یا ذیل کے مرکب میں چند عرصہ پڑا رہنے دو۔

مرکب ۔ پانی ۵ سیر تیزاب نمک ۵ تولہ سب کو ملا لو۔ (۲) گندھک کا تیزاب ۵
تولہ پانی ۲ سیر۔

الغرض ان دونوں نسخوں میں سے جونسا نسخہ بن سکے بنالو اور برتن کو اس میں چند عرصہ ڈبوئے رکھو جسوقت تمام میل چھٹ کر صاف ہوجاوے تب قلعی چڑھاؤ۔

لوہے پر قلعی

لوہے کی کیتلی میں ساڑھے ۴ گیلن پانی ۱۱ اونس امونیکل ایلم ۱½ اونس پرٹو کلورائیڈ ٹن ڈالکر آگ پر جوش دو جسوقت خوب جوش آجاوے تب لوہے کے ٹکڑے میخیں اور چھوٹی چھوٹی اشیا اس میں ڈال کر جوش دینے لو اور نکال کر پونچھکر صیقل کرلو جس قدر زیادہ مادہ چڑھانا ہو اسی قدر دیر تک چیزیں پڑی رہنے دو۔

(دیگر) پانی ۲ گیلن کریم آف ٹارٹار ساڑھے چھ پونڈ پروٹوکلورائیڈ آف ٹن ساڑھے دس اونس۔ کریم آف ٹارٹار کو ۲ گیلن پانی میں گھولا جاتا ہے اور قلعی کا نمک ۲ گیلن پانی میں حل کردیا جاتا ہے۔ تب ہر دو مرکب ملاکر خفیف سا جوش دیا جاتا ہے جس میں برتن کو ڈبوکر قلعی کیا جاتا ہے۔

تانبے اور پیتل کے اسباب کو قلعی کرنا

چھ پونڈ کریم آف ٹارٹار پانی ۴ گیلن قلعی کے ریزے چھوٹے چھوٹے ۸ پونڈ سب کو ملاکر آگ پر اسقدر جوش دو کہ ایکسا لئی سی بنجاوے۔ اسمیں قلعی کرنیوالے اسباب کو ڈالدو اور جوش دیئے جاؤ چند عرصے میں تمام اسباب قلعی ہوجائیگا۔

لوہے اور تانبے کی برتن کو قلعی کرنا

پہلے اسباب کو کھٹی سی لسی میں چند عرصہ تک غوطہ دیلو کہ میل صاف ہوجائے پھر نوشادر کو پانی میں گھولکر اس سے ملو تب قلعی کو آگ پر چڑھاکر قدرے چربی ڈالدو تاکہ چڑھنے میں رواں ہوجاوے تب اسباب کو نوشادر کے سفوف سے لپیٹ کر اس پگھلی ہوئی قلعی میں ڈبوکر نکال لو اور روئی کے پوہے سے فوراً اس گرم گرم اسباب کو پونچھ

ڈالو قلعی ہو جائیگی۔ اگر جلد اور رواں کرنی چاہو تو اسباب کو کھٹائی وغیرہ سے صاف کرکے آگ پر گرم کرو اور موم بتی کی چربی کو اسپر گھسکر پگھلی ہوئی قلعی میں ڈبو دو۔ دیگر ترکیب آف ٹار ٹار اور قلعی کے ریزے ہموزن ملاکر آگ پر پگھلا دو اور جس شئے پر چڑھانا ہو اس کو گرم کرکے یہ مرکب تھوڑا سا لگاکر روئی کے پھوئے سے مل دو قلعی ہو جائے گی۔ یہ طریقہ نہایت عمدہ ہے۔ اگر دو حصہ قلعی کو گرم کرکے اس میں ایک حصہ پارہ ملایا جاوے تو یہ ایک ایسا مرکب بنجائیگا جسکی گرم شدہ اشیا پر ملنے سے قلعی چڑھ جاویگی۔

تانبے کی تار کو قلعی کرنا

اس کام کے لئے بہت سا سامان درکار ہے گو چنداں قیمتی نہیں یعنی دو مربع لوہے کے برتن یا تانبے کے دو گھرنی جن پر تار لپیٹا جاتا ہے۔ دو پھرکی جو آپس میں ایک دوسرے پاس ملی ہوئی ہیں چونکہ پھرکیوں کا وسطی حصہ گہرا کھودا ہوا ہوتا ہے لہذا دونو کے ملنے سے ایک نالی سی بنجاتی ہے جسمیں سے تار گذر کر اخیری گھرنی پر لپٹتا ہے پس ایک گھرنی پر تار لپیٹ کر اس کا سرا آگ کی کنجی میں سے گذار کر ایک برتن میں نکالتے ہیں جسمیں نوشادر اور تیزاب گندھک ملا ہوا ہوتا ہے۔ وہاں سے قلعی کی مرکب برتن میں جاتی ہے۔ پھر وہاں سے اُن دو نول پھرکیوں میں سے ہو کر اخیر کی گھرنی پر جا لپٹتی ہے۔ ان دونوں پھرکیوں میں سے گذرنے کا یہ فائدہ ہے کہ اگر قلعی قدرے زیادہ لگ گئی ہو تو پنچ جاوے اور تار کی سطح پر یکساں دل اور ضخامت کی قلعی چڑھ جاوے۔



لوہے کے سامان کو قلعی کرنا

اگر پورانا سامان نہیں ہے تو اسے آگ پر رکھکر سرخ کرو تاکہ تمام میل جل جاوے پھر بخوبی صاف

کر لو اور اگر نیا ہے۔ تو ذیل کی ترشی سے بھر دو یا ترشی میں ڈبا دو تاکہ ۵ یا ۶ منٹ کے عرصے میں نکل کر صاف ہو جاوے ✤

نسخہ ترشی۔ گندھک کا تیزاب سوا تولہ۔ نمک کا تیزاب ۹ ماشہ۔ پانی سیر بھر ✤ تب صاف شدہ برتن کو آگ میں گرم کرو۔ اور نوشادر کا سفوف کسی روئی کے پھوہے کے ذریعہ اسپرل دو تب کلورائیڈ آف زنک یعنی جست کا کشتہ تھوڑا سا اوپر سے چھڑک کر قلعی کا پترہ گھسو جس وقت قلعی پگھل کر اسے لگ جاوے تب پھوہے سے تمام سطح جسم پر پھیلا دو اور اگر کسی جگہ کھردرا پن یا خط پڑا ہوا ہو تو کاہیا گرم کر کے قلعی سے تر کر لو اور اس جگہ قلعی پھیر دو تاکہ سطح ہموار ہو جاوے۔ کاہیا لوہے کی بیخ ہوتی ہے جس کا اگلا سرا چپٹا اور کسی قدر خمدار اور پچھلا سرا لکڑی کے دستے میں جڑا ہوا ہوتا ہے ✤



قلعی کا عمدہ مرکب

قلعی ایک تولہ باریک کر کے نمک کے تیزاب میں گلا لو۔ اور ۹ ماشے اس میں پارہ ڈالو یہ مرکب اسباب کو بلا آگ قلعی کر دیگا۔ صاف شدہ اشیا پر تھوڑا سا یہ مرکب لگا کر ملدو (نسخہ دیگر) قلعی ایک حصہ جست دو حصہ پارہ ۶ حصہ قلعی کو گرم کر کے جست ملاؤ جب دونوں مل جاویں تب پارہ ملا کر سرد کر لو جس شئے پر چاہو ملو اگر پختہ کرنا ہو تو تھوڑا سا سینک بھی دیدو مگر یہ مصالح لگانے سے پہلے اسباب پر نمک کا تیزاب تھوڑا سا مل دینا چاہیے: تاکہ مصالح اچھی طرح جسم پر چڑھے۔

(دیگر) ۵ تولہ نمک کے تیزاب میں ۶ ماشہ جست ڈالو چند عرصے میں جست گلجائیگا پیتل یا تانبہ وغیرہ کی کسی شئے کو غوطہ دو اور اوپر والا مرکب لگا کر قلعی کر لو۔ عمدہ قلعی ہو جائیگی۔ تنبیہ ٹین کے اسباب کو تیزابوں سے ہرگز صاف نہ کرنا چاہیے کیونکہ تیزاب سے ٹین کی جلا ماری جاتی ہے اور خود ٹین کمزور ہو جاتی ہے اسے تو صرف اینٹوں کی سرخی اور تلوں کے تیل سے صاف کرنا بہتر ہے یعنی اینٹوں کی سرخی میں تلوں کا تیل ملا کر اس سے رگڑ رگڑ کر

صاف کرو۔ اور اخیر کو کسی روئی کے پھوئے یا چمڑے کی گدی سے پونچھ ڈالو۔ بن کے ریشے اور بھٹوں کی گٹھلی یا پک کر سوکھ گئی ہوئی تو ان کا جال عمدہ صاف کرنے والی اشیا ہیں +

چھوٹی چھوٹی اشیا کو قلعی کرنا

سیر بھر پانی میں ۵ تولہ گندھک کا تیزاب اور تولہ نوشادر ڈال دو جب سب کچھ حل ہو کر مرکب تیار ہو جاوے۔ تو اس میں اشیا کو ڈال کر آگ پر گرم کرو تاکہ میل اتر کر صاف ہو جاویں۔ تب ایک لوہے کی کڑاہی میں جسکی شکل زرانی مین یعنی کفگیر کیسی ہو۔ اور جسکی پیندے میں بہت سے باریک باریک سوراخ ہوں ان اشیا کو رکھ دو۔ اور اس زرانی مین کو آگ پر گرم کرو جب زرانی مین اور اسکے اندر کا اسباب سب گرم ہو جاوے تب پسا ہوا نوشادر اوپر چھڑک دو اور جب اس کا بخار یعنی دھواں نکل چکے۔ تب پگھلائی ہوئی قلعی کی کڑاہی میں غوطہ دیکر نکال لو اور اوپر سے پھر نوشادر کا سفوف چھڑک کر اور نیچا اوپر کر کے پھر پانی میں ڈالدو بس قلعی عمدہ چڑھ جاویگی۔ زرانی مین کے پیندے میں سوراخ اس لئے ہوتے ہیں کہ غوطہ دیکر نکالتے وقت تمام پانی کی سی حل شدہ زائد قلعی نکل جاوے +

فولاد کو تاؤ دینا

اس عمل سے فولاد کا جسم ایک عجیب طرح کا صاف اور خوشنما ہو جاتا ہے طریقہ یہ ہے کہ فولادی پیچ کو آگ میں سرخ کر کے لکڑی کے برادے میں گھسیڑ دو اور اسمیں سرد ہو جانے دو۔

سیپ کا عمل

بوجہ خوبصورتی اور خوشنما چمک کے سیپ کی بہت سی اشیا بننے لگ گئی ہیں مثلاً قلمدان۔ چاقو کا دستہ۔ عطردان۔ نگینہ۔ صندوقچی۔ گوشوارہ۔ لاکیٹ۔ زنجیر وغیرہ وغیرہ کا بنانا بھی معمول

کا سیپ جیسیں کسی کوئی نکلتے ہیں استعمال میں آتا ہے سیپ کے چھلکے کی کئی پرت ہوتے ہیں مگر اکو چھیل کر نہیں الگ کرتے کیونکہ اسکے پھٹ جانے اور بے جلا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اسے آریوں سے چیر کر پرت الگ الگ اتار لیتے ہیں اور سان پر گھسکر حسقدر ریتلا چاہتے ہیں بنالیتے ہیں بہ نسبت کیلاف سے گھستے ہیں۔ کیونکہ مونہ کیطرف سے گھسنے پر جلا اُڑ جاتی ہے اور اسی جلا کی ساری خوبصورتی ہے۔ اسکے گھسنے والی سان بھی مختلف ہوتی ہیں۔ کوئی کرنڈ پتھر کا جیسے پہلے اسکے کھردرا پن دور کرنیکو گھستے ہیں۔ کوئی صرف لاکھ کا جسپر اسکی پشت کی سطح ہموار کرتے ہیں۔ کوئی بالوریت کا جس سے اسکی نچلی سطح کو صاف کرتے ہیں اور سان کے کنارے اسکے نیچے ازرہ کے دانتوں کیطرح ناہموار بناتے ہیں تاکہ جلد رگڑ دوائیں بعد اشا کر عمل میں مٹی پانی یا تیل سان پر لگاتے رہتے ہیں کیونکہ رگڑ کی گرمی سے رگڑ کر سان کا مونہ کند ہو جاتا ہے البتہ جہاں جلد رگڑنا اور بہت بہت رگڑنا مطلوب ہوتا ہے۔ وہاں اینٹ کا برادہ یا کھڑیا مٹی پانی میں ملا کر سان کے مونہ کو لگاتے رہتے ہیں۔ سیپ کو مختلف الشکل کاٹنے کے لیے مختلف اوزار برتے جاتے ہیں۔ اور جب سیپ کو کاٹتے ہیں تو پانی سے تر کر لیتے ہیں بہت سی شکال ایک دفعہ ہی بنانیکے۔ اسطے کئی ایک پرت سیمنٹ سے جوڑ کر سب کو ایک دفعہ ہی آرے سے کاٹ لیتے ہیں۔ اور پھر پانی ڈالکر آگ پر جوش دیتے ہیں سیمنٹ گرما کر گھل جاتا ہے تب پرت کو الگ الگ کر کے صاف کر لیتے ہیں۔

سوراخ برمے سے کرتے ہیں۔ مگر اس کی نوک کو سرد پانی سے بھگو لیتے ہیں۔

نقاشی کے واسطے تمام سطح پر وارنش لگا کر چند مطلوبہ جگہ سے وارنش اُڑا دیتے ہیں اور نمک کے تیزاب میں اشیاء مطلوبہ کو ڈالدیتے ہیں۔ تیزاب چند لمحہ میں سطح کو کھا لیتا ہے۔ تب وارنش ہٹا کر شئے کو پانی سے دھو ڈالتے ہیں نقش کیا ہوا کھُد جاتا ہے۔ اس ترکیب سے بڑی آسان طور پر نقش وغیرہ بنا لیا جاتا ہے۔

مصنوعی سیپ

سفید سنگ کی اشیا کو سیپ کا سا چمکیلا بنا سکتے ہیں اگر شئے مذکورہ کو پہلے شورہ کی

لیڈ کے مایہ میں ابال دیا جاوے۔ اور پھر ہیڈرا کلارک ایسڈ محلول میں چند لمحہ پڑا رہنے دیں
لیکن کنگھی وغیرہ اشیاء کے لیے جن پر ابالنے کا عمل نہیں کرسکتے مبادا کوئی دانت خراب
ہوجائے اسطرح ٹھیک ہوسکتے ہیں۔ کہ پہلے رات بھر نائٹریٹ آف لیڈ کے محلول میں
بھگو دو پھر متوری کے تیزاب میں پون گھنٹہ ڈال دو۔ ازاں بعد نکال کر اس مرکب میں ڈالدو
جس میں فیصدی ۲ حصہ شورہ کا تیزاب پڑا ہوا ہو۔ اکثر عالموں کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ
شوگر آف لیڈ کا عمل خطرناک ہے اسلئے اس سے جہاں تک ہوسکے بچنا چاہئے +

سیپ کے تلے استر لگانا

سیپ کے چھلے پرت کے تلے سینگ سنکھ اور کچھوے کی کھوپری کا استر لگایا کرتے
ہیں جن کو سیمنٹ کے مصالحہ سے جوڑتے ہیں۔ ہر ایک قسم کا سیمنٹ اسی کتاب کے
پہلے حصے میں درج ہے۔ وہاں دیکھو +

سیپ کی اشیاء پر سنہری یا روپہری گلکاری بنانا

پہلے تیزاب سے کندہ کرکے ازاں بعد پارہ کی مدد سے سونے یا چاندی کا ورق
چڑھاتے ہیں۔ اور ذری سی گرمی پہنچا کر اس کو مضبوط پیوست کر دیتے ہیں۔ یا وارنش
لگا کر ورق جماتے ہیں۔ کبھی رنگ دار روغن پھیرا کرتے ہیں +

ہاتھی دانت کا عمل

سفید کرنا اور دھونا۔ کھریا مٹی اور پانی اسکے اوپر مل کر گیلے گیلے کو کانچ
کے سرپوش سے ڈھک کر دھوپ میں رکھدو تاکہ شعاع کانچ میں سے اس پر اثر کرے
کھلی دھوپ میں رکھنے سے ہاتھی دانت میں اکثر درزیں آجاتی ہیں۔ اسی طرح چند
مرتبہ کھریا مٹی لگانے اور دھوپ دکھانے سے اس کی میل دھل جاتی ہے +

(دیگر) پانی سیر بھر چونہ ۵ تولہ گندھک کا تیزاب ۲ تولہ باہم ملا کر مرکب تیار کرلو اسمیں چند روز تک ہاتھی دانت کو غوطہ دیکر نکال کر پونچھ ڈالو +

(دیگر) پانی اور کھریا مٹی سے دہو کر گیلے گیلے کو گندھک کا دہواں دو +

سیاہی کے داغ دور کرنا

پانی میں چونہ اور نوشادر گھولکر اوسمیں ہاتھی دانت کو بار بار تر کرو اور سکھاؤ چند مرتبہ ایسا کرنے سے داغ دور ہو جائے گا +

(رنگنا) اگرچہ ہاتھی دانت کا رنگنا پہلے حصے میں بھی لکھا گیا ہے لیکن چند اور ترکیب جو ایک ہاتھ لگی ہیں لکھی جاتی ہیں +

(سیاہ) نائٹریٹ آف سلور یا کاسٹک کو پانی میں گھولکر اوسمیں ہاتھی دانت کو تر کرو اور پیالے کو سرپوش کی تلے دہوپ میں رکھدو چند منٹ میں کالا ہو جائیگا +

(دیگر) تبنگ کی لکڑی کو پانی میں اوبالکر اوسمیں بھگو اور پیرا اور سیسکیس کا پانی دیدو نہایت عمدہ سیاہ ہو جائے گا +

(نیلا رنگ) انگریزی نیل کو گندھک کے تیزاب میں خمیر کرکے پانی میں گھول دو اور اسمیں ہاتھی دانت ۱۲ گھنٹہ تک پڑا رہنے دو نہایت عمدہ نیلا رنگ ہو جائیگا +

(سبز) نیلے رنگے ہوئے ہاتھی دانت کو ہلدی کے جوشاندہ میں بھگو دو تین گھنٹہ میں سبز رنگ ہو جائے گا +

(دیگر) زنگار کو سرکہ میں خوب کھرل کرکے اسمیں بھگو دو +

(دیگر) نیٹرو میوریاٹ آف ٹن یعنی نمک اور شورے کے تیزاب میں گلائی ہوئی قلعی کو پانی میں گھولکر نیلے رنگے ہوئے ہاتھی دانت کو اس میں بھگو دو +

(زرد رنگ) اول ہاتھی دانت کو تیزاب میں گلائی ہوئی قلعی میں ڈبو پھر کرامیٹ آف پوٹاش کی گاڑھی عرق میں ۸ گھنٹہ تک تر رکھو +

(دیگر) ہلدی یا گل ڈھاک یا رتنجوگ یا زعفران کو جوشاندہ میں رنگ لو مگر خیال رہے

لیڈ کے مایہ میں او بال جا دے ۔ اور پھر ہیڈرا کلارک ایسڈ محلول میں چند لمحہ پڑا رہنے دیں لیکن کنگھی وغیرہ اشیا کے لئے جن پر او بالنے کا عمل نہیں کر سکتے مبادا کوئی دانت خراب ہو جائے اسطرح ٹھیک ہو سکتے ہیں کہ پہلے رات بھر نائٹریٹ آف لیڈ کے سرد مایہ میں بھگو دو پھر متورک کے تیزاب میں یوں گھنٹہ ڈالدو۔ زاں بعد نکالکر اس مرکب میں ڈالدو جس میں فیصدی ۲ حصہ مشورہ کا تیزاب پڑا ہوا ہو۔ اکثر عالموں کی زبانی معلوم ہوا کہ شوگر آف لیڈ کا عمل خطرناک ہے اسلئے اس سے جہاں تک ہو سکے بچنا چاہیے +

سیپ کے تلے استر لگانا

سیپ کے پتلے پرت کے تلے سینگ سنکھ اور کچھوے کی کھوپڑی کا استر لگایا کرتے ہیں جن کو سیمنٹ کے مصالحہ سے جوڑتے ہیں ہر ایک قسم کا سیمنٹ اسی کتاب کے پہلے حصے میں درج ہے۔ وہاں دیکھو +

سیپ کی اشیا پر سنہری یا روپہری گلکاری بنانا

پہلے تیزاب سے کندہ کر کے زاں بعد پارہ کی مدد سے سونے یا چاندی کا ورق چڑہاتے ہیں۔ اور ذری سی گرمی پہنچا کر اس کو مضبوط پیوست کر دیتے ہیں۔ یا وارنش لگا کر ورق جماتے ہیں۔ کبھی رنگ دار روغن پھیرا کرتے ہیں +

ہاتھی دانت کا عمل

سفید کرنا اور دھونا کھڑیا مٹی اور پانی اسکے اوپر مل کر گیلے گیلے کو کانچ کے سرپوش سے ڈھک کر دھوپ میں رکھدو تاکہ شعاع کانچ میں سے اس پر اثر کرے کھلی دھوپ میں رکھنے سے ہاتھی دانت میں اکثر درزیں آجاتی ہیں۔ اسی طرح چند مرتبہ کھڑیا مٹی لگانے اور دھوپ دکھانے سے اس کی میل دھل جاتی ہے +

(دیگر) پانی سیر بھر چونہ ۵ تولہ گندہک کا تیزاب ۲ تولہ باہم ملا کر مرکب تیار کرو اسمیں چند عرصہ تک ہاتھی دانت کو غوطہ دیکے نکال کر پونچھ ڈالو +

(دیگر) پانی اور کھریا مٹی سے دہو کر گیلے گیلے کو گندھک کا دہواں دو +

سیاہی کے داغ دور کرنا

پانی میں چونہ اور نوشادر گھولکر اوسمیں ہاتھی دانت کو بار بار تر کرو اور سکھا دو چند مرتبہ ایسا کرنے سے داغ دور ہو جائے گا +

(رنگنا) اگرچہ ہاتھی دانت کا رنگنا پہلے حصے میں بھی لکھا گیا ہے لیکن چند اور ترکیب جو آپ کے ملک میں لکھی جاتی ہیں +

(سیاہ) اشریٹ آف سلور یا کاسٹک کو پانی میں گھولکر اوسمیں ہاتھی دانت کو تر کرو اور سیاہی کو سرپوش کر کے دھوپ میں رکھ دو چند منٹ میں کالا ہو جاویگا +

(دیگر) تبنگ کی لکڑی کو پانی میں ابالکر اوسمیں تر کرو اور پھر اوس پر سیکیس کا پانی دیدو نہایت عمدہ سیاہ ہو جائے گا +

(نیلا رنگ) انگریزی نیل کو گندھک کے تیزاب سے خمیر کر کے پانی میں گھول دو اور اوسمیں ہاتھی دانت ۱۲ گھنٹہ تک پڑا رہنے دو نہایت عمدہ نیلا رنگ ہو جاویگا +

(سبز) نیلے رنگے ہوئے ہاتھی دانت کو ہلدی کے جوشاندہ میں بھگو دو تین گھنٹہ میں سبز رنگ ہو جائے گا +

(دیگر) زنگار کو سرکہ میں خوب کھرل کر کے اسمیں بھگو دو +

(دیگر) نیٹرومیوریٹ آف ٹن یعنی نمک اور شورے کے تیزاب میں گلائی ہوئی قلعی کو پانی میں گھولکر میلے رنگے ہوئے ہاتھی دانت کو اوس میں بھگو دو +

(زرد رنگ) اول ہاتھی دانت کو نمک کے تیزاب میں گلائی ہوئی قلعی میں ڈبو پھر کرامیٹ آف پوٹاش کی گاڑہے عرق میں ۸ گھنٹہ تک تر رکھو +

(دیگر) ہلدی یا گل ڈہاک یا سنگار یا زعفران کو جوشاندے میں رنگ لو مگر خوب گرم

اشیاء کی دردی میں کیفیت اختلاف ہے لہذا ہاتھی دانت پر بھی رنگ الگ الگ چڑھتے ہیں
یعنی زعفرانی بسنتی سنہری۔ وغیرہ وغیرہ مگر مذکورہ بالا عرق میں گرم ہونا ضروری ہے
سرخ: پکی لاکھ کو پانی میں اوبالکر اوسمیں رنگ لو یا مجیٹھ کو اوبال کر یا تینگ کی
کی لکڑی کو پانی میں جوش دیکر پھر کرمے کے سرخ رنگ میں ڈالو۔

باقی اور رنگ بھی اسی طرح رنگے جاتے ہیں مگر تیزاب یا سرکہ کی کھٹائی سب
میں تھوڑی بہت درکار ہوتی ہے کیونکہ بغیر کھٹائی کی لاگ کے ہاتھی دانت پہ
رنگ نہیں چڑھتا یا پھیکا چڑھتا ہے۔

واضح ہو کہ خرادی لوگ خراد پہ رنگ چڑھاتے ہیں یہ رنگ لاکھ کے
ہوئے ہوتے ہیں جسکا مفصل ذکر پہلے حصہ میں لکھا گیا ہے ناظرین دیکھ لیں

مصنوعی ہاتھی دانت

سفید سریشم ماہی کو شراب برانڈی میں گلا کر لئی سا بنا لو اوسمیں ملکے چھلکو
کو خوب باریک پیسکر ملا کر خمیر کر لو تب سانچوں میں بھر کر جو چاہو سو بنا لو سوکھ جانے پر
صیقل کر لو کسی چیز کا وزن اسواسطے نہیں لکھا کہ یہ بات مشق پر منحصر ہے۔

ہاتھی دانت لچکدار بنانا

اگر باریک تراشا ہوا ہاتھی دانت یکشبانہ روز گرم پانی میں تر رکھا جاوے تو بھی
لچکدار ہو جاتا ہے۔

(دیگر) فاسفورک ایسڈ ایک بلی کو دس تولہ پانی میں گھولکر اوسمیں ہاتھی دانت کو
بھگو رکھو اور نکالکر گرم کپڑے میں خشک کر لو۔

معلوم رہے کہ گرم کیا ہوا ہاتھی دانت مدت پاکر بسبب ہوا
کے اثر کے پھر سخت ہو جاتا ہے۔

ہاتھی دانت کے نقص

جس لکڑی میں درزیں خط کھرونچ اور نشیب فراز ہوں وہ خراب ہو جاتا ہے اسکے مسامات چراغ کے آگے معلوم ہو جاتے ہیں چراغ کے شعاع کو سامنے رکھکر دیکھنے سے اسکے جسم کی صفائی یا کدورت سب معلوم ہو جاتی ہے۔ اگر درزیں یا شگاف گہری ہوں تو پھر تو کچھ علاج نہیں سوائے اسکے کہ اسکو چیر کر چھوٹی چھوٹی اشیا بنالی جاویں۔ نہ اسکے جسم کی سطح کو کسی ریزر یعنی کھر چنے والے چاقو سے کھرچ کر ہموار کر لو اور پھر کھریا مٹی سے ملکر دھو کر صاف کر لو یا چاک لگا کر اوپر سے سخت بالوں والا برش پھیر دو اور آخر کو کاگ سے ملکر جسم کو اجلا کر لو

ہاتھی دانت جوڑنیکا سیمنٹ

سریشم ۱ ہی ایک حصہ سپید سریش ۲ حصہ پانی ۲ حصہ ہر سہ اشیا کو ملا کر پانی پر گلا لو جب چوتھا حصہ رہجاوے تب چھان لو پھر انمیں تیسوال حصہ مصطگی جو انہی وزن سے نصف الکحل میں گلائی گئی ہو اور جسمیں ایک حصہ سپیدہ بھی ملالیا گیا ہو جب درکار ہو تو اس مصالحہ کو گرم کر کے استعمال کرو ہاتھی دانت کو بے معلوم جوڑدیتا ہے اور رنگ میں رنگ ملجاتا ہے اور بھی کئی ایک سیمنٹ ہیں جو اسکے پہلے حصہ میں لکھی گئی ہیں ۔

ہاتھی دانت کو صیقل کرنا

اس کا بیان صیقل کے باب میں دیکھو۔

ہاتھی دانت پر چاندی کا پانی چڑھانا

نائٹریٹ سلور ۱ تولہ پانی میں حل کر کے اسمیں ہاتھی دانت کو ڈبو دو اور ۱۵ منٹ بعد نکال کر دھوپ میں رکھو جب چند لمحوں میں تھوڑی رنگت ہو جاوے پھر پانی سے دھو ڈالو اور اگر

کی آنچ سے آگے رکھ دیجیے تب یہ گرم ہو جاوے تب وہ کسی چھری کی پشت سے ڈالو
تو ہم جیسی چیز بنانی چاہیں ویسا ہو جائے گا ۔

ہاتھی دانت کے برادہ کو گلانا

برادہ کو گندھک کے تیزاب میں تین روز تک بھگو چھوڑو پھر نکال کر پانی سے دھو کر فاسفورک ایسڈ بالکل پتلے ڈال دو اس میں تین دن کے اندر گل کر نرم ہو جائیگا تب اسکا جو کچھ چاہو سانچے میں ڈال کر بنا لو سانچے کو روغن بادام سے چپڑ کر استعمال کرو تاکہ مصالحہ اس سے چپک نہ جاوے جب مصالحہ نرم ہے تو اسی سانچے سے باہر نکال کر سکھا دو تاکہ جلد سوکھ جاوے ۔

سینگ کے عمل

سینگ کو تیار کرنا

کپاس کی آگ پر سینگ کو ہر طرف سے سینک کر بھون لیا جاتا ہے تب اسکو لمبا چیر کر چپٹا کیا جاتا ہے اور لوہے کے ایک پٹے میں جسکو بیچ دو دو انگل کے موٹے میں پکڑ کر ایک لوہے کے پریس میں دبایا جاتا ہے ۔ پریس یعنی دبانے کی کل خوب کس کر بیچ لی جاتی ہے اور سینگ اسی میں رہ کر خود کل سے باہر نہیں نکالا جاتا پھر اسی کو رندے سے کھرچ کر مسطح یا چپٹا کر لیا جاتا ہے پھر پانی میں ڈبو کر کھریا مٹی اور سیسہ کے کوئیلوں سے مل کر اور صاف کر کے تیار کر لیا جاتا ہے ۔

سینگ کو صیقل کرنا اور جلا دینا

پہلے ریتی سے رگڑ کر چکنا کر کے اس کی سطح کو برابر اور یکساں کر لیتے ہیں پھر

سے رگڑا جاتا ہے اور کاغذ پر باریک پسا ہوا کانچ جما ہوا ہوتا ہے اس ریگمال کپڑے سے رگڑا جاتا ہے اور اخیر کو کھریا مٹی پانی میں گھول کر گاڑھے بالوں والی برش سے رگڑ کر صاف کیا جاتا ہے اور جلا کی اور ترکیب صیقل کے بیان میں ملاحظہ ہوں ÷

سینگ کو چکدار بنانا

آپ نے اکثر چاقو وغیرہ کے دستوں پر نہایت شفاف سینگ چڑھا ہوا دیکھا ہوگا جس سے آئینہ کی طرح دوسری شے نظر آسکتی ہے اور اس کو چکدار بنا لیتے ہیں۔ اس طرح بنتا ہے کہ صابون چونہ صندل رہرستہ اشیا ہموزن لیکر پانی میں حل کرو اور سفید سینگ کے پتلے ٹکڑے کر کے لوہے کی تھیکری پر رکھ کر آگ پر رکھو اور جب گرم ہو جاوے تب اس عرق کا چوا دیتے جاؤ ۲۵ منٹ کے بعد اٹھا لو اور سادہ پانی سے دھو کر ارنڈ کا تیل سے گرم کر کے چپڑ دو ÷

سینگ کو غایت درجہ کا نرم بنانا

سفید پھٹکری باریک پیکر انڈوں کی سفیدی میں اسی قدر ملاؤ کہ ربڑی کی طرح نرم ہو جاوے۔ تب سینگ کو آگ میں گرم کر کے اسمیں ڈبوتے جاؤ یا اس دوا سے چپڑ چپڑ کر آگ سے سینکتے جاؤ تاکہ یہ دوا اس کے جسم میں سما جاوے ÷

سینگ کے برادہ کو گلانا

سجی اور چونا ہموزن چہار چند پانی میں بھگو کر ۳ روز کے بعد مقطر کر لو اسمیں آٹھواں حصہ گندھک کا تیزاب ڈال دو تیزاب کے پڑتے ہی جوش اٹھیگا اسلیے یہ عمل کسی نہایت بڑے برتن میں کرنا چاہئیے جب جوش آچکے تب اسمیں سینگ کا برادہ یا ٹکڑے ڈال دو چند عرصہ میں گلکر سریش کی مانند لعابدار ہو جائیگا۔ تب اوپر سے تیزاب معطر کر کے تلے سے موم شدہ سینگ کو نکالکر جو چاہو بنا لو سرد ہونے پر یا سرد پانی کے دھونے جانے پر سخت ہو جائیگا ÷

ہڈی جوڑنے کا سمینٹ بالکل وہی ہے جس سے ہاتھی دانت جوڑتے ہیں کیونکہ ہڈی کا مادہ قریباً وہی ہے جو ہاتھی دانت کا ہے اس سمینٹ کا بیان تھوڑا سا ابھی حصہ ہاتھی دانت کے بیان میں گذرا بسبب کہ پہلا حصہ میں مذکور ہوا ناظرین وہاں دیکھ لیں ۔

جیلٹین اور سریش بنانا

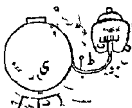
(معمولی ترکیب) مختلف اقسام کے حیوانوں کے کھر سینگ اور چمڑا کو موٹے موٹے ٹکڑوں کو دو تین دن تک چونہ کے پانی میں بھگو چھوڑ دو اور پھر سادہ پانی سے دھو ڈالو کہ چکنائی نکل جاوے تب ان سب اشیاء کو ایک بڑے برتن میں ڈالکر تھوڑا سا پانی ڈالدو اور نرم آنچ پر پکاتے رہو جب ان سب اجزا میں سے لعاب نکل آوے تو اسکو بڑی احتیاط سے الگ کر لو اور ان اجزاؤں میں تھوڑا پانی اور ڈالکر پھر اوسی طرح پکاؤ اور دوبارہ لعاب کو بھی نکال لو تب ان ہر دو لعابوں کو باہم ملا کر پھر پکا کر سرد کر لو اور سانچوں میں جما کر ٹکڑے کاٹ لو یا تیلیوں کی جالیوں پر پھیلا کر ہوا میں سکھا لو ۔

(دیگر) اوپر والی اجزاؤں کو چونے کے پانی میں دو ہفتہ تک پڑا رہنے دو بعد ازاں صاف پانی سے دھو ڈالو پھر تانبے کی دیگچہ میں بھر کر برتن کو قریباً دو تہائی پانی سے بھر دو اور اجزا اسقدر ڈالو کہ منہ تک بھر جاوے تب بیری کی لکڑی کی دھیمی آگ تلے جلاؤ اور وقتاً فوقتاً اجزاؤں کو تلے اوپر کرتے رہو یہانتک کہ حلیم ہو جاتے ہیں تب لعاب شدہ پانی کو دوسرے برتن میں ڈالکر قدرے پھٹکڑی پانی میں حل کر کے ڈالدو اور تھوڑے عرصہ تک رہنے دو تاکہ تمام میل الگ ہو جاوے اس عمل میں چونکہ یہ ضروری ہے کہ لعاب سرد ہو کر جمنے نہ پاوے اسلئے برتن کے تلے نہایت تیز گرم پانی رکھ چھوڑتے ہیں جسکی گرمی سے لعاب رقیق رہتا ہے اور محلول پھٹکڑی رہنا اپنا پورا عمل کر لیتا ہے جب میل الگ ہو جاوے تب اوسی لعاب کو دوسرے برتن میں ڈالکر سرد کر لو اور اسکا ٹکڑے ٹکڑے بنا لو جب ٹکڑے سوکھ جاویں تو انکو پانی سے قدرے گیلا کر کے اوپر سے برش پھیر دو تاکہ چمک اور صفائی آجاوے ۔

واضح ہو کہ اگرچہ عام دیگچوں میں بھی پکا سکتے ہیں مگر اسکام کیواسطے خاص طور

کے بنے ہوئے ہوتے ہیں جبکہ پیندا دوسرا ہوتا ہے اوپر والی پیندی پر اجزا رکھ دئیے
جاتے ہیں اور نیچے والی پیندی پر بھی اجزا رکھ دیئے جاتے ہیں الغرض والی پیندی کو آگ دیجاتی ہے اس
ترکیب سے اجزاء آگ کی گرمی کھاتے ہیں مگر سڑتے نہیں باقی لعاب نکالنے کیلئے برتن
کی پیندی کے قریب ایک ٹونٹی لگی ہوتی ہے جسکو کھول دینے سے تمام اندر کا عرق نکل آتا ہے

ہڈیوں کا سریش اس سریش نہایت عمدہ صاف اور شفاف ہوتا ہے بہت جلد گل جاتا ہے
اور پختہ جمنے لگتا ہے جب ایسا معلوم کرو کہ نشان تک دکھائی نہیں دیتا اسکے بنانے
کے لئے ایک خاص برتن کی ضرورت ہوا کرتی ہے



الف ایک تانبے کا مضبوط شکل کا
برتن ہے جسکے اندر ب ایک جالیدار
پیندا لگا ہوتا ہے اور پیندی میں ج ایک
ٹونٹی ہے ی ایک اور گول برتن
تانبے کا ہے جس کی نالی ق مضبوط
برتن الف کی پیندی کے راہ ب جالی
تک پہنچا دی گئی ہے پس برتن مضبوط کا ڈھکن اٹھا کر سریش بنانے
کی اجزا یعنے کھر سینگ اور کھال انتڑی وغیرہ اس میں ڈال دیجاتی ہیں
جو جالیدار پیندی کے اوپر تک جاتی ہیں تب ڈھکنا بند کرکے مٹی سے تمام درزیں بند
کر دیجاتی ہیں اور ی گول برتن میں پانی بھر کر آگ پر خوب پکایا جاتا ہے جب بھاپ بہت سی پیدا
ہو جاتی ہے تب ط جالی پیار کر نلکی کی راہ بھاپ ان اجزاؤں تک پہنچ جاتی ہے بھاپ کی گرمی
اور نمی سے لیوا گلکر لعاب بنتے جاتے ہیں تب مضبوط برتن کا سوراخ ج کھول کر تمام لعاب
نکال لیا جاتا ہے اور پھر اسکو بہنے چھوڑ کر دوبارہ اسیطرح عمل کیا جاتا ہے جب تک اجزاؤں
میں سے لعاب نکلتا آتا ہے بھاپ پہنچائی جاتی ہیں یہاں کل لعاب کو اکٹھا کرکے دوبارہ پکا کر
ایک جا کر لیتے ہیں اور قدرے پھٹکری پانی میں حل کرکے اسمیں ملا دیتے ہیں جس سے میل
کٹ کر الگ ہو جاتا ہے تب سانچوں میں بھر کر جما لیتے ہیں اور ٹکڑے کاٹ کر سکھا

لیتے ہیں

جیلیٹین بنانا

مچھلی کی انتڑیوں اور اوجھ کو سرد پانی میں بھگو کر نرم نرم آگ پر دیر تک پکاؤ تاکہ گلکر پانی میں مل جاویں جب لعاب سا ہو جاوے تب چوڑی طشتریوں میں ڈالکر جما لو اور ہوا میں سکھا لو۔

سٹرجین مچھلی کے پھکنے سے جو سریش ملتا ہے اسے آئسنگ گلاس کہتے ہیں یہ مچھلی ولایت میں ہوتی ہے جسکی پیٹھ پر گھڑیال کیطرح موٹے موٹے خار دار کھپرے ہوتے ہیں؟

مچھلی کے چانوں یا چھلکوں کا سریش

مچھلی کی اوپر سپید ابرک کیطرح چمکتے ہوئے چھلکے جو ہوتے ہیں جنکو عام لوگ اتار کر پھینکدیتے ہیں اکٹھے کر کے کہرل میں ڈال دو اور دستے سے کوٹنا شروع کرو گرم پانی کا چھینٹا دیتے جاؤ اور کوٹتے جاؤ اسیطرح چند عرصہ کوٹنے سے انمیں سے ایکقسم کا لعاب نکل آئیگا ایسا سپید اور کہ دستہ چپک کر رہجائیگا تب اسکو الگ نکالکر جما لو نہایت سپید و شفاف ہوگا پانی میں تھوڑی سی آنچ پر گل جائیگا چینی اور کانچ کے برتن جوڑنے کے بڑا کام آتا ہے۔

سریش گلانے کا طریق

سریش کو توڑ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لو اور ۱۲ یا ۱۴ گھنٹہ تک سرد پانی میں بھگو چھوڑو تب کسی لوہے کے چوڑے برتن میں پانی بھر کر اسکے اندر سریش والا برتن رکھ دو اور اسکے نیچے آگ جلاؤ جسوقت بڑے برتن کا پانی کھد بدا جائیگا سریش اندر والے برتن میں گلکر تیار ہو جائے گا تب اسکو گرم گرم اور تازہ تیار کردہ استعمال کرو کیونکہ جسقدر باسی ہوتا جائیگا بار بار گلایا جائیگا اوسیقدر اوسکا زور گھٹتا جائے گا اسی لئے جسقدر سریش درکار ہو اسیقدر گلاکر استعمال کرو اگر سریش گاڑھا ہو تو نہایت تیز گرم پانی ملاکر پتلا کر لو کیونکہ سوا اچھا کھرا چیز

اینٹوں کی سرخی اور لکڑی کا برادہ جب سریش میں ملایا جاتا ہے تب اس میں لس زیادہ ہو جاتا ہے ❊

سیّال سریش

پانی صاف پاؤ بھر سریش عمدہ سیر بھر باہم ملا کر حسب ترکیب گلا لو جب حل ہو جائے تب ۱۰ تولہ شورہ کا تیزاب ملا کر بوتل میں بھر لو ہمیشہ پتلا رہے گا اور کبھی پھپھوندی نہ لگے گی

(دیگر) سپید سریش ۱۰ اونس سپیدہ ۲ اونس پانی سیر بھر الکحل ۲ اونس سریش کو پانی میں گلا کر بعدہ سپیدہ اور الکحل ملا کر بوتل میں بھر لو ❊

(دیگر) سریش آدھ سیر پانی میں بھگو کر نرم کیا ہوا ۲ چھٹانک سپیدہ ۲ کلاں کی ایسڈ نصف چھٹانک سلفیٹ آف زنک ۲ ماشہ سب کو ملا کر گلا کر بوتل میں بھر لو۔ ان تینوں طرح کی بنی ہوئی سریش ہمیشہ گوند کی طرح نرم رہے گی جب چاہو استعمال کر لو ❊

لچکدار سریش

سریش کو پانی کے برتن کو ذریعے گلا کر برابر کی گلیسرین ملا دو اور طشت پر پھیلا کر ٹکڑے کاٹ لو یہ سریش سب سے عمدہ اور ملائم ہے کبھی سخت ہو کر نہیں پھٹتی اور نہ ٹوٹ سکتی ہے ❊

نقلی سریش

جہاں سچ ہے وہاں جھوٹ بھی ہوگا کوئی شے اصلی ہے تو نقلی ضرور ہوگی چنانچہ سریش نقلی بنا لیا جاتا ہے اس طرح پر کہ (۱) انڈیا ربڑ کو گرم پانی میں ڈال کر نکالو اور اس سے دو چند چڑا لاکھ کوٹ کر ملا لو۔ سریش بن جائیگا ❊

(۲) سفری سریش عمدہ سریش آدھ سیر پگھلا لو اسمیں ۵ تولہ عمدہ مصری ملا کر پتر کر کے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ لو جب ڈالنا چاہے تھوک لگا کر کوئی شے اس سے جوڑ دو ❊

(۳) سریش جو گرمی سردی آگ پانی کسی کو بھی نہ مانے۔ اَلسی کے تیل میں ایک

صحنی سیریش ایک حصہ چونے کے ۔ کرایت ملاؤ کہ لعاب دار ہو جاوے تب ٹکڑوں پر جما لو یہ سریش
خوب گل کر نرم ہو سکتا ہے مگر آگ اور پانی کا اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا نہ تو پانی کی
نمی سے گلتا ہے نہ آگ کی تپش سے ۔

(۴) ایک حصہ کچی ربڑ کو روغن نفط میں آگ کے ذریعہ گلا لو پھر اوسمیں دو حصہ چپڑا لاکھ
ملا دو ۔ بوقت استعمال گرم کرکے لگاؤ ۔

ہندوستانی لوگ سریش کے ٹکڑوں کو پانی میں مع الکراس برتن کو آگ پر رکھ کر پکاتے
ہیں اور جلدی استعمال کرنے کی خاطر پانی میں مع الکر فوراً ہی پکا لیتے ہیں مگر یاد رہے کہ اس
طرح کی پکی ہوئی سریش میں لیس بہت ہی کم ہوتا ہے ۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے سریش کو
۲۴ گھنٹے تک یا اس سے کم وبیش پانی میں بھیگا رہنے دو کیونکہ جتنی دیر زیادہ بھیگا
رہیگی اتنا ہی لعاب دار زیادہ ہوگا ۔

پارچمنٹ کا سریش بنانا

پارچمنٹ آدھ سیر پانی ڈیڑھ سیر ہر دو اشیاء کو ملا کر آگ پر پکا لو جب پارچمنٹ گل کر
حلیم ہو جاوے تب چھان کر سرد کر لو ۔

روغنی سریش

رنگ شدہ اشیاء پر لگانے سے انکی جلا کم کرتا ہے نیز لیپ پر لگانے سے موسمی ہوا کی تاثیر
نہیں پہنچتی لکڑی پر لگانے سے بادامی رنگ ہو جاتا ہے ترکیب یہ ہے کہ سریش کو حسب معمول
پانی میں گلا کر اسمیں سفیدہ بقدر کفایت ملاؤ جس وقت ایک جان ہو جاوے
تب چھان کر استعمال کر لو ۔

سریش جو پانی کا اثر قبول نکرے

کسی شئے پر سریش کا لعاب لگا کر اوپر سے ذیل کے جوشاندہ کا عرق ... سرد سریش کا رنگ

اور جو پختہ ہو جائیگا نسخہ یہ ہے کہ پانی ۱۲ حصہ راجوبیل ۱ حصہ ہر دو اشیا کو باہم ملا کر پکا لو اگر کسی رنگ پر لگاؤ گے تو بطور وارنش رنگ کی حفاظت کریگا ؛

موم کا عمل

شہد کے چھتے سے نکلا ہوا موم زرد رنگ کا اور نرم ہوتا ہے لیکن جب سپید اور سخت کر لیا جاتا ہے تو نہایت ہی عمدہ ہو جاتا ہے اسکے صاف سپید اور سخت کرنے کے کئی ایک طریق ہیں ؛

ہندوستانی لوگ اسے کڑاہی میں پگھلا کر بالوں کی چھلنی سے چھانتے ہیں اور سرد پانی میں ڈالکر سخت کر کے دھوپ میں پھیلا دیتے ہیں اور اسی طرح تین یا چار بار کرنے سے سفید اور سخت کر لیتے ہیں لیکن اہل فرنگ اسکو ایک خاص وضع کی کڑاہی میں گلاتے ہیں اور جب گلکر پانی ہو جاتا ہے تب ٹونٹی کی راہ دوسرے برتن میں ڈالتے ہیں جس میں سرد پانی بھرا ہوا ہوتا ہے اس برتن میں ٹھیک اس مقام پر جہاں موم گرتا ہے لکڑی کا ایک گول بیلن لگا ہوتا ہے جو ایک قبضے کے ذریعہ سے گھومتا رہتا ہے اسکا جسم اسقدر موٹا ہوتا ہے کہ نصف پانی میں ڈوبا رہتا ہے تاکہ جب گھمایا جاتا ہے تو سب طرف کا جسم دو چکروں میں بالکل تر آلود ہو جاتا ہے پگھلا ہوا موم جو اسپر آکر گرتا ہے تو بسبب اس کا جسم دو چکروں میں بالکل سکتا اور اسکی گردش کے ذریعہ لمبے لمبے ریشے بن جاتے ہیں تب ان ریشوں کو اکٹھا کر کے ادھر ادھر ڈال دیتے ہیں تاکہ دھوپ اور شبنم کا اثر کھلے طور سے اسپر پڑے اور ریشوں کو برابر نیچے اوپر کرتے رہتے ہیں تاکہ اثر کل اجزاء پر یکساں ہو چند روز میں ہوا کے اثر سے موم سپید ہو جاتا ہے مگر یہی عمل دو یا تین بار کرنا پڑتا ہے تب یہ غایت درجہ سپید اور سخت ہو جاتا ہے اڈا اسطرح بنایا جاتا ہے کہ ہم لکڑیاں ڈیڑھ ڈیڑھ گز لمبی زمین میں گاڑ کر اوپر دو ڈورے بطور چارپائی کے بن لیتے ہیں گویا دو پچے پایوں والی چارپائی بنائی جاتی ہے یہ اڈا ایسی جگہ گاڑا جاتا ہے جہاں دھوپ برابر رہے ؛

ادھیکی اور جب کہ بہت گرل جاویگی تو اُسکی [illegible] گھول دینی چاہیے
پھر اسکو [illegible] پانی میں [illegible] ملا [illegible]
[illegible] موم بیٹھتے ہیں [illegible] بہت سی [illegible]
سے موم کو [illegible] بنا دیتا ہے [illegible] سبب سے موم
کمہلا جاتا ہے [illegible] رہتا ہے اس سے موم جل کر [illegible]
پیدا کرتا ہے [illegible] جتنے زیادہ وقت بہتا ہے اتنا ہی [illegible]
ہوتا ہے [illegible] نہیں [illegible] عمل کرتے ہیں ؀

(طریق دیگر) [illegible] کڑاہی میں [illegible] موم [illegible]
جب پانی [illegible] چونا [illegible] پانی میں گھول کر
[illegible] خوب [illegible] عمل کرتے [illegible]
تب چونا [illegible] تیزاب پانی میں ملا کر ڈال [illegible]
[illegible] تب بہت سا سرد پانی بار بار ڈال کر دھو ڈالو ؀

چونا اور پانی کا وزن

۲ سیر چونا ایک من ۱۰ سیر پانی ایک من موم کے واسطے کافی ہیں ؀

تیزاب کا وزن

ایک سیر گندھک کا تیزاب ۱۰ سیر پانی ڈال کر ایک بڑی کڑاہی میں ڈالو ؀

بھرتیوں کا موم

پیتل [illegible] سانچوں میں بھر کر مختلف اقسام کی اشیا بناتے ہیں [illegible]
[illegible] بوٹے ہیں یہ لوگ موم کا سانچہ بنا کر اوپر مٹی چڑھاتے ہیں جب مٹی [illegible]
ہوتی ہے تب [illegible] آگ کے سینک سے موم گھلا دیتے ہیں اور سانچہ [illegible]

ہے ان کا موم سیاہ رنگ کا نرم ہوتا ہے۔ بازاری موم کو گلا کر اس میں بروزہ اور
تیل ملا کر ایسا کر لیتے ہیں موم ایک حصہ بروزہ ولفسف رال جو تھائی حصہ ملانے
سے سیاہ اور نرم موم بنجاتا ہے +

موم کو رنگین کرنا

یہ کوئی مشکل بات نہیں ہے جس رنگ کا موم بنانا چاہو موم کو گلا کر اس میں وہ رنگ
ملا دو چند خاص رنگ اس کام میں زیادہ مستعمل ہیں مثلاً ہرا رنگ سبز رنگ کے واسطے ہڑتال زرد
کے واسطے شنگرف سیندور دیگر وسرخ رنگ کے واسطے نیل یا لاجورد نیلا رنگ کے
لئے کاجل سیاہی کے لئے سپیدہ یا قلعی یا کھریا چاک سپیدی کے واسطے +

موم کے پھل پھول اور پتے بنانا

صاف موم کو گلا کر سانچوں میں بھر کر بنالیتے ہیں جس طرح کا رنگ موزوں سمجھتے ہیں
ملاتے ہیں لیکن سانچے کو پانی سے خوب تر کر لیتے ہیں تاکہ گلا ہوا موم سانچے سے
چپک نہ جائے کیونکہ پانی کے سبب موم سانچے کے جسم پر جم نہیں سکتا پھر سانچے سے نکال کر
گیلے برتنوں میں رکھ کر سایہ میں ہوا دار جگہ میں رکھ کر خشک کر لیتے ہیں +

گوند تیار کرنا

عمدہ گوند کی پہچان

جس گوند کا سنہری رنگ ہو مٹی نہ لگی ہو ڈلی شفاف ہو اُسے استعمال
کرنا چاہیئے +

لیسدار گوند بنانا

عمدہ سریش ۵ حصہ کو ۲۰ حصہ پانی میں ۲۴ گھنٹے تک بھگو رکھو پھر اُسے آگ پر گلا کر اوسمیں ۴ حصہ قوام کی ہوئی کھانڈ اور ۳ حصہ کیکر کا گوند ملا دو۔

گوند کے عرق کو قایم رکھنا

چینا گوند یا کیکر کی گوند کو بطریق معمولہ پانی میں گھولکر چند قطرے الکوحل شراب کے یا گھوڑی کے سم کو تیل کے یا کسی حیوان کو سم کر ڈالدو تو عرق خراب نہوگا اگر پھٹکڑی پانی میں گھولکر ملادیں تب بھی عرق خراب نہوگا۔

ولایت کا سپید گوند بنانا

سپیدہ ۵ تولہ کو شراب الکوحل میں حل کرکے دھیمی آگ پر گلا لو تب پانی میں عمدہ گوند گھولکر یہ تیار شدہ مرکب اُسمیں ملا دو اور تھوڑی سی پھٹکڑی پانی میں حل کرکے اُسمیں ملا دو عمدہ لیسدار گوند بنجائے گا۔

چابک سواروں کے کام کا گوند

یہ گوند گھوڑوں کے ایال یا بدن کے کسی اور جگہ کے بال سنوارنے کے کام آتا ہے جس جگہ کے بال خراب یا اکھڑ درے ہوں وہاں لگا دینے سے سب بال یکساں اور ہموار ہوجاتے ہیں ببول کا گوند پانی میں حل کرکے حسبِ ضرورت زعفران کا رنگ دیدیتے ہیں اور بٹیاں بنا کر رکھ لیتے ہیں بوقت استعمال بالوں کو نم دیکر ٹکیہ اوپر سے مل دیتے ہیں اور سطح ہموار کر دیتے ہیں۔

عمدہ لیسدار گوند بنانے کی ترکیب

کیکر کا سفید گوند ۱۲ تولہ پاؤ بھر پانی میں گھولو جب حل ہو جاوے تب موٹے کپڑے سے چھان کر دس تولہ کوزہ مصری باریک پیسکر اوسمیں ملا دو اور خوب ہلاؤ جب سب چیزیں باہم خوب ملجاویں تب کسی کانچ کے برتن میں بھر لو ÷

(دیگر) جو آدھ سیر پانی دو سیر باہم ملا کر ایک رات پڑا رہنے دو اگلے دن آگ پر بقدر پکاؤ کہ پانی نصف رہجاوے تب خوب ملکر چھان لو اور جو پانی نکل آئیگا اسمیں تولہ بھر پھٹکری ملا کر مدھم آگ پر پکاؤ جب گاڑھا ہو جاوے چھان لو تب ۵ تولہ کیکر کا عمدہ گوند پیسکر ملا کر ہلکا سا جوش دو جب گوند گل جاوے چھان لو اور اخیر کو ۳ تولہ کوزہ مصری باریک پیسکر ملا دو یہ ایسا عمدہ لیسدار گوند بنتا ہے کہ اسکے آگے سب ماند ہوتے ہیں ÷

گوند پر نقش لینا

ٹھپا یا نقشدار سانچہ تیل سے چکنا کر لو تب گاڑھا گھلا ہوا گوند اسپر ملکر پلستر کر دو جب سوکھ جاوے تب دوسری جگہ پھر تہ چڑھاؤ اسی طرح کئی تہ چڑھا کر سکھا کر چاقو کی تیز نوک سے گوند کا جما ہوا پلستر اٹھا لو جسپر نقش کندہ ہوں گے ÷

واضح ہو کہ ہم نے گوند کی باقی اقسام مثلاً چینیا جھینگی رسندرس کتیرا چھوہارہ کا ڈھاک کا گوند کرکس نگوری۔ جھیجی وغیرہ کا بالکل ذکر نہیں کیا۔ کیونکہ یہ سب ادویات میں کام آتی ہیں ÷

دصمغ عربی کی باقی تراکیب لکھی ہیں مثلاً مسوڑھوں کے واسطے لعاب۔ کھانسی کے واسطے معجون۔ زخموں کے واسطے پھاہا گلے کے واسطے گولیاں۔ وغیرہ وغیرہ یہ سب بیماریوں کے واسطے کارآمد ہیں ÷

لاکھ کا عمل

یہ تو ہم بتا چکے ہیں کہ لاکھ بعض درختوں کا مد ہے۔ ہوتی تو کئی ایک درختوں پر ہے
لیکن بیری اور پیپل پر کثرت سے پیدا ہوتی ہے اور سب سے عمدہ لاکھ بیری کی ہوتی ہے
گو یہ بھی ایک قسم کی پیداوار اور درخت کے اجزا سے ہوتی ہے لیکن جس درخت پر
لاکھ پڑتی ہے اسکا پھل مارا جاتا ہے کیونکہ سارا نفع لاکھ پر آن پڑتا ہے جیسے جس آدمی
کی تلی بڑھ جاتی ہے اور اسکا پیٹ بڑا اور باہیں تپلی تپلی ہوجاتی ہیں اور طاقت بھی کم ہوجاتی ہے
ایسا ہی لاکھ کا حال ہوتا ہے کچی لاکھ بے رنگ کی ہوتی ہے جوں جوں پکتی جاتی ہے سرخ
ہوتی جاتی ہے حتے کہ خشک ہو کر عمدہ سرخ ہوجاتی ہے جبتک اسکو آگ نہیں کھلائی کچی لاکھ
کہلاتی ہے کچی لاکھ کو اگر پانی میں پکایا جاوے تو نہایت عمدہ سرخ رنگ نکلتا ہے جس رنگ
اگر چمڑے کو اسی کے رنگ سے سرخ رنگتے ہیں اسکا سرخ عرق نہایت کچی سیاہی ہوتی ہے
جب کچی لاکھ کو کڑاہی میں ڈالکر آگ پر پگھلا کر سرد کرتے ہیں تو دانہ دار لاکھ بنجاتی
ہے جسکو دوبارہ گلا کر کپڑے میں چھان لیتے اور چپڑا بنا لیتے ہیں اور رنگ دینے
کی ترکیب پہلے حصے میں لکھی ہے وہاں دیکھ لو۔

لاکھ کو سپید کرنا

کوڑیوں کی راکھ کو پانی میں گھول دو دو سیر بھر پانی میں ۵ تولہ راکھ کافی ہے) ۲ دن کے بعد
مقطر کر کے آدھ میں ½ سیر لاکھ ڈالکر خوب پکاؤ جب تمام پانی رنگین ہوجاوے تو لاکھ کو الگ
کر لو تب نمک اور پانی کو کسی بند دیگچی میں جوش دو جسمیں ایک لمبی نالی لگی ہوئی ہو اور
نالی کو پیچ لگا ہوا ہو جب اس نمک کے پانی میں خوب بھاپ بھر جاوے تب نلکی کا پیچ
کھول کر لاکھ پر بھاپ پہنچاؤ چند منٹ کے عمل سے لاکھ نہایت سپید ہوجاویگی تب نکالکر گلا کر
ٹکیاں بنالو پھر آب میں گلا کر نہایت عمدہ سپید وارنش بنتا ہے۔

لاکھ کا وارنش

یہ پہلے حصے کے روغن کے بیان میں لکھا جا چکا ہے وہاں دیکھو ۔

لاکھ سے اون رنگنا

سوڈے کو پانی میں گھول کر اسمیں کچی لاکھ ڈالکر خوب پکاؤ جب رنگ نکل آوے تب لاکھ نکال کر اوسمیں اونی کپڑا رنگ لو ۔

لاکھ اور کہربا کا روغن

اگرچہ لاکھ کے بہت سے روغن پہلے حصے میں لکھے گئے ہیں مگر یہ نیا نسخہ ملا ہے دو تولہ چربی آگ پر گلا کر اوسمیں ۲۰ تولہ کہربا ملا دو پہر اسی حالت میں پاؤ سیر السی کا پکا ہوا تیل ڈالدو اور ملا کر سرد کر لو جب پھر گرم ہو تب روغن تارپین بقدر ضرورت ڈالکر لگانے کے لائق پتلا کر لو زعفران ملانے سے زردی اور دم الاخوین سے سرخی مائل روغن تیار ہو سکتا ہے ۔

سنگ مرمر کا بیان

موزوں تو یہی تھا کہ جہاں پتھر کا بیان کیا ہے وہیں اسکا بیان بھی کیا جاتا مگر اسکا جدا بیان لکھنا مناسب معلوم ہوا ۔

ہندوستان میں اب تک سنگ مرمر تین اقسام کا معلوم ہوا ہے ایک معمولی دوسرا ابرق جیسا اور درخشاں معمولی سنگ مرمر سپید ہوتا ہے مگر باقی سنگ مرمر غایت درجہ کا سفید جیسے کانگڑا اور درخشاں ابرق اور گزہ مصری کی ٹکڑوں کی طرح چمکدار ہوتا ہے جن لوگوں نے آگرے میں تاج بی بی کا روضہ دیکھا ہوگا انکی نظر سے تینوں اقسام کا پتھر گذرا ہوگا ۔
مگر انگریز [illegible] تقسیم کیا ہے یعنی ایک گنتی میں یا معمولی سنگ مرمر دوسرا اکلسی یا اس

یعنے بتاق جسکی اعلیٰ درجہ کی اشیاء بنائی جاتی ہیں +

چونکہ اس پتھر میں قدرتی کھار کا مادہ بہت ہے اسلئے کھلے میدانوں یا بارش میں
اسکا جسم جلد خراب ہوکر ایک مدت کے بعد اسکی سپیدی خودبخود مٹیالی ہوتی چلی جاتی ہے
اور اخیر کو خاکی کاغذ کی سی رنگت نکل آتی ہے اسلئے حتی المقدور اُسے محفوظ اور سایہ دار
جگہ رکھنا چاہیئے ورنہ اوپر وارنش یا روغن کا عمل کرنا چاہیئے (وارنش کا بیان پہلے حصہ میں
اور روغن کا اسی حصہ میں درج ہے) تیزابوں میں ڈالنے سے سنگ مرمر بڑا جوش پیدا کرتا ہے
اور جوڑا گل جاتا ہے کیونکہ اسمیں کھار اور چونہ کا جزو بہت ہے +

سنگ مرمر کو صاف کرنا

گرم پانی اور صابن سے دھونے پر خوب صاف ہوجاتا ہے لیکن یہ صرف میلے پتھر کا علاج ہے
اگر دھوئیں یا کسی اور سبب سے داغ لگگیا ہو تو چونہ قلعی کو پانی میں گھولکر بالائی کیطرح پتھر پر
لیپ کردو اور ۲۴ گھنٹہ تک پڑا رہنے دو بعد ازاں صاف پانی سے دھوکر فلالین کے ٹکڑے
سے رگڑ ڈالو بالکل نیا ہوجائیگا اگر موم یا چربی کا داغ لگگیا ہو تو تارپین کا تیل لگا کر
بعد صابن سے دھو ڈالو - اہل ہند کوئلوں سے رگڑ کر اور چونہ کا پانی ڈال ڈالکر صاف کرتے ہیں
کبھی کھریا مٹی لگا کر اوپر سے پانی بہا کر صاف کرتے ہیں +

سنگ مرمر کو جوڑنا

سنگ مرمر کی ایسی چیزیں جنمیں کئی ایک جوڑ ہوں مصالحہ ذیل سے جوڑے جاتے ہیں
سفیدی بیضہ مرغ ایک چھٹانک چونہ قلعی ½ تولہ باہم ملاکر اسقدر کوٹو کہ ایک سخت لعاب
بن جاوے تب دونوں ٹکڑوں کو پانی سے خوب تر کرلو اور اس مصالحہ سے جوڑ کر
باحتیاط سکھالو کیونکہ اگر اچھی طرح نہ سکھاؤ گے تو جوڑ کھل جاویگا ہمارے دیسی کاریگر
ایک اور مصالحہ برتا کرتے ہیں یعنی املی کے بیج چھیلکر پتھر پر خوب رگڑتے ہیں کہ لیس
ہوجاتے ہیں تب اِس لعاب سے جوڑ لگا کر سکھلاتے ہیں - سریش اور باریک ریت ملاکر بھی

اکثر جوڑ لگاتے ہیں مگر یہ بہی ناقص ہے۔

رنگنا

پتھر چونکہ جاذب ہے اِسلئے جلد رنگ کو قبول کر لیتا ہے رنگنا کوئی کام مشکل نہیں ہے۔ کرم کے رنگ سے سُرخ۔ ہلدی یا زعفران سے زرد زنگار سے سبز کاجل سے سیاہ اور ان مرکبات سے مختلف اللون رنگ رنگا جاتا ہے۔

جِلا دینا

اگر سنگ مرمر کو کہریا مٹی لگا کر پانی سے دہوئیں اور دوبارہ صابن جو بطور دودہ باہم برابر وزن ملا کر ملیں اور سرد پانی سے دہوویں اور اخیر کو فلالین کے ٹکڑے سے رگڑ کر صاف کریں تو عمدہ جلا آ جاتی ہے لیکن اگر وارنش کر دیا جاوے تو مہینہ بوندی کے اثر سے بہی محفوظ رہتا ہے اور جلا بہی قائم رہتی ہے۔

سنگ مرمر پر کھودنا

موم کو گرم کر کے تمام سطح سنگ مرمر پر پلستر جما دو اور کاغذ پر گیروسے جیسا نقش چاہو کھینچ لو تب اُس کاغذ کو موم کے پلستر پر جما کر اوکٹا لو گیرو کا نشان موم پر لگ جاویگے اُنکو پتھر کی سطح تک کسی تیز چاقو کے پہل سے کہود ڈالو کر نشانوں کی جگہ سے موم بالکل دور ہو جاوے پہر شورہ کا تیزاب کہدی ہوئی جگہوں میں بہر دو دو گہنٹہ میں تیزاب پتھر کو بہت کچہ کہود ڈالیگا تب سرد پانی سے دہو کر تمام تیزاب دور کر دو اور موم کے پلستر کو بہی اُتار ڈالو لکہا ہوا کہد جائے گا۔ اگر موم کا نشان باقی رہجاوے تو تارپین کا تیل لگا کر پونچہ ڈالو پہر چونے کے پانی یا صابون سے دہو ڈالو۔

سنگ مرمر کی سلیٹ بنانا

جس طرح سیاہ اور سبز سلیٹ کے پتھر سے تختیاں بنائی جاتی ہیں اور پتھر ہی کے قلم سے اُس پر لکھا جاتا ہے اسی طرح سنگ مرمر کی بھی تختییں بناکر سیاہ پنسل سے اُس پر لکھتے ہیں یہ تختی نہایت عمدہ ہے کیونکہ اُس پر سیاہ پنسل سے لکھا جاتا ہے +
واضح ہو کہ اب تو اور بھی کئی جگہ کاریگر لوگ اسے استعمال کرتے ہیں چنانچہ سنگ مرمر پر عکسی تصویر اتارنے لگ گئے ہیں +

بالوں کا بیان

بالوں کی تعریف اور قدرتی ضرورت اور چند ایک طبعی مسائل کے موافق انکے حالات کا بیان اس موقع پر چھوڑ کر ہم صرف ان باتوں کو درج کرتے ہیں جو صنعت و حرفت سے متعلق ہیں بال بھی تجارت کا بڑا جزو ہیں کیونکہ مختلف اقسام کے بالوں سے مختلف قسم کی اشیا تیار ہوتی ہیں مثلاً پہاڑی بھیڑ بکری کے بالوں سے شال برفانی ملک کے بکروں اونٹوں - ریچھوں اور گلہریوں وغیرہ پشم دار جانوروں کی کھال پوستین - نمدی - گدھی - گیدڑ اور اونٹ کے بالوں سے نقشہ نویسوں کا کام کے برش گھوڑے کی دم کے بالوں سے چنور - برش زیور صاف کرنے کی کوچیاں گوند اور روغن لگانے کے برش سُرمہ گائے کی دم کے بالوں سے بادشاہی چنور - قاقم سنجاب وغیرہ چوہوں کی کھال سے نہایت عمدہ عمدہ ٹوپیاں اور لباس غرضکہ اس طرح اور بہت سی اشیا تیار ہوتی ہیں ہم اب بالوں کے چند ایک اعمال درج کرتے ہیں +

بالوں کو صاف کرنا

پہلے بالوں کو گھاس پر پھیلا دو تاکہ چند روز دھوپ اور شبنم میں پڑے رہیں ان کے بعد

کمہڈیوں کی راکھ پانی میں گھولکر اسمیں بال ڈالکر خوب جوش دو تاکہ میل اور چکنائی بالکل جاتی رہے پھر سادہ پانی میں صابن سے دھوکر اور نچوڑ کر سایہ میں سکھالو۔

طریق دیگر۔ بیسن اور پانی سے بھی صاف ہو جاتے ہیں اور ریٹھوں کی جھاگ سے بھی بعض آدمی بجی کے پانی سے دھویا کرتے ہیں مگر اس سے بال سخت اور خشک ہو جاتے ہیں اور دہی سے بھی صاف ہو جاتے ہیں مگر چند ہی روز میں انمیں بو آنے لگتی ہے۔

بالوں کو رنگنا

اوپلوں کی راکھ کو پانی میں گوندھ کر اگر اوسمیں بال بھگو دیئے جاویں تو چند روز میں خوشنما خاکی ہو جاتے ہیں چنانچہ اسی اصول پر فقیر اور جوگی سر پر راکھ لیپ رکھتے ہیں اور مہندی باریک پیسکر پانی میں گھولیں اور اسمیں بال رات بھر بھگو دیں تو نہایت عمدہ شرخی ہو جاویگی اگر ہلدی میں اسی طرح رنگیں تو زرد ہو جاوینگے اگر وسمہ میں رنگیں تو سیاہ اگر زنگار میں رنگیں تو سبز الغرض جس قسم کے رنگ میں رنگیں ویسے ہی ہو جاوینگے مگر ان کے رنگنے کا طریق بالکل اسی طرح ہے جیسے اون اور ریشم کو رنگتے ہیں ویسے ہی انکو اون اور ریشم کا رنگنا حصہ اول میں درج ہے۔

بڑے چھوٹے بالوں کا الگ کرنا

دبلے موٹے بالوں کو کنگھی کرکے سیدھا کر لیتے ہیں اور ٹین کے لمبے لمبے نلکوں میں انکی گچھی بھر بھر کر کھڑا کر کے نلکوں کے پیندوں کو کسی شے سے ٹھوکتے ہیں جس سے بال اونچے نیچے بھرے ہموار ہو جاتے ہیں پس اوپر سے یعنی چوٹی کی طرف سے بڑے چھوٹے بال اونچے نیچے ہو جاتے ہیں تو آسانی چنکر الگ کئے جاتے ہیں لیکن اس ترکیب سے صرف وہی بال چنے جا سکتے ہیں جو سخت ہوں اور سیدھے کھڑے ہو سکتے ہوں جیسے گھوڑے کی دم کے بال گلہری اور گینڈے کے بال لیکن نرم بال اور آدمی کے سر کے بال ایک طرف یکساں کرکے باندھ لئے جاتے ہیں اور پانی سے نم دیکر شانہ کر دیئے جاتے ہیں تب آسانی

مچھکر چھوٹے بڑے الگ الگ کر لئے جاتے ہیں +

بالوں کو بلدار بنانا جنھیں گھونگریالی کہتے ہیں

صاف شدہ بالوں کو پانی سے تر کر کے مٹی کے برتن میں ڈالکر آگ پر رکھکر گرم کرتے ہیں جس سے اُنمیں بل پڑجاتے ہیں +

حبشیوں کیسے بال بنانا

چونہ اور پھٹکڑی ہموزن پانی میں گھول کر اسمیں بال ۲۴ گھنٹہ تک بھگو چھوڑ دو بعد کڑاہی میں ڈالکر آگ پر بھونو تو حبشیوں کیطرح بل کہا جاویگے +

بالوں کو بل دینے کا ایک اور طریقہ

لکڑی یا مٹی کا ایک گول نلکا سا بنواؤ جسکا ۱-انچ موٹا اور اندر سے تھوڑا سا پولا ہو صاف شدہ بالوں کو چھوٹائی اور بڑائی کے موافق الگ الگ کر کے بنڈل بنا لو اور پانی سے گیلا کر کے اُس نلکے پر خوب کر لپیٹ دو اور دو دو رہ اوپر سے باندھ دو اور اسی حالت میں برتن میں بھر کر آگ پر خوب ہی جوش دو اور اُسی جگہ سرد ہونے دو تو تمام بال بلدار اور گھونگر والے ہو جاوینگے +

بالوں کو سخت کرنے والی دوا

صمغ عربی ۱ تولہ عرق گلاب ۵ تولہ آب مقطر ۱ تولہ سب کو باہم ملا کر گلا لو ہمیں بالوں کو جو غزل دیکر سکھاؤ گے تو سخت ہو جائیں گے +

(دیگر) گوند ۲ تولہ عرق گلاب ۱ؔ ڈیڑھ باہم ملا کر گلا لو اور ۲ گھنٹہ کے بعد مقطر کر لو +
(دیگر) چینیا گوند الالچیڑا ایک تولہ سرد واشیا کو شراب میں حل کر کے بطریق بالا استعمال کرو +

بالوں کا برش بنانا

گھوڑے کی دُم کے بال حسب منشاء جسقدر لمبے رکھنے ہوں اتنے اتنے کاٹ لو پھر انکی چھوٹی چھوٹی گچھیاں بناکر ایکطرف سے ڈوری سے الگ الگ باندھ دو اور لکڑی کی بقدر ضخامت والی پٹیاں جو برش یا مصنوعی یا تفصیل جس قسم کے برش بنانے ہوں بناؤ انمیں سوراخ کر لو اور ان بندھی ہوئی گچھیوں کو ان سوراخوں میں بیٹھا کر ایک تار یا موٹی ڈوری سب کو پرو دو تاکہ ایکدوسرے کے لگاؤ سے بیٹھا رہے جب اسطرح سے برش بنجاوے تب بہ اخول اور پشت کو ڈھکنے کیلئے ایک اور لکڑی کا تختہ اوپر سے جوڑ کر صاف کر دو بس برش تیار ہو گیا مختلف کاموں کے لئے مختلف اشکال کے برش بنائے جاتے ہیں کوئی قبضہ دار کوئی بلا قبضہ کوئی دستے والا کوئی سادہ کوئی موٹا کوئی باریک کوئی گول کسی کے بال لمبے کسی کے چھوٹے کوئی کپڑے جھاڑنے والا کوئی دیوار صاف کرنیوالا کوئی کام نقش دیکھنے والا غرضکہ بنانے کی ترکیب تو ایک ہی ہے مگر کام کے موافق شکل الگ الگ ۔

واضح ہو کہ اب تو سینگ کو کوٹ کر بھی بال بنا لیئے جاتے ہیں جن سے نہایت عمدہ برش بن سکتے ہیں ۔

نقشہ کشی کے برش

گلہری یا لومبڑی یا اونٹ کے پشم کی چھوٹی چھوٹی گچھیاں بناکر ایکطرف سے سب کے سر یکساں اور برابر کرکے ریشم کی تار سے باندھ دی جاتی ہیں اور دوسری طرف سے لمبے بال کھینچ کھینچ کر نکال لیے جاتے ہیں تاکہ مخروطی شکل پیدا ہو یہ نہایت احتیاط اور دیر کا کام ہے اس سبب سے برش کی اتنی قیمت ہوتی ہے ۔ تب پچھلے سروں کو پانی سے نم دیکر نرم کرکے پروں کے ڈنٹھلوں میں جڑ دیتے ہیں اور ان کو لکڑی کی ڈنڈیوں پر چڑھا دیتے ہیں ۔

گرگس یلینڈنگ اور بڑے قد والے بگلوں و بطخوں کے موٹے موٹے شاہپر کے آگے

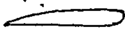
سیدھے جو اندر سے پولے اور اوپر سے گول ہوتے ہیں کاٹ کر اس کام میں لائے جاتے
ہیں اہلیں ہی ہم نے ڈنٹھل لکھا ہے باریک قلموں کے واسطے کوے اور کبوتر کے
پر بھی کام میں لائے جاتے ہیں۔

چنور بنانا

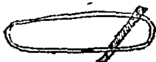
دراصل سراگائی کی دم کے بالوں کا قدرتی گچھا ایسے گھیردار ہوتا ہے کہ اسی کو صاف
اور کنگھی کر کے ڈنڈی میں چڑھا دیا جاتا ہے مگر جو چنور معمولی گائے یا گھوڑے کی دم کے بالوں
سے بنتا ہے اسمیں پہلے ڈوری میں بال الگ الگ باندھ لئے جاتے ہیں پھر لکڑی کی ڈنڈی پر
ایک سرے کی طرف سے دوسرے سرے کی طرف کو ۱۰یا ۱۲ انگل جگہ پر اسی ڈور کو لپیٹتے جاتے ہیں
اور دوسرے ڈورے سے جگہ جگہ پر بند لگائے جاتے ہیں تاکہ بالوں کا بل کھل نہ جاوے۔
چونکہ یہ عمل زیادہ تر مشق اور مشاہدہ پر منحصر ہے اسلئے اسکا اسی قدر بیان کیا باقی
حال آنکھوں سے دیکھنے پر معلوم ہو سکتا ہے۔

بالوں کی لڑی بنانا

بالوں والی ٹوپی یا ڈاڑھی کے واسطے بالوں کی لڑی کی نہایت سخت ضرورت ہے
کیونکہ اسکے بغیر وہ بن نہیں سکتی۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ گز بھر لمبا مضبوط ڈورا لیکر اسکو دونوں
سرے باندھکر دوہرا کر لیا



جاتا ہے
پھر پاؤں کے دونوں انگوٹھوں میں
ڈالکر پھیلا لیا جاتا ہے تب لمبے لمبے بالوں کی گچھی بنائی جاتی ہیں ہر ایک گچھی میں ۱۵ یا ۲۰
بال ہوتے ہیں گچھی کا ایک سرا جس طرف بالوں کی جڑ ہو باریک ریشمی تار سے باندھ لیا جاتا ہے
تب ایسی بندھی ہوئی گچھی اٹھا کر اور اسکا بندھا ہوا سرا دونوں ڈوریوں کے درمیان
۲۔۳ انگل لمبا اوپر کو نکال لیا جاتا ہے



پھر پہلی طرف کی ڈوری کے ادھر سے

پھر اس کو اونچی طرف سے نکالکر دوسری طرف والی ڈوری پر بھی اسیطرح لپیٹ کر آخر کو اسی درمیانی
گتھی کے ساتھ دیا جاتا ہے اس ترکیب سے ان بالوں کے ایسے پیچ پڑ جاتے ہیں کہ خوب
سوت ہوجاتے ہیں تب اون کو پیچھے ایک اور گرہ دھاگے کی لگا دیتے ہیں اسیطرح پر میں
بار گز لڑی تیار کر لیجاتی ہے جس کو جا ہو جہاں استعمال کرو ٹوپیاں بناؤ داڑھی بناؤ
وغیرہ وغیرہ ٹوپی بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ دبیز لٹھے یا کسی اور باریک کپڑے کی ٹوپی بناکر
بالوں کی لڑی والا ڈورا اوسکے اوپر سے دیتے ہیں اور ٹوپی کے نچلے کنارے سے ٹانکا شروع کرتے
ہیں اور چاروں طرف پھراتے ہوئے سیتے جاتے ہیں اسیطرح چوٹی تک پہونچاتے ہیں اور پھر شانہ کرکے
بالوں کو گوند کے لعاب یا بہدانہ سے تر کرکے یکساں کر دیتے ہیں یہ ڈوری کو لپیٹا سینے
کی ترکیب ہے ۔



ٹوپی بنانے کی دوسری ترکیب

جالیدار یا آب رواں یا گزی کلابتہ کپڑے کی ٹوپی بنالو یعنے کسی ایسے کپڑے کی ٹوپی بنالو
جو جالیدار ہو تب مٹی کا قالب بناکر دوسرے بالوں کی لڑی والا ڈورا اوسی طرح لپیٹ کر بلکہ وہ
ٹوپی وہ جالیدار ٹوپی اوپر سے ڈھک کر جالی کے ایک ایک خانے میں سے دو دو بال
سوئی اور موچنے کے ذریعہ نکال لو جب تمام بال سب جالیدار خانوں میں سے نکل چکیں
تب بہدانہ کا پتلا لعاب ٹوپی کے کپڑے اور بالوں کی جڑ ہو [illegible] کو لگا دو تاکہ [illegible] سختی آجاوے
اور بال پھر نکل نہ سکیں اور ٹوپی کو قالب کے اوپر سے اوتار کر اندر کوئی باریک کپڑا مثل ململ
وغیرہ لگا دو یہ ٹوپی گو بڑی محنت سے بنتی ہے مگر اعلیٰ درجہ کی اور قیمتی ہوتی ہے ۔

ڈاڑھی بنانے کی ترکیب

جسطرح ڈوری میں بال لگاتے ہیں اسی طرح لوہے کی تاروں میں لگاتے ہیں اور چونکہ تار
سخت ہوتی ہے لہذا جسطرح پر چاہتے ہیں رکھتے ہیں
ڈاڑھی لگانے کے واسطے دونوں طرف  کے سرو تیر

دو کنڈیاں ہوتی ہیں جنکو دونوں طرف دو کانوں میں پہنسا لیتے ہیں ہڈا اٹھیاں
ہر رنگ کی ہوتی ہیں یعنے سرخ سپید سیاہ۔

موچھے بنانے کی ترکیب

اس کی ترکیب نہایت سادہ ہے بہت سے بال لیکر درمیان سے خوب کسکر ریشمی ڈورے سے باندھ دیتے ہیں اور اسی درمیانی جگہ لوہے کی چھوٹی سی کمانی لگا لیتے ہیں جو ناک میں پہنسائی جاتی ہے کمانی اسطرح کی ہوتی ہے +

اطلاع بالوں کے امراض کا علاج مثلاً بالوں کا سخت ہو جانا پھٹ جانا گرتے جانا کہیں سو سپید کہیں سیاہ ہو جانا۔ بالکل گر جانا۔ بالوں پر خضاب کا رنگ چڑھانا وغیرہ وغیرہ اس موقع پر نہیں لکھتے اگر کسی فصل میں ادویات کا ذکر کیا گیا تو وہاں انشاء اللہ لکھا جائیگا +

نیل کا بیان

نیل ایک خاص قسم کے پودے سے بنایا جاتا ہے تجارت میں بڑی جان ہے ہزاروں لاکھوں من ہر سال بنتا ہے اور پھر بھی مہنگا بکتا ہے کیونکہ بکا خرچ کپڑوں ریشم اور شال وغیرہ کے رنگنے میں کام آتا ہے اور سچ تو یہ ہے کہ نیلا رنگ صرف اسیکا دیا جاتا ہے اور سبز بھی اسی کے سبب بنتا ہے زرد اور سرخ رنگ تو اور کئی اشیائے بنائے جاتے ہیں مگر نیلا رنگ صرف اسی سے یہ پودہ ملک ہندوستان اور امریکہ میں پیدا ہوتا ہے اور وہاں اسکے بڑے بڑے کارخانے ہیں۔

نیل بنانے کا طریق

پتھر یا چونہ کے سہارے بچے اسطرح بنائے ہوئے ہوتے ہیں کہ ایک سب سے بڑا دوسرا اس سے

قدرے چھوٹا اور نیچے تیسرا دوسرے سے قدرے چھوٹا اور نیچا ان تینوں حوضوں کا رستہ
آپس میں ملا ہوا ہوتا ہے یعنے بڑے کی نالی



درمیان والے میں اور درمیان والے کی سب سے
چھوٹے میں اس طرح پر کہ اگر بڑے حوض کا پانی چھوڑا جاوے تو درمیانی حوض میں
آجاوے اور پھر وہاں سے نکالا جاوے تو سب سے چھوٹے حوض میں جو ان دونوں سے
نیچا ہی ہے۔ آجاوے ۔

پس نیل کے پودے کاٹ کر حوض میں مع میٹھے پانی کے دو روز بعد میں ڈالدیتے
ہیں پودوں کے اجسام گل کر سڑ جاتے ہیں اور خمیری متعفنہ بو دینے لگتے ہیں۔ تب
شاخوں کو جو پانی میں گل گئی ہوتی ہیں لاتوں سے خوب ملتے دلتے ہیں جنہیں سے
سیاہی نما زرد رنگت کا گاڑھا عرق نکلتا ہے جب عرق سب نکل چکتا ہے تب لکڑیاں اور
موٹے موٹے اجزاؤں کو نکال لیتے ہیں اور بڑے حوض کی نالی کھولکر عرق کو دوسرے
حوض میں لے آتے ہیں وہاں ایک شبانہ روز ٹھیرا کر مادہ کو تہ نشین کرتے ہیں اور تمام
اوپر کا عرق تیسرے حوض میں لے آتے ہیں وہاں بھی چند گھنٹہ ٹھیرا کر پانی بالکل
باہر نکال دیتے ہیں تب دونوں حوضوں میں جو مادہ تہ نشین ہے اکٹھا کر کے ٹکیہ بنا کر سکھا لیتے ہیں
جو نیل کہلاتا ہے اگر عرق میں سے رنگ بہت جلد نکالنا مطلوب ہوتا ہے تو چونیکا پانی
مقطر اور گرم کر کے ڈالتے ہیں چونکہ یہ پودہ پہلے درجہ کا بادی ہوتا ہے اسلئے جو لوگ
لاتوں سے ملتے ہیں وہ کالی مرچیں اور گھی بہت بہت کھاتے ہیں۔ اہل یورپ نے
اس تکلیف کو رفع کرنے اور جلد رنگ نکالنے کیغرض سے کلیں ایجاد کی ہیں جن کے
ذریعہ بہت جلد رنگ نکل آتا ہے کیونکہ سٹیم انجن کے زور سے بیلنے اور پھر کیمیائی بہت
اجزاؤں کو مل دینے میں عمدہ نیل کے جسم کے اوپر تانبے کی سی رنگت دکھائی دیا کرتی ہے
نیل بڑا ہلکا ہوتا ہے پانی پر تیرتا ہے اسکا سفوف پانی کی سطح پر پڑا رہتا ہے اور جب
گھولا جاتا ہے تب تہ نشین ہو جاتا ہے نیل شراب سرکہ گندھک کے تیزاب اور ایتھر میں حل
ہو جاتا ہے۔ مگر شورے کے تیزاب سے اسکی رنگت بالکل اڑ جاتی ہے مرجب

اوسکو پانی میں حل کرتے ہیں تو اول کہل میں خوب طرح حل کرتے ہیں جب اسمیں لیس دار لعاب سا پیدا ہو جاتا ہے تب تھوڑا تھوڑا چونہ کا مقطر پانی تیز گرم کرکے ڈالتے جاتے ہیں جس سے اس کے اوپر جھاگ اٹھتی جاتی ہے اُسوقت برتن یا مٹ کو ڈھک کر ۳ یا ۴ روز تک رکھ چھوڑتے ہیں۔ تب اسکا حل قابل استعمال ہوتا ہے +

ایک اور الطریقہ

نیل کو باریک پیسکر گرم پانی میں گھول دو اگر سیر بہر پانی ہو تو ۵ تولہ نیل کافی ہے جب گھل جاوے تب چھ ماشہ سوڈا ۱۰ ماشہ سپید پھٹکڑی باریک پیسکر اسمیں ڈالدو اور ہلا کر ۱ گھنٹہ کے بعد ۳ تولہ ہیرا کسیس خوب باریک پیسکر اسمیں ملا دو اور بوتل کو تین روز تک پڑا رہنے دو اور دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ ہلا دیا کرو ۳ روز کے بعد قابل استعمال ہو جاویگا اس کا رنگ نہایت خوشنما ہوتا ہے +

سلفیٹ آف انڈگو جسے مربہ کا رنگ کہتے ہیں

عمدہ نیل باریک پسا ہوا ۵ تولہ گندھک کا تیزاب سوا پاؤ تیزاب کو چینی کے برتن میں ڈالکر برتن کو کسی پانی بھری طشت میں رکھ دو اور نیل پسا ہوا چٹکی چٹکی کرکے تیزاب میں ڈالتے جاؤ اور کانچ کی چھڑی سے ہلاتے جاؤ جب تمام نیل اسمیں گلکر ملجاوے تب برتن میں بہلو یہ رنگ اون اور ریشم کا اسباب رنگنے کے کام آتا ہے سلفیٹ جب اپنے وزن سے ۱۲ گنا سرد پانی میں حل کیا جاتا ہے تو عمدہ رنگ دیتا ہے اگر پانی کو تیز گرم کر لیا جاوے تو اور بھی جلد حل ہو سکتا ہے +

نیل کا رنگ خُم میں تیار کرنیکا ایک انگریزی طریق

عمدہ نیل باریک پسا ہوا ایک سیر زنگار ۲ سیر چونہ قلعی بجھا ہوا ۲ سیر زنگار کو پانی میں حل کر لو بعد نیل کو تھوڑے پانی میں خوب حل کر کے چونہ ملا دو ازاں بعد حل شدہ زنگار کا

پانی تھوڑا تھوڑا کر کے اسمیں ملاتے جاؤ جب سب مل چکے تب ۲۴ گھنٹہ تک رکھ چھوڑو جسکے بعد یہ قابل استعمال ہو جاتا ہے چونکہ چند عرصہ تک اس خم میں کپڑے ڈال ڈال کر رنگنے سے نیل کا زور گھٹ جاتا ہے لہذا تھوڑا زنگار اور تھوڑا چونہ اور ملا دینے سے پھر از سر نو رنگ تیار ہو جاتا ہے ❖

تنبیہ ۔ واضح ہو کہ خزرہ کی تلاش نیل کے خم میں گر پڑنے سے تمام نیل خراب ہو جاتا ہے اسلئے خزرہ یا اسکے کسی اجزاء کو نیل کے مٹکے قریب آنے دینا چاہیئے اور اگر خدانخواستہ نیل بگڑ جائے تو از سر نو سارا عمل کرنا پڑے گا ❖

میٹھے کا بیان

طب کے رو سے تو میٹھا روح کی خاص غذا ہے جو غذا بد ذائقہ یا دیرہضم ہو اگر اسمیں میٹھا ملا دیا جاوے تو فوراً لذیذ اور ہضم ہو جاتی ہے ۔ مثل مشہور ہے کہ جو کھا میٹھے کی لالچ سے کہا یا جاتا ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ میٹھا ہی ایک مرغوب الطبع شئے ہے ❖ دنیا میں ایک بڑا خرچ اور بڑی تجارت سے بڑے بڑے کام میں لایا جاتا ہے مختلف اقسام کی مٹھائیاں مربّے بنائے جاتے ہیں ۔ شربت گلقند وغیرہ اشیار بنائی جاتی ہیں ۔ روغن اور چھوٹے ذالے مصالحوں میں کام آتا ہے کئی طرح کی دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے الغرض ایک میٹھے کی ہر ایک جگہ ضرورت ہے میٹھے کا جزو ہر ایک شئے میں تھوڑا بہت ضرور ہوتا ہے حتے کہ آدمی کے پیشاب میں بھی شکر پائی گئی ہے ۔ کارخانوں میں کئی اشیار سے میٹھا نکالا جاتا ہے ۔ مثلاً گنا یعنے ایکھ ۔ چوبندر ۔ نارڈی کشمش ۔ آلو ۔ جو ۔ کھجور ۔ بیٹھا ۔ شکر قند وغیرہ وغیرہ ❖

مگر ان سب میں گنا زیادہ کارآمد شے ہے جسمیں سے میٹھا بہت اور کثرت سے نکلتا ہے اسی لئے اکھ کے کھیت ہر ملک اور دیار میں کثرت سے بوتے جاتے ہیں ۔ کر باوجود بہت سے ویسے ہی کہائے جانے کے لئے پھر بھی ہزاروں لاکھوں من

میٹھا نکالتے ہیں ۔

رس نکالنا

گوڑ بنانے کے واسطے پہلے رس نکالی جاتی ہے لکڑی یا لوہے کی موٹے موٹے
بیلنیں اس کام کے واسطے استعمال کئے جاتے ہیں دونوں بیلن بیلوں کے ذریعہ پھرائے
جاتے ہیں اور آٹھ آٹھ دس دس گنّے اکٹھے دونوں بیلن میں دیئے جاتے ہیں جہاں
دب کر انکا تمام رس نیچے نکلکر برتن میں جا پڑتا ہے جن گنّوں کا رس ایکدفعہ
نکل جاتا ہے اونہیں کو دوبارہ سہ بارہ چرخیوں میں دیدیکر تمام عرق نکال لیتے ہیں ہندوستان
میں ایک بیلنے پر چار چار پانچ پانچ آدمی کام کیا کرتے ہیں یعنی ایک انکھ کو ٹکڑے
کاٹتا رہتا ہے دوسرا کولہو میں ٹکڑے دیتا جاتا ہے تیسرا بیل چلاتا ہے چوتھا رس
لیکر کڑاہو میں ڈالتا ہے اور پانچواں اسکو پکانے میں مشغول رہتا ہے ۔

رس پکا کر گڑ بنانا

رس کو بڑے بڑے کڑاہوں میں ڈال کر آگ پر پکاتے ہیں آگ نرم نرم رکھتے ہیں جب
پک پک کر رس گاڑھا ہو جاتا ہے تب تیز آگ کر کے باقی کا عرق سکھا ڈالتے ہیں گڑ بنجاتا ہے
مگر اس طرح کا گڑ بدرنگ اور میلا اور لسیدار ہوتا ہے لیکن صاف اور عمدہ گڑ بنانے کے
واسطے پکتی ہوئی رس میں کسی کمہار دار پانی کا چھینٹا دیتے جاتے ہیں اور جو میل کٹتا ہے
کفگیر سے اتارتے جاتے ہیں حتی کہ رس صاف اور مقطر ہو جاتا ہے اور جمنے پر سپید گڑ بنجاتا ہے
اگر خستہ اور وزندار گنّوں کا رس ہوتا ہے تو نہایت عمدہ مال نکلتا ہے یعنے شکر بنجاتی
ہے ۔ ورنہ گر مگر رس نہایت غلیظ ہوتا ہے یا خراب گنّوں کا ہوتا ہے تو نہ گڑ بنتا ہے
نہ شکر بلکہ ایک اور شئے بنجاتی ہے جو شہد کی مانند لسیدار ہوتی ہے یعنے شیرہ جسے بعض
شہر والے لیٹ بھی کہتے ہیں یہ تنباکو بنانے میں بہت کام آتی ہے شیرہ کے برتن جب بھر کر
لٹکا دیئے جاتے ہیں تو چند روز کے بعد شیرہ کے تلے ایک اور شئے تہ نشین ہو جاتی ہے جسے راب

کہتے ہیں یہ دانہ دار اور شگفتہ کیسے ذائقہ میں ہوتی ہے بطور سوغات کے دور دور پہنچی جاتی ہے۔

میٹھا صاف کرنے والی اشیا

ہندوستانی لوگ تو دریا کی کاہی اور جالا جو دریا کے ان حصوں میں جہاں پانی ٹھہرا ہوا رہتا ہے پایا جاتا ہے استعمال کرتے ہیں یہ جالا رنگت میں سبز اور ریشہ دار بیل کیطرح کئی کئی گز لمبا ہوتا ہے ان چیزوں کو رس میں ڈال کر پکاتے ہیں اور خوب ہلاتے ہیں انکی کہار سے میل چھٹ چھٹ کر اوپر آجاتا ہے جسکو کفگیر سے اتار تے جاتے ہیں مگر انگریزوں نے صاف کرنے کے اور بہت سے مصالحہ دریافت کئے ہیں مثلاً چونہ سوڈا۔ دودھ، گندھک کا تیزاب، سرکہ، لیموں کا عرق وغیرہ وغیرہ۔

ان میں سے خواہ کوئی شئے ہو مگر تھوڑی تھوڑی ملائی جاتی ہے کیونکہ زیادہ ملانے سے میٹھا چکنا خراب اور بدذائقہ ہو جاتا ہے۔

شکر کی کھانڈ بنانا

شکر کو پانی میں گھولکر نرم نرم آگ پر پکاتے ہیں اور سوڈا کو دودھ کی کچی لسی میں گھولکر اسمیں چھینٹا دیتے جاتے ہیں اور جسقدر میل کٹکر اوپر آتا ہے وہ سب کفگیر سے الگ کرتے جاتے ہیں اسیطرح پر جب تمام میل چھٹ چکتا ہے تب تیز آگ کرکے پانی سکھا ڈالتے ہیں اور نرم نرم مادہ کو لکڑی کے کفچوں سے مل دلکر کھانڈ تیار کرتے ہیں کیونکہ اگر لکڑی کے کفچوں سے نہ ملیں تو تمام مادہ جمکر ایک ڈلا بنجاوے جسطرح حلوا بنانے کے لئے آٹا بہونا جاتا ہے اسی طرح شکر کو بھی بہونتے ہیں۔

قوہ کی مصری بنانا

کمعدہ کہانڈ کو پگھلا کر اور کہاروں سے صاف کرکے اسقدر قوام کرتے ہیں کہ تار چھوڑنے

لگتی ہے اسوقت بڑے بڑے چوڑے برتنوں میں ڈالکر سایہ میں کھدیجاتی ہے اور
پاؤ گھنٹہ کے بعد برتنوں کو کھڑا کر دیا جاتا ہے اور جمے ہوئے قوام کو ایکطرف چھری سے ۳ ۴
یا ۵ خط ڈالدیئے جاتے ہیں۔ بس قوام میں سرخ اور غلیظ شیرہ ان خطوں کی راہ نکل نکلکر
سفید مصری جمتی جاتی ہے +

کوزہ مصری بنانا

سفید چینی کو پانی میں گھولکر پہلے سے نکھارتے ہیں اور دودھ سوڈا وغیرہ کا
چھینٹا دیکر بالکل صاف کر لیتے ہیں تب تین تار کا قوام کر لیتے ہیں یعنی نرم آگ پر اسقدر
پکاتے ہیں کہ جسوقت چٹکی میں لیکر دبلتے ہیں اور چٹکی کو کھولتے ہیں تو تین تاریں
نکلتی ہیں اسطرح کی قوام شدہ چینی کو کفچوں سے کوزوں میں ڈال ڈالکر جماتے ہیں جبار
اس مصری کے روڑے یا دانے بلور کی شکل کے جمتے جاتے ہیں۔ کوزہ مخروطی (شکل) شکل کا
ہوتا ہے جسکے اندر کچے سوت کے دوہرے یا تہرے ڈورے چاروں طرف لگے ہوتے ہیں جب
قوام شدہ مصری کفچوں سے ایسے کوزہ کے اندر ڈالی (شکل) جاتی ہے
تو ڈوروں پر قطرہ قطرہ ٹپک کر جمتی ہے اسی لئے روڑے بنتے جاتے ہیں ملتان میں
اس قسم کی مصری کثرت سے بنتی ہے مگر بیکانیر ملک راجپوتانہ میں اس سے
بہی عمدہ بناتے ہیں اور بڑے بڑے مٹکوں میں جماتے ہیں خوبی اس مصری کی
یہی ہے کہ برف کی طرح سفید اور بلور کی طرح شفاف ہو +

شاہجہانپوری چینی بنانا

چینی کو پانی میں گھولکر گندھک کے تیزاب سے صاف کرتے ہیں اور آخیر کو سوڈا تھوڑا
تھوڑا ملاکر تیزاب کا جزو دور کردیتے ہیں تب اسقدر پکاتے ہیں کہ تین تار کا قوام
ہو جاتا ہے اسوقت سرد کرتے ہیں مگر دانے باندھنے کی غرض سے لوہے کی باریک سیخ
دار یا پانی سے برابر ملاتے رہتے ہیں یا تاروں کی چھلنی میں نرم نرم قوام ڈالکر چھلنی کو

چھلنے میں باریک یا موٹے جیسے سوراخ ہوں دانے شکل کے گرتے جاتے ہیں +

واضح ہو کہ اب تھوڑے عرصہ سے انگریز ہڈیوں کا کھار ڈالتے ہیں کیونکہ انکو چونہ میں ماددہ میں کا مادہ بکثرت ہوتا ہے جو شیرہ کو بہت جلد اور عمدہ کھانڈ نکھار دیتا ہے ہڈیوں کو جلا کر چونہ بنا لیتے ہیں اور چونہ کو پانی میں حل کر کے ڈالتے ہیں +

اطلاع علاوہ گنّوں کی رس کے اور جس شئے کی شکر بنانی مطلوب ہوتی ہے اسکو پانی میں گلا لیتے ہیں اور گھوٹ کر حلیم یا فرنی کی سی بنا لیتے ہیں تب کھار دیکے صاف کر کے نکھار لیتے ہیں اور کھانڈ جما لیتے ہیں پرانے چھیچھڑوں کی بھی کھانڈ نکلتی ہے جو علاوہ کنداریعنی ودار ہونے کے کھٹ میٹھا ہوتا ہے عرب میں چھوہاروں کی قند بنتی ہے اور فرانس میں آلوؤں اور چقندر کی وغیرہ وغیرہ +

مصری کو رنگنا

ہندوستان میں اسکا بالکل رواج نہیں مگر یورپ میں مصری کو مختلف رنگوں سے رنگتے ہیں یعنی زعفران سے ہلکا سا زرد انڈے کی سپیدی سی برف کیطرح سپید +

ٹانکا بنانا اور ٹانکا چلانا

سونار سادہ کار لوہار ٹھٹھیرا اور جڑیئے اپنے اپنے مطلب کے موافق مختلف انداز کے دھات سے ٹانکے بنا لیتے ہیں۔ مگر سب میں یہ بات مدنظر رکھی جاتی ہے کہ جس دھات کے واسطے بنایا گیا ہے اوس کی دھات سے نرم ہو یعنے جتنی دیر میں وہ دھات میں جل جاتی ہے اس سے نصف میں یہ بالکل پانی ہو جاوے اگر ایسا نہو تو کبھی مطلب بر آری نہو کیونکہ جوڑ لگنے سے پہلے ہی شئے گلجا یا کرے پس یہ ایک ضروری بلکہ لازمی بات ہے کہ ٹانکا گلنے میں اپنی متعلقہ دھات سے نرم ہو +

سونے کا ٹانکا

(۱) سونا ایک تولہ۔ چاندی دو ماشہ۔ تانبا ۴ ماشہ۔ پہلے سونے کو گلاؤ پھر تانبا ملاؤ۔ ازاں بعد چاندی ملا کر ایکجا کر لو۔

(۲) دیگر ایضاً نرم سونا ایک حصہ۔ چاندی تہائی۔ تانبا پانچواں حصہ لوہا آٹھواں حصہ سب کو گلا کر ملا لو۔

(۳) دیگر نرم سونا ایک تولہ چاندی ۴ ماشہ تانبا ایک ماشہ سب کو گلا کر ملا لو۔

(۴) دیگر عمدہ سونا ایک تولہ۔ چاندی ۴ ماشہ تانبا ۲ ماشہ پیتل ڈیڑھ ماشہ سب کو ملا کر گلا لو۔

چاندی کا ٹانکا

(۱) چاندی عمدہ ایک تولہ جست ۲ ماشہ۔ چاندی گلا کر جست ملا لو۔

(۲) نرم چاندی ایک تولہ قلعی ایک تولہ چاندی گلا کر قلعی ملا لو۔

(۳) عمدہ چاندی ۲ حصہ۔ پیتل ایک حصہ پیتل گلا کر چاندی کا برادہ ملا دو۔

(۴) سخت ٹانکا چاندی ۳ حصہ۔ تانبا ایک حصہ باہم ملا کر گلا لو۔

(۵) نرم پیتل ۵ تولہ۔ چاندی ۳ تولہ سب کو گلا کر ملا لو۔

(۶) چاندی ایک تولہ جست ۹ ماشہ۔ نہایت درجہ کا نرم ہے۔

تانبے کا ٹانکا

(۱) پیتل ایک تولہ قلعی ۳ ماشہ (۲) پیتل ۲ تولہ قلعی ۹ ماشہ جست ۹ ماشہ (۳) تانبا ایک حصہ جست ایک حصہ باہم ملا کر گلا لو (۴) سخت تانبا ۲ تولہ جست ۴ تولہ قلعی ۹ ماشہ (۵) تانبا دس حصہ جست ۲ حصہ قلعی ۲ حصہ (۶) تانبا ایک تولہ جست ۲ تولہ سب کو باہم ملا دو (۷) تانبا لوہا جست برابر ملا کر گلا لو۔

پیتل کا ٹانکا

(۱) پیتل ایک تولہ قلعی ۲ ماشہ گلا کر ملا لو (۲) پیتل ایک تولہ جست ۳ ماشہ قلعی ۳ ماشہ گلا کر ملا لو۔ (۳) پیتل ایک تولہ جست ۲ ماشہ۔ یہ نرم ٹانکا ہے +

لوہے کا ٹانکا

لوہے کو صرف تانبا اور پیتل کے برادہ سے جوڑتے ہیں کسی خاص مرکب کی ضرورت نہیں +

جست کا ٹانکا

قلعی ۲ حصّہ سیسہ ایک حصّہ یہی قلعی کا بھی ہے۔

پیوٹر کا ٹانکا

پیوٹر کو جل بھی کہتے ہیں قلعی ۲ حصہ سیسہ ایک حصّہ بسمتھ ایک حصہ گلا کر ملا لو +

قلعی گروں کے کام کا ٹانکا

(۱) قلعی ایک حصہ سیسہ ایک حصہ (۲) قلعی ایک تولہ جست ۲ ماشہ +

سیسے کے کام کا ٹانکا

(۱) سیسہ ایک تولہ قلعی ۹ ماشہ (۲) سیسہ اور قلعی برابر +

ٹانکے بنانے کا طریق

سب قسم کے ٹانکوں کے اجزا باہم ملا کر قرص یا ڈلی بنا لی جاتی ہے مگر سونے اور چاندی کے

ٹانکے کا اور یہی طریق ہے یعنی اجزائوں کو گلا کر باریک کر لیتے ہیں تب مٹی کی رکابیوں
میں ڈالکر کاغذ کے ورق کے برابر موٹا ورق یا پترہ بنا لیتے ہیں اور قینچی سے کاٹکر باریک
باریک لمبی لمبی یعنی قرضے بنا لیتے ہیں جن رکابیوں میں ٹانکے کا ورق بناتے ہیں وہ گہری
بالکل نہیں ہوتیں بلکہ بالکل ہموار سطح والی اس طرح پر انکین سے
جو اوپر والی ہوتی ہے اسکو ایک قبضہ بھی لگا ہوا ہوتا ہے
تاکہ جس وقت ٹانکا گلا کر نچلی رکابی پر ڈالتے ہیں تو اوپر والی رکابی کو دستہ سے پکڑ کر
اوپر رکھکر ذری کا دبا لیتے ہیں پس ٹانکا کاغذ کیطرح پھیل جاتا ہے ۔

ٹانکا لگانا

سخت دھاتوں کا ٹانکا مثل سونا چاندی تانبا پیتل لوہا سوہاگہ کی مدد سے لگایا جاتا ہے
سوہاگہ کو باریک پیسکر پانی میں گھول کر کے پتلی رُبڑی کیطرح کر لیتے ہیں تب اوسمیں ٹانکے
کے جزوں یعنی باریک کٹی ہوئی ٹکڑوں کو ڈالکر دھاتوں کے جوڑ پہ لگالتے ہیں اور آنچ
پہ پہلے سینک کر پھر آگ کے سخت تاؤ میں رکھتے ہیں کیونکہ اگر پہلے نہ سینک لیں تو سہاگہ
آنچ سے موم کیطرح پک کر اور پگھلکر جوڑ سے ادھر اودھر ہو جاتا ہے اسلئے پہلے سینک
لینا مناسب ہے تاکہ اجزا جوڑ پر جم جاویں سونے چاندی کی پتلی شے کو جب جوڑنیکو ٹانکا
لگاتے ہیں تو جوڑ والی جگہ کو ننگا رکھتے ہیں اور باقی سب جگہ کو چکنی مٹی سے لیپ دیتے ہیں
تاکہ شے نہ گل جاوے ۔

باقی دھاتوں کو ٹانکا لگانے میں چربی یا بیروزہ یا نوشادر سے مدد لیجاتی ہے چنانچہ
جسجگہ ٹانکا لگانا ہوتا ہے اسکو پہلے خوب صاف کر لیتے ہیں تاکہ سب اجزا دونوں تک ٹانکا
پہنچ جاوے پھر اسجگہ کو آگ میں گرم کرکے پہلے چربی یا موم یا بروزہ خواہ خشک یا پتلی
ہوئی نوشادر لگا کر ٹانکا لگالتے ہیں کیونکہ ان اشیا کی مدد سے ٹانکے کے اجزا بہت جلد جوڑ پہ
پھیلکر اسکو پکڑ لیتے ہیں اور یکساں پہنچتے ہیں اب تھوڑے عرصہ سے ان سب اشیا کی بجائے صرف
نمک کے تیزاب سے ٹانکا لگایا جاتا ہے کیونکہ کچھ آگ کی گرمی اور کچھ تیزاب کی تیزی سے ٹانکا

بہت جلد گلتا اور چلتا اور پھیلتا ہے۔ تیزاب کا یہی فائدہ ہے کہ جوڑ کی جگہ سے تیل کو بھی
ساتھ کا ساتھ صاف کرتا جاتا ہے چونکہ اس طریق سے جوڑ عمدہ پختہ اور جلد لگتا ہے
اسلئے اب اسکا رواج عام ہوگیا ہے۔

ٹانکا لگانے کے اوزار

سونے چاندی وغیرہ کے اسباب کو جوڑ لگانے کے واسطے دو باریک اچھی دونوں قسم کے
منہ والے موچنوں کی درکار ہوتی ہے کیونکہ ٹانکے کی پتروں کو سوہاگہ کی پلستر میں لپیٹ کر
ان موچنوں سے پکڑ پکڑ کر جوڑ پر جماتے ہیں یا زیور کے جوڑ لگانے والی جگہ کو حسب منشا
ادھر ادھر کھسکا سکتے ہیں۔ لیکن باقی دھاتوں کے لئے علاوہ موچنوں کے ایک اوزار
کی اہم ضرورت ہے جسے کاہیا کہتے ہیں اس کا پچھلا دستہ لکڑی کا
ہوتا ہے اور اگلا سب حصہ لوہے کا جسکا منہ کلہاڑی کی طرح پتلا دھاردار اوپر سے لیتی
پیچھے کی طرف سے دلدار ہوتا ہے ٹانکے کی ڈلی کو موٹی اینٹ پر رکھ دیتے ہیں اور کاہیے کے
اگلے سرے کو آگ میں سرخ کرکے پہلے نوشادر کے سفوف میں رگڑتے ہیں پھر ٹانکے
پر رکھکر رگڑتے ہیں ٹانکا اسکی گرمی سے پگھل کر اسکے منہ سے لگ جاتا ہے تب اسطرح
ٹانکے سے بھری ہوئی کاہی کو جوڑ کی جگہ پر تیزاب یا چربی یا ال وغیرہ لگا کر پھیرتے ہیں
تو ٹانکا جوڑ پر لگتا اور پھیلتا جاتا ہے۔ ٹانکا لگانے میں کاریگری یہی ہے کہ جوڑ عمدہ ہوا اور ٹانکا
یکساں لگے۔ سونے چاندی کو نہایت نازک اور باریک پتروں کو ٹانکوں کی آنچ سے ٹانکا نہیں
لگاتے بلکہ چراغ کے شعلہ سے اس کام کے لئے کاریگروں کے پاس
کمان کی طرح خمدار نلکی بنی ہوتی ہے جسکا ایک سرا باریک دوسرا کشادہ
ہوتا ہے کشادہ سرے کی طرف سے پھونک بھرتے ہیں جو پتلے سرے کی طرف
سے نکلتی ہے جس شئے کو جوڑ لگانا ہوتا ہے اس کو ابرق یا لوہے کے
باریک پترے پر رکھکر ہاتھ سے یا کسی چمٹے سے پکڑ لیتے ہیں اور چراغ جلا کر کسی
اونچی جگہ پر رکھ لیتے ہیں تب اس خمدار نلکی کے ذریعہ چراغ کے شعلہ کی لو ٹانکا تک پہنچاتے

ہیں کیونکہ جب نلکی کو چراغ کے شعلے کے قریب پیچھے رکھکر نرم ہونکاتے ہیں تو ہوا
کے زور سے شعلہ پھیلکر ٹانکے تک جاتا ہے پس اس طرح چند لمحہ گزرنے سے ٹانکہ
چل جاتا ہے۔

دو ایسے اشیائ کو جوڑنیکا اصول

جنمیں سے ایک دھات سخت دوسری نرم ہو پہلے سخت دھات کے کناروں کو گرم کرکے قلعی کر لیتے
ہیں پھر نرم دھات کا جوڑ ملاکر نرم دھات کے موافق ٹانکا تیزاب سے تر کرکے لگاتے
ہیں اور کوئلوں کی نرم آنچ پر باحتیاط تمام چلاتے ہیں۔

لوہے اور سیسے کی اشیا کو جوڑنا

نمک کے تیزاب میں جستے کے اسقدر ٹکڑے ڈالو کہ گل کر مٹ جاویں تب اس ترکیب سے تیزاب
کو ڈھک کر رکھو پھر لوہے کی اشیاء کے کناروں کو آگ میں تیز گرم کرکے اس تیزاب میں
غوطہ دو اور نوشادر مشقوف اوپر چھڑک کر قلعی کا ٹکڑا گھس دو تاکہ لوہے کے کنارے
قلعی ہو جاویں بعد ازاں سیسے کی شئے کے کنارے جوڑ کے ساتھ ملاکر سیسے کا ٹانکا
جو پیچھے لکھا گیا ہے لگاکر آگ اور تیزاب کی مدد سے چلا دو۔

لوہے اور جست کی شئے کو جوڑنا

اسی طرح یہ بھی جوڑی جاتی ہے۔

لوہے کو پیتل یا تانبے سے جوڑنا

پہلے لوہے کی شئے کے کنارے قلعی کرو تب پیتل یا تانبے سے جوڑ کر مناسب
ٹانکے سے جوڑ دو۔

پیتل یا تانبے کو جست سے جوڑنا

تانبے یا پیتل کو قلعی کرنے کی ضرورت نہیں صرف ہر دو شے کا جوڑ ملا کر جست کا ٹانکا جیسا ذکر پیچھے کیا گیا ہے تیزاب کا مدد سے لگا دو۔

چل یوٹر قلعی یا سیسہ کی ٹوٹی ہوئی شے کو جوڑنا

اگر کوئی انمین قیمتی شے کسی معمولی دیسی کاریگر کے پاس جڑوانے لیجاویں تو وہ کبھی نہیں جوڑ سکیگا کیونکہ اس کے خیال میں ایسا کوئی ٹانکا نہیں جو ان کے گلنے سے پہلے گل جاوے کیونکہ یہ دھات پرلے درجہ کی زود گداز ہیں مگر ڈبل وزنگ نے نہایت عمدہ اور آسان طریق نکالا ہے یعنی ہر دو کناروں کو آگ پر سینک کر اور پھر تیزاب نمک میں ڈبو کر لا دیں اور اوپر سے تیز گرم کردہ کا ہیا یا لوہے کی چوڑی سیخ گھسے ہیں پس اس جگہ سے دھات گلکر خود بخود ملا ٹانکا جڑ جاتی ہے۔

لوہے کے دو ٹکڑوں کو ٹانکا لگانا

لوہے کے دو ٹکڑوں کے درمیان پیتل کے پتلے ٹکڑے کو رکھکر اور دونوں سے باندھکر آگ میں سرخ کرتے ہیں پس پیتل پگھلکر ٹکڑوں کو جوڑ دیتا ہے۔ اگر لوہے کے ٹکڑے پتلے اور نازک ہوتے ہیں تو سہاگہ کو پانی میں گھولکر دونوں ٹکڑوں کے درمیان لگا دیتے ہیں اور پیتل کا برادہ اوپر چھڑکر آگ میں تپاتے ہیں۔ لیکن ہر حال میں یہ بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ٹانکا جوڑ پر سب جگہ نہیں لگایا جاتا بلکہ کہیں کہیں اور پھر کر مثلاً دو ٹکڑوں کو ٹانکے سے جوڑنا ہے تو ٹانکے کو اس طرح پر رکھا جائے گا۔ کیونکہ جسوقت ٹانکا پگھلتا ہے تو دور تک پھیل جاتا ہے۔ لیکن جہاں پترہ رکھکر ٹانکا لگانا پڑتا ہے وہاں دونوں ٹکڑوں کے برابر لمبا پترہ رکھتے ہیں۔

پتلا مرکب

باریک لوہے چون ۷ حصہ نوشادر ۲ حصہ گندھک ایک حصہ ان سب اشیا کو باریک پیسکر
کھرل کرلو اور پانی سے خمیر کرکے لوہے کو ٹکڑوں کے جوڑ پر لگا دو اور کوئلوں کی آنچ پر تپاؤ تھوڑی
سی دیر میں یہ دوا گل کر پھیلکر جوڑ میں بھر جاتی ہے بعد تیزاب کے خارج ہو جانے پر
نہایت پختہ جوڑ کر دیتی ہے ✦

تانبے اور پیتل کی بہت باریک اور پتلی اشیا کو جوڑنیکا ایک انگریزی طریق

قلعی کو موٹے ورق کا ٹکڑہ کاٹکر نمک کے تیزاب میں ڈبوکر جوڑ کے درمیان رکھکر اوپر سے
لوہے کی باریک تار سے باندھ دیتے ہیں اور کوئلوں کی آگ میں تپا کر جوڑ لیتے ہیں آنچ کے
تاؤ اور تیزاب کی کہار سے پتلا ورق فوراً گلکر جڑ جاتا ہے ✦

بغیر آگ کے جوڑنیکا ایک انگریزی طریق

جس شی کو جوڑنا ہو اُس کے جوڑوں کو ملا کر مرکب ذیل اوپر اور اندر لگادو اور جس وقت خشک
ہو جاوے تب شراب میں گلایا ہوا سہاگہ اوپر سے جوڑ پر لگا دو جب کہ لگتے ہی دوا جوش کھائیگی
جس وقت دوا کا ابال بند ہو جاوے تب فوراً شے کو سرد پانی سے دہوڈالو بعض کاریگر کھڑیا مٹی
پانی سے خمیر کرکے گوندھ لیتے ہیں اور اسکا پتلا ورق بنا کر جوڑ کے گرد لپیٹ دیتے ہیں مگر اوپر
سے منہ کھلا رکھتے ہیں اور اسی منہ کی راہ دوا لگا کر اوپر سے سہاگہ محلول ٹپکاتے ہیں مرکب یہ ہے۔
نوشادر ایک حصہ نمک ایک حصہ تارطیشا خاکستر کیا ہوا ۲ حصہ سب اشیا کو باریک پیسکر ملا کر
سن کے کپڑے میں جسے کتان یا الن یا رون کہتے ہیں پوٹلی باندھ دو تب چکنی مٹی کا لیپ اوپر
کرکے دو کٹھالیوں کے سپٹ میں بند کرکے سکھا رکھو سوکھ جاوے تب انگیٹھی میں کھنڈوا آگ
لحظہ بلحظہ بتدریج بڑھاتے جاؤ جس وقت سپٹ سرخ ہو جاوے تب آگ دور کرکے
سپٹ سرد کرلو اور اندر سے دوا نکال کر پیس لو ✦

تار تار کا خاکستر بنانا

شراب کی تلچھٹ دو کٹھالیوں میں بند کر کے نرم آگ میں رکھدو اور اسی طریق سے آگ تیز کرتے جاؤ جب کٹھالی سرخ ہو جاوے تب نکال کر سرد کر لو اور اندر سے ڈالکال لو۔

سوہاگہ شراب میں حل کرنا

باریک پسا ہوا سوہاگہ ۵ تولہ شراب برانڈی یا ڈیڑھ دو تولہ کو کسی لوہے کے برتن میں ڈالکر نرم آگ پر گلاؤ۔ تھوڑے عرصہ میں سوہاگہ گل جاویگا۔

دھاتوں کی متعلق چند عجیب اعمال کیمیہ

فولاد کو سفوف کرنا

اگر کھرل کر کے سوہان کیا جاوے تو علاوہ وقت کے وقت بھی بہت صرف ہوتا ہے لہذا ایک آسان ترکیب ہے کہ فولاد آگ میں سرخ کر کے سرد پانی میں بجھاتے جاؤ ۳ یا ۴ بار بجھا کر کوٹنے سے ٹوٹ جائیگا اسی طرح بار بار بجھاتے جاؤ اور کوٹتے جاؤ چند لمحہ میں باریک ہو جائے گا۔

لوہے سے اوکر مصنوعی طور پر بنانا

دراصل اوکر ایک قسم کی زنگدار مٹی ہے جو لوہے کی کان سے نکلتی ہے سرخ۔ زرد۔ بادامی سب قسم کی ہوتی ہے مگر مصنوعی طور پر بھی بن سکتی ہے اگر نوشادر کو پانی میں گھول کر لوہے کی بوسیدہ اشیاء پر چھڑکا جاوے اور کھلی ہوا میں رکھکر دن کی دھوپ اور رات کی شبنم کھلائی جاوے تو چند روز میں لوہے پر زرد زنگار جم جائے گا جسکو جھاڑ کر الگ کر لینا چاہئے بعد ازاں پھر اسی طرح وہی پانی چھڑک کر رکھ دینا چاہئے جو زنگار پھر جمے اوسکو پھر جھاڑ لینا

چاہیئے اسی طرح چند مرتبہ کرنے سے بہت سا زنگار بنکر تمام لوہا مٹی ہو جائیگا تب اُس مٹی اور پہلے اُترے ہوئے زنگار کو ملاکر کھرل کر لینا چاہیئے بس اور کرنگیا +

لوہے کو سپید کرنا

اگر حصہ ۵ اور ۳ حصہ نکل ملاکر گدازی جاویں تو ایک ادرہی دھات بنجاوے گی جو سپید اور چمکیلی ہوگی۔ انگریزی دھات کی زنجیریں جو بالکل سادہ ہوتی ہیں بڑے شوق سے پہنتے ہیں کیونکہ اس کی کوئی تنسی میلی اور زنگار خوردہ نہیں ہوتی +

پیتل زرد رنگ کا بنانا

جست ایک حصّہ تانبا اڑھائی حصّہ

سخت پیتل

تانبا ۲۵ حصّہ جست ۲ حصّہ قلعی ۱½ حصّہ۔

چین کے طریق پر سیسے کی چادر بنانا

دو آدمی اس کام میں درکار ہوتے ہیں پتھر کی سل یکساں ہموار اور لمبی چوڑی آگے دھری ہوتی ہے اور ایک کاریگر پتھر کا چوڑا سا تختہ ہاتھ میں لئے اوس کے سامنے کھڑا ہوتا ہے دوسرا شخص گھلے ہوئے سیسے کی کڑاہی کے پاس ہاتھ میں ایک چمچہ لئے کھڑا ہوتا ہے اس چمچہ سے گھلا ہوا سیسہ پتھر کی سل پر ڈالتا جاتا ہے جس کو دوسرا کاریگر بڑی تیزدستی سے پتھر کے تختہ سے سل پر پھیلا دیتا ہے۔ پھر دہ سرد ہو کر سیسے کی چادر جم جاتی ہے جسکے ناہموار کناروں کو کاٹ کر اور سطح کو ریت سے رگڑ کر صاف کر لیتے ہیں +

چین کے طریق پر چاندی بنانا

تانبا ۲ حصہ جست ۹ حصہ نکل ۴ حصہ چاندی ایک حصہ برادہ آہن ۱ حصہ سب کو آگ پر گلا کر ملا لو اہل چین اس قسم کی چاندی سے نہایت عمدہ اور مضبوط زنجیریں بناتے ہیں جو انگریزی نکل سے عمدہ پائدار اور ہمیشہ سپید رہنے والی ہوتی ہیں علاوہ ازیں لوٹے واسطے ہنک حلقے اور گھڑیوں کے کیس عینک کے خانے ٹوپیوں کے بٹن وغیرہ وغیرہ نہایت عمدہ بنتے ہیں۔ یہ چاندی کبھی زنگار نہیں لاتی ◆

گوٹے یا پرانے تلے سے چاندی نکالنا

گوٹے یا لنڈی کو کسی لوہے کے برتن میں ڈالکر کوئلوں کے تاؤ سے جلا لو اور راکھ باریک پیس کر پانی میں گھول دو لکڑی کے کٹھروں میں اس کو ایسے موٹے پانی کو ڈالکر ہلا کر مقطر کرتے جاؤ راکھ نکلتی جائے گی اور چاندی تہ بیٹھتی جائیگی۔ تب چاندی کو سفوف کو کٹھالی میں ڈالکر سہاگے کی مدد سے گلا لو ڈلی بن جاویگی ◆

طریق دیگر لنڈی یا پرانے گوٹے کو جلا کر راکھ کو نمک یا گندھک کے تیزاب میں گھول دو اور آدھ گھنٹہ کے بعد اس تیزاب میں تھا ہی اور پانی ڈالکر تانبے کی ٹکری ڈال دو پس چند عرصہ میں اس پر چاندی چڑھ جائے گی جسکو نکالکر چاندی جھوڑ الو ◆

چاندی کی سی دھات بنانا

تانبا ایک تولہ قلعی ۲ ماشہ۔ باہم گلا کر ملا لو ◆

نقش دار کاغذوں کے تختے چھاپنے کو چاندی کا سفوف بنانا

کٹھالی میں چاندی ڈالکر آگ میں گلا دو اور جس وقت گندھک کی چٹکی دیتے جاؤ چند عرصہ میں چاندی خستہ ہو جائے گی تب اسکو کھرل میں ڈالکر نصف تن پارا ملا کر گولی بنا لیا

سفوف بنجائیگا جسکو اگر قلم یا برش سے کسی گہرے کہدے نقش میں بھر کر دنیا سکیں اور اوپر سے صیقل کر دیں تو نہایت چمکیلا چاندی کا پانی چڑھ جاوے۔ مگر چونکہ چاندی قیمتی شے ہے اسلئے آجکل کے کاریگر رانگ سے بھی کام لیتے ہیں +

چاندی کو تانبے سے الگ کرنا

بسا اوقات چاندی اور تانبا مل جاتے ہیں اور کبھی چاندی اور تانبے کی مرکب شئے بنائی جاتی ہے اگر ایسی حالت میں چاندی کو تانبے سے الگ کرنا یا نکالنا ہو تو ایک حصہ تیزاب گندھک اور ایک حصہ تیزاب شورہ باہم ملا کر شئے کو اسمیں ڈالدو اور برتن کو نرم آگ پر جوش دو جب شئے گل جاوے تب تھوڑا سا پانی ڈالکر قدرے نمک لاہوری ڈالدو پس تھوڑی دیر میں چاندی تہ میں بیٹھ جاوے گی اوسوقت تیزاب کو اوپر سے تار لو اور تہ نشین چاندی کو سادہ پانی سے ۳ یا ۴ مرتبہ دھو کر سکھلا لو +

چاندی کا درخت

لفظ سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا چاندی کا درخت پھل پھول اور پتوں والا بنایا جاویگا مگر در اصل یہ بات نہیں بلکہ یہ ایک نئی معلومات ہے جسکو ایک کیمسٹ انگریز نے نکالا ترکیب اسکی یہ ہے کہ نائٹریٹ آف سلور ۲ ڈرام کو آدھ سیر پانی میں گھولو جب گھل جاوے تب برتن کو کسی جگہ ٹکا کر رکھدو جہاں ہلنے نہ پاوے پھر اسمیں ۴ ڈرام پارہ ملا دو پس چند عرصہ میں عرق میں ایک جوش اٹھیگا اور برتن کو چاروں طرف ایکقسم کے نہایت خوبصورت بیلدار نقش بنجاوینگے +

چاندی کی سطح پر سونے کا پلستر اوتارنا

سونے کو پانی میں گھولکر اسطح پر لگاؤ اور سفوف شدہ گندھک اوپر چھڑکدو تب طلق بالا آگ میں خوب سرخ کر کے پانی میں بجھا دو اور باہر نکال لو کپڑے یا برش سے پونچھ لو مگر برش کو پانی میں ہو کیونکہ سونا قیمتی شے ہے اسکا ضائع ہونے دینا اچھا نہیں اور پانی

سے سونے کا نکالنا کچھ مشکل نہیں خواہ تو پانی کو آگ پر جلا کر اڑا دو خواہ زنتین اور کر سنگرا کر چھنے رہو خواہ سیسہ کو تیز پانی میں ڈالکر آگ پر ذری گرم کرو تمام سونا نیچے بیٹھ جائیگا۔

چاندی یا تانبے میں ملا ہوا سونا الگ کرنا

اس شئے کو نمک کے تیزاب میں ڈالدو چند عرصہ میں چاندی یا تانبا تو گل جائیگا مگر سونا ابھی قائم رہیگا اسکو فوراً الگ کرلو۔

کھرے سونے سے سونے کا ٹانکا الگ کرنا

یہ تو آپ پر پہلے واضح کردیا گیا ہے کہ ٹانکا کبھی خالص دھات نہیں ہوتی بلکہ اسمیں تین دار اسی لئے ٹانکہ کھرا مال نہیں ہوتا جس شئے میں ٹانکہ کا کام زیادہ ہوا گر یہ پہلو ہوا ہے اس میں زیادہ مزدوری دینی پڑتی ہے مگر آخیر میں ایسے مال سے نصف مال ہی کھرا نہیں نکلتا کیونکہ کھوٹ مل جاتا ہے اسلئے جہانتک ممکن ہو ٹانکے والا زیور نہ ہو اور بلا ٹانکہ ہوں تاکہ وقت پر خراب نہ نکلے لیکن ہم ایک ایسی ترکیب بیان کرتے ہیں جس کے ذریعہ کھرا سونا الگ ہوسکتا ہے وہ ترکیب یہ ہے کہ کسی چینی کے برتن میں جسکے باہر لوہا رہا ہو چینی ہو نمک کا تیزاب ڈالکر زیور کو اسمیں ڈال کر نرم آنچ پر رکھو چند لمحوں میں ٹانکا گھل جائیگا کیونکہ خالص سونے کی نسبت وہ کمزور ہے بس جب تیزاب اسکو گلا دے تم زیور کو فوراً نکالکر سرد پانی میں دھو ڈالو۔

چند قسم کی ایسڈوں کا بیان

ایسڈ کبھی کھایا نہیں کھلایا جا سکتا

ایسڈ تیزاب کو کہتے ہیں اگر اسکے تمام اقسام بیان کئے جاویں تو شاید اتنی بڑی ایک علیحدہ

کتاب بنجاوی مگر چونکہ یہاں کیمیاگری کی کتاب نہیں بنانی نہ علم طب پر طبع آزمائی کرنی ہے بلکہ چند مفید ایسڈ جو زیادہ کارآمد ہیں اونکا بیان اور فوائد و طریقہ ساخت عوام کو بتلانا ہے لہذا ہم چند چیدہ ایسڈوں کا بیان کرتے ہیں جو اکثر دیسی بہائیوں کے کام آتی یا آسکتی ہیں۔ پہلے حصے میں صرف تیزابوں کا مجملاً بیان کیا گیا ہے اور صرف گندھک نمک اور شورا کے تیزاب بنائے گئے ہیں اس حصے کی تکمیل کو مد نظر رکھکر باقی یہاں بیان کئے جاتے ہیں +

کاربالک ایسڈ

مختلف اقسام کے کوئلوں سے پہلے تیل نکال لیا جاتا ہے تیل نکالنے کی کئی ترکیبیں ہیں تعدنی کوئلے کو ٹکڑے مٹی کے ایک بھبکے میں بھر کر منہ بند کر کے آگ میں رکھدیتے ہیں مگر اسبات کا خیال رکھتے ہیں کہ تیل جبر کے قاعدے سے (جسکا بیان پہلے حصے میں علم کیمیا کے ذکر میں آگیا ہے) تیل نکلکر دوسرے برتن میں چلا جاے۔ کوئلا اوپر والی برتن میں بچجاتا ہے اور تیل تلے چلا جاتا ہے تب اس تیل میں چونا کا پانی برابر کا ملاکر تہوڑی دیر رکھدیتے ہیں تاکہ ابتدائی اجزاؤں کو تیل سے الگ نتہار لیتے ہیں اور اس تیل میں قدرے ہیڈرا کلارک ایسڈ ملاکر پہر دوبارہ مقطر کرتے ہیں +

(دیگر) کوئلوں کو دردرا کوٹ کر (یعنی بہت باریک نہ پیسے جاویں) ایک آتشی شیشی میں بھر دیتے ہیں اور دوسری بوتل کا منہ اس سے ملاکر بوتل کو سرد پانی میں اور شیشی کو آنچ پر رکھکر بطور عرق کے کھینچتے ہیں پس چند عرصہ میں کوئلوں کا جوہر بوتل میں بطور عرق کھینچ آتا ہے تب کسی چینی کی رکابی میں جسکی پیندی میں چند باریک سوراخ ہوتے ہیں چونے کی تہ جماکر یہ کوئلوں کا عرق ڈالدیتے ہیں پس یہ عرق چونے کی روح بیکر سوراخوں کی راہ نکل آتا ہے اسوقت اسکو مقطر کر لیتے ہیں +

(دیگر) سالی سیلک ایسڈ اور پسا ہوا کلخ ہموزن ملاکر بطریق مذکورہ بالا عرق کھینچ لیتے ہیں جیکی ایسڈ میں مسفوف شدہ کلخ ملاکر اگر خشک کر کے کھینچتے ہیں تو کاربالک ایسڈ

نکلکر بطور قلموں کے جمتا جاتا ہے اور اگر کسیقدر تری باقی رہ جاتی ہے تو عرق سا نکلتا ہے
اس وقت یہ سرخ سیاہی مائل ہوا کرتا ہے لیکن جب اس میں چونہ ملاکر مقطر کرتے
ہیں تو صاف بے رنگ ہوتا ہے ۔

فوائد و طریق استعمال

استعمال کے واسطے یا تو خشک ایسڈ کو پانی میں حل کر لیا جاتا ہے یا تر کو تیل میں ملا دیا
جاتا ہے خشک ایسڈ بقدر ایک رتی ۵ تولہ یا آدھ پاؤ پانی میں ڈالدینے سے ۵ منٹ میں
حل ہو کر استعمال کے لائق دوا تیار ہو جاتی ہے اگر ایسڈ عرق ہے تو آدھ سیر تلوں کا تیل میں
۵ بوند ایسڈ کے ڈالدینے سے ۱۰ منٹ میں کاربالک آئل تیار ہو جاتا ہے زخموں کی بدبو
اور کرم دور کرنے اور تازہ زخموں کو جلد بھرلانے اور صاف رکھنے میں بڑی موثر چیز ہے
حتے کہ جس پھوڑے نے ۲ دن میں خشک ہونا ہو وہ دو دن میں سوکھ جاتا ہے اگر تازہ زخم
ہو گیا ہو اور پک جانیکا احتمال ہو تو کاربالک آئل کا پھایا تر کرکے زخم پر رکھنے سے بہت جلد
آرام ہو جاتا ہے اگر زخم میں بدبو ہو تو گرم پانی اور صابون سے دھو کر کاربالک آئل
کا پھایا لگانے سے تمام بدبو اور گندہ مواد دور ہو کر زخم صاف ہو جاتا ہے اور اگر زخم
میں کرم پڑ گئے ہوں تو موچنے سے جسقدر کرم نکلیں نکال کر بعدہ کاربالک آئل سے
کپڑا تر کرکے زخم پر باندھنے سے تمام کرم مر جاتے ہیں اگر خون کے جوش سے منہ پر
پھوڑے یا مہاسے نکلیں تو باقلا کے آٹے اور خربوزہ کی گریوں کو رگڑ کر اور قدرے
کاربالک آئل ملا کر ملنے سے آرام ہو جاتا ہے ۔

گیلک ایسڈ (مازو کا تیزاب)

کسیقدر مازو لیکر ذرا کوٹ لو اور حسب اندازہ پانی میں بھگو کر قریب ۶ یا ۷ ہفتہ کے پڑا
رہنے دو اس کے بعد اس پر خوب جوش دیکر ابال لو اور کپڑے میں چھان کر قدرے
گندھک کا تیزاب ملا کر رکھنے کے بعد عرق میں قلمیں بنتی جاویں گی انکو بحفاظت تمام رکھو

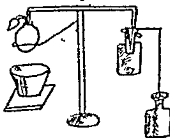
(طریق دیگر) مازو کوٹ کر پانی میں بھگو دو اور دو ماہ کے بعد خوب ہی جوش دو تاکہ ازو بالکل ہی گل جاوے اوسوقت انکو کسی کپڑے میں ڈالکر نچوڑ لو جو عرق نکلے اوسمیں گندھک کا تیزاب ملاکر عرق کو چینی کے برتن میں ڈالکر خشک کرتے ہیں پس عرق سوکھتا جاتا ہے اور ٹیننک ایسڈ کی قلمیں جمتی چلی جاتی ہیں +

فوائد و طریق استعمال

گیلک ایسڈ گرم پانی سرد پانی الکوحال اور ایتھر وغیرہ میں گل سکتا ہے اسکا مرکب عکسی تصویر کشی میں بڑا کام آتا ہے مگر حال میں ڈاکٹروں نے معلوم کر لیا ہے کہ گیلک ایسڈ اکثر دستوں کی بیماری میں بڑا مفید ہے اسکے پلا دینے سے فوراً اسہال بند ہو جاتے ہیں رنگنے میں بھی کام آتا ہے اگر ریشم کو اس سے سیاہ یا بھورا رنگتے ہیں گندھک یا شورے کے تیزاب سے اسکا رنگ بالکل اڑ جاتا ہے ❊

ہیڈرا کلارک ایسڈ (نمک کا تیزاب)

کھارے لون اور گندھک کے تیزاب سے بنایا جاتا ہے نمک کو ایک بوتل میں ڈالتے ہیں اور گندھک کے تیزاب کو دوسری بوتل میں بھر کر آنچ پر رکھتے ہیں۔ پس گندھک کے تیزاب کی بھاپ نلکی کے راہ نمک والی بوتل میں جا کر جمع ہوتی رہتی ہے اور نمک کو اپنے ساتھ گلاتی جاتی ہے۔ پس ہیڈرا کلارک ایسڈ تیار ہوتا جاتا ہے بعض کاریگر ایک اور بوتل میں نلکی لگا کر دوبارہ کشید کرتے ہیں اس طرح سے تیزاب کھینچنے کا انگریزی طریق تصویر ذیل سے سمجھو ❊



تہ لوہے کی لمبی سیخ یا مڈن پر کھڑی ہے جسکے پاس تو بیچ کا چدس ٹکڑہ دہا ہے جسکے اوپر تہ کوئلوں کی انگیٹھی دہری ہے انگیٹھی سے ذرا اوپر کانچ کی گول بوتل آفتابہ ایک بے کی کڑی میں بیٹھائی ہوتی ہے اسمیں گندھک کا تیزاب ڈالتے ہیں اس گول بوتل کے منہ میں کانچ کی دو نلکیاں ہیں ایک تو خمدار نلکی جسکے راہ تیزاب گندھک چوڑی نلکی کے ذریعہ پہلی بوتل تہ میں جاتا ہے جسمیں نمک شورہ ڈالا ہوا ہوتا ہے اور وہاں سے پہر دوسری نلکی تہ کے ذریعہ بوتل تہ میں جاکر جمع ہوتا ہے اور ہیڈرو کلارک ایسڈ بنتا جاتا ہے ایک نلکی تب بہی الف کانچ کی گولی میں لگی ہے جسکے اوپر والے سرے پر ایک چہوٹا سا پیالا مگر سب طرف سے بند گولا لگا ہے تاکہ اگر تیزاب میں جوش اٹھے تو اس پیالے کو سہارے پر دوسری نلکی نہ بیٹھے ۔

فوائد یہ مرکب تیزاب نہایت تیز ہوتا ہے ۔ ہوا میں کہلا رہنے سے اس میں بھاپ اٹھنے لگتی ہے سخت دہاتوں کے گلانے میں شورے کے تیزاب کے ہمراہ بڑا مؤثر ہے صنعت و حرفت کے کارخانوں میں بڑا خرچ ہوتا ہے ۔

اگزیلک ایسڈ

یہ مرکب شورے کے تیزاب اور کوری کہانڈ یا سوجی سے بنتا ہے اسکے بنانے میں کسی پیچیدہ یا قیمتی آلہ کی ضرورت نہیں صرف معمولی برتنوں سے اسطرح پر بنایا جاتا ہے کہ ایک حصہ شورہ کے تیزاب کو دوگنے پانی میں ملا کر کسی چینی یا پتہر کے برتن میں ڈالدو اور اسمیں ایک حصہ کوری کہانڈ ڈالکر نرم آنچ پر رکہدو جب کہانڈ گلجاوے تب تیزاب کو دور کردو اور حل شدہ کہانڈ میں تہوڑے سے پانی ملا کر پہر گہولدو اور نتہار کر مقطر کر لو اس مقطر میں پہر تہوڑا شورا کا تیزاب ڈالدو اور پہر آگ پر چڑہادو اسیطرح ۳ مرتبہ عمل کر چکنے کے بعد پہر جب عرق کو ٹہیرایا جاتا ہے تو جیسے جیسے پانی سوکھتا جاتا ہے ایسڈ کی قلمیں بنتی جاتی ہیں ۔

طریق استعمال و فوائد

اون اور پشمینے کے اسباب پر سے چکنائی اور رنگ کے داغ دور کرنے میں بڑا مؤثر ہے

لوہے کے زنگ کو سوائے اسکے اور کسی سے دور نہیں کر سکتے کیونکہ اس کا رنگ کپڑوں کی تہ میں ایسا پیوست ہو جاتا ہے کہ دور کرنا نہایت مشکل ہے اسکو گرم پانی میں حل کر کے داغ والی جگہ پر لگا دیتے ہیں اور تھوڑے عرصہ کے بعد گرم پانی اور صابون سے دھو ڈالتے ہیں اسکے استعمال میں نہایت کی احتیاط چاہیئے کہ زخم یا پھوڑے پھنسی پر نہ لگنے پاوے نہ کھایا جاوے کیونکہ یہ سخت زہر ہے تشنج اور رعشہ پیدا کر دیتا ہے اگر اتفاقیہ کہیں لگ جاوے تو فوراً چاک یا کھریا مٹی سے اصلاح کرنی چاہیئے زخم پر تو چاک لگا دینا چاہیئے اور مریض کو قے کرا کر چاک گھولکر پلا دینا چاہیئے ✦

فلارک ایسڈ

یہ نہایت تیز سخت اور زہریلا تیزاب ایک معدنی شے سے بنتا ہے جسکو فلار ان کہتے ہیں پہاڑوں کی کھنڈوں و غاروں میں سے ایک قسم کی شے نکلتی ہے جو بطور مومیائی تہ زمین پیدا ہوتی ہے نہایت کھاری اور تیز ہوتی ہے اسی کا کھینچا ہوا تیزاب فلارک ایسڈ کہلاتا ہے یہ تیزاب سوائے ربڑ کی بوتل کے اور کسی برتن میں نہیں رہ سکتا سخت سے سخت سامد شے کو بھی کھا جاتا ہے حتیٰ کہ کانچ چینی پتھر وغیرہ سب اسمیں گل جاتے ہیں پس سوائے ربڑ کی بوتل کے رکھنا اسکا ناممکن ہے ✦

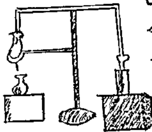
فوائد و طریق استعمال

کانچ کی چمنیوں اور گلوب کو دھندلا کرنے اور اُسپر بیل بوٹے بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے اسکو برش سے چمنی پر لگا کر آگ کے آگے سینکتے ہیں کھایا ہوا نقش ہو جاتا ہے یعنی کانچ کی جلا اسکی تیزی سے جاتی رہتی ہے اگر زیادہ باریک اور زیادہ مقدار میں لگایا جاوے تو کانچ کو بالکل کھا جاتا ہے مگر ایسا نہیں کرتے بیل بوٹے جسجگہ بنانا ہوتا ہے پہلے پنسل یا سیاہی سے بنا لیتے ہیں جب اسپر برش سے فلارک ایسڈ لگا دیتے ہیں اور آگ کے آگے سینک کر فوراً خشک کپڑے سے پونچھ ڈالتے ہیں جس قلم سے ایسڈ لگاتے ہیں اوسکو بھی بہت جلد پانی سے

بھری ہوئے پیالہ میں دھو ڈالتے ہیں اگر ایسا نکریں تو برش گلجاوے ۔ اسی تیزاب کے ذریعہ ولائت کے نگینہ ساز شجرے کا بہتر بناتے ہیں جسکی ترکیب اِس وقت تک ہمیں معلوم نہیں ہوئی اسکے دہوئیں سے بچو نہایت زہریلا ہوتا ہے ٭

فاسفورک ایسڈ

فاسفورس اور شورہ کے تیزاب سے یہ مرکب اسطرح پر بنایا جاتا ہے کہ آتشی شیشی میں شورے کا تیزاب ڈالکر چند ٹکڑے فاسفورس کے ڈالدیتے ہیں اور نلکی لگا کر دوسری طرف ایک اور بوتل لگا دیتے ہیں اور تیزاب والی شیشے کے تلے نرم نرم آگ جلاتے ہیں جسوقت فاسفورس حل ہو کر تیزاب میں گلا رلجاتا ہے تب آنچ تیز کر دیتے ہیں پس تمام تیزاب نلکی کی راہ دوسری طرف کی بوتل میں آجاتا ہے اور تلے حل شدہ فاسفورس رہ جاتا ہے جسکو الگ کر کے کھلے برتن میں ڈالکر آگ پر خشک کرتے ہیں پس یہ خشک شدہ شے سفید قلموں کی صورت میں رہ جاتی ہے جو فاسفورس ایسڈ کہلاتی ہے اِس کا عمل اِس تصویر سے بخوبی سمجھ میں آسکتا ہے ٭



فوائد اور طریق استعمال

دواؤں کے نسخوں میں تو ڈاکٹر لوگ بہت طرح سے کئی جگہ استعمال کرتے ہیں مثلاً پانی میں حل کر کے تھوڑا تھوڑا پلاتا یا اور کئی ایک دواؤں میں ملا کر گولیاں بنا کر استعمال کرانا دماغی اور بدنی کمزوری کو ازحد مفید پایا گیا ہے یا مرگی والے کو اسکا عرق چند ماہ پلانے سے آرام ہوتا ہے خیر یہ تو طب کی باتیں ہیں جس میں النسخہ کچھ سر رکھا نہیں البتہ صنعت وحرفت میں جو ہوسکا

استعمال کیا جاتا ہے اسکا بیان کرنا ضروری ہے۔ لوہے تانبے چاندی لوہے پیتل کے برتنوں
کو جلا اور صیقل کرنے اور انکا رنگ دور کرنے میں کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے اور کاریگروں نے
دیہات میں اسکو بڑا مفید پایا ہے چنانچہ اس ایسڈ کو خشک چونہ یا کوئلوں کے سفوف میں
ملاکر گرد رگڑ کر ملنے سے اسباب نہایت مفید اور مجلّے ہوتا ہے ؛

ایسیٹک ایسڈ

اسے نڈو ڈیٹا بھی کہتے ہیں اسکے بنانیکی بہت سی مختلف تراکیب ہیں کہ اگر سب بیان
کیجاویں تو کئی ورق لکھے جاویں مگر جو ترکیب آسان اور عمدہ ہے اسے لکھتے ہیں۔
(۱) آدھ پاؤ گندھک کا تیزاب ایک چینی کے برتن میں ڈالکر اسمیں تولہ بھر پانی ملاؤ
اور پھر کسی دوسرے چینی کے برتن میں ایسیٹیٹ آف لائم ڈالکر یہ مرکب اسپر ڈالدو
جب باہم ملکر حل ہوجاویں تب سینڈ باتھ یعنی ریتی کی بھری برتن میں مقطر کر لو ؛
(۲) ۹ اونس پانی میں ۷ اونس گندھک کا تیزاب ملاکر سیر بھر ایسیٹیٹ آف سوڈا کو
کسی برتن میں ڈالکر یہ مرکب اسپر ڈالدو اور حل ہوچکنے کے بعد مقطر کرلو ایسڈ تیار ہوجائیگا
یہ سیڈنگ کا عرق سرکہ کیطرح زمین پر پڑنے سے مٹی کو خمیر کردیتا ہے ؛
فوائد:- نہایت کارآمد شئے ہے بہت سی دواؤں کو حل کرنے اور اجزاء ملانے کے
کام آتی ہے کیمیکل لیگرمیز یعنے دواؤں کو جانچنے اور کیمیائی طور پر اجزاء کو ملانے اور جدا
کرنیوالے اسکو استعمال کرتے ہیں کپڑا چھاپنے اور رنگنے میں بہت مستعمل ہے ؛

ٹارٹرک ایسڈ

عموماً اس کو نبلی کا ست جانتے ہیں مگر کریم آف ٹارٹار یعنے شراب کی تلچھٹ
نہایت ترش اور ربڑی کی طرح نرم ہوتی ہے سیر بھر لیکر ڈیڑھ سیر پانی میں پکاؤ
اور ۱۰ تولہ تیار کردہ چاک تھوڑا تھوڑا اوس میں ملاتے جاو جب سب چاک
مل چکے اور جوش آچکے تب ایک منٹ کے وقفہ کے بعد اور چاک یعنی ۱۰ تولہ ملاؤ مگر

پچھلا چاک ہیڈرا کلارک ایسڈ میں گرا یا اور پانی میں حل کیا گیا ہو تھوڑے عرصہ تک اس مرکب کو ٹکا رہنے دو پھر مقطر کر لو اور مقطر کو بذریعہ آگ اوڑا کر خشک کر لو ازاں بعد پھر اس میں گندھک کا تیزاب محلول (یعنی جو پانی حل کیا گیا ہو) ملا دو اور پھر مقطر کر کے اسکا دوپٹہ ٹارٹرک ایسڈ کی قلمیں جم جاویں گی۔ تیزاب میں چاک یوں تیار کیا جاتا ہے کہ ہیڈرا کلارک ایسڈ پاؤ بھر۔ چاک ۳ چھٹانک۔ پانی ۱ سیر بھر سب کو باہم ملا لو جب چاک تیزاب میں حل ہو جاوے تب چھانک خشک کر لو۔

ٹارٹرک ایسڈ کے فوائد

اون اور پشمینہ کا اسباب رنگنے میں بڑا کام آتا ہے اور سوڈا وغیرہ کیساتھ ملا کر پیٹے دار کا ہاضم ہے لوگ ایسے بطور لیموں کے ست کے استعمال کرتے ہیں۔

سائیٹرک ایسڈ یا لیموں کا ست

لیموں کا عرق ۲ سیر۔ چاک صاف شدہ ۱ تولہ۔ گندھک کا تیزاب محلول ڈیڑھ پاؤ پانی سیر بھر لیموں کے عرق کو آگ پہ تھوڑے سے قدر گرم کرو اور تھوڑا تھوڑا کر کے چاک اسمیں ملا دو جب سب چاک حل ہو چکے تب گندھک کا تیزاب ڈال دو پس ایک جوش آ کر تمام ست تلے بیٹھ جاویگا تب اوپر کا زائد عرق مقطر کر لو اور تلے والی دوا کو گرم پانی سے دھو کر صاف کر لو تب اسمیں گندھک کا محلول تیزاب ملا کر پاؤ گھنٹہ تک جوش دو ازاں بعد غفکپڑ کر میں چھان کر ٹکا دو تا کہ قلمیں بند جاویں۔

(دیگر) لیموں کا عرق ۱ سیر بھر پانی پاؤ بھر باہم ملا کر لیا ہوا چاک پاؤ بھر تھوڑا تھوڑا کر کے ملا دو جب سب کچھ حل ہو جاوے تب گندھک کا تیزاب ۱۶ تولہ ملا دو جبکے پڑنے ہی ست تہ نشین ہو جاویگا تب اوپر سے زائد عرق نتہار کر تہ نشین دوا کو الگ کر لو اور گرم پانی سے دھو کر صاف کر کے سایہ میں سکھا لو۔

فوائد و طریق استعمال

کپڑوں کو رنگنے اور اون و پشمینہ کے اسباب پر رنگ چڑہانے میں بڑا کام آتا ہے
طب کے رو سے بڑا ہاضم اور مقوی معدہ ہے عرق کو طور پر بنا کر پینے سے سنگ مثانہ کو ریزہ ریزہ
باہر نکال دیتا ہے اور غذا کو ہضم کر دیتا ہے طبیعت کو خوش کر دیتا ہے لیکن چونکہ تیزابیت
رکہتا ہے اسلئے حتی الامکان دو یک بوندوں کے ساتھ ملانے میں جدا جدا عمل کرنا چاہیئے یعنی کہانے
کو انگلی سے اسکو الگ بھگونا چاہیئے اسی لئے لیمو نیڈ سوڈا واٹر بناتے وقت سوڈا کو علیحدہ
برتن میں گھولنا چاہیئے لیمو اسکو علیحدہ اور پھر ملا کر فوراً پینا چاہیئے نمکین جگہ سے یا برسات
میں کہلا رکہیں (تو) پانی ہو جاتا ہے اسلیئے بوتل میں رکھنا چاہیئے +

آرسینک ایسڈ یعنی سنکھیا کا کہار

پسا ہوا سنکھیا ۱ حصہ شورہ کا تیزاب جسمیں چوتھائی کا پانی ملا کر تیزی کم کر دی گئی ہو ۲
حصہ سیندور کو رک لسٹڈ گیسہ شیشے کو چینی کے برتن میں ڈالکر پھر دو تیزاب ملا کر منہ پر ڈال
دو اور برتن کو نرم آنچ پر رکہو دو تیزاب اول کی بجائے جہرہ کو کچا دیکھو کہ تیزاب کا بخار تو
خود ہی برابر اجزا میں زہریلا ہوتا ہے بعبارت ان نفس دونوں کو اعلیٰ ضرر ہے اسلئے
جہرہ کو دہوئیں سے الگ رکہنا چاہیئے جب یہ آنچ کی تیزی سے مرکب حل ہو جاوے
تب سرد کر کے مقطر کر لو اور پہر دوبارہ آگ پر رکھکر خشک کر لو خشک ہو جانے پر سیاہی مائل
سپید قلمیں بندھ جاویں گے یہی سنکھئے کا ست ہے +

(۲) سیندور کا رک ایسڈ کو آگ پر گرم کر لو اور پسا ہوا سنکھیا اسمیں ڈالکر گاڑھا سنکھیا
گھل جاوے تب پانی ملا ہوا شورہ کا تیزاب تھوڑا تھوڑا ڈالکر کے ہو تب تک ملاتے جاؤ کہ سرخ سرخ
ابخرے اٹھنے بند ہو جاویں تب مقطر کر کے آگ پر خشک کر لو قلمیں جم جاویں گی +

آزمائش چونکہ یہ مرکب نہایت زہریلا اور مہلک ہوتا ہے لہذا ہم اسکی پہچان بہی بتا
دیتے ہیں کہ اگر شک ہو تو یقین کیا جاوے مثلاً اگر سرسٹ آف سلور اس عرق میں

ڈالا جاوے تو ایک قسم کا گہرا بھوسلا سُرخی نما سفوف تلے بیٹھ جاوے گا۔ اب کوزہ مصری یا معمولی مصری کی ڈلی اگر اس میں ڈالی جاوے۔ تو چند گھنٹوں میں سُرخ رنگ ہو جاتا ہے سچ۔ نُشریٹ آف لیڈ کے ملانے سے سفید دودھ کی رنگت ہو جاتا ہے +

فوائد و طریق استعمال

اگر پانی میں گھول کر متعفنہ جگہ پر چھڑکا جاوے تو عفونت کو دور کرتا ہے اور اکے زہریلے کیڑوں کو مار ڈالتا ہے اسی لئے گرمی اور برسات میں سنڈاس اور بدبودار جگہوں میں چھڑک دیتے ہیں نسخہ نہیں ملا کر دینے سے ہیضہ کے اثر کو دور کرتا ہے مگر خطرناک بھی ہو گیا اسکو دھاتوں کے سفید کرنے میں استعمال کرتے ہیں چمڑا رنگنے کے بھی کام آتا ہے +

شراب بنانا

اگرچہ اس مضمون کے لکھنے میں ہمیں خود بلحاظ تہذیب و مذہب عار معلوم ہوتی ہے مگر صرف واقفیت عامہ کی غرض سے مختصر پیرایہ میں چند ایک نسخے لکھتے ہیں +

طریق ساخت

عام طور پر تو شراب انگوروں کی بنائی جاتی ہے اور یہی طریق قدیمی ہے مگر اب اور بہت سی اشیاء اور میوہ جات سے بناتے ہیں۔ انگوری شراب اس طرح بنتی ہے کہ پکے ہوئے انگوروں کے خوشوں کو ایک کل میں ڈال کر نچوڑ کر عرق نکال لیتے ہیں۔ اور اس عرق کو برتنوں میں ڈال کر گرم جگہ یا دہوپ میں ۲ یا ۲ دن تک رکھ چھوڑتے ہیں اور کبھی کبھی لکڑی سے ہلا دیتے ہیں جب چند روز میں ذائقہ غایت درجہ ترش ہو جاتا ہے تب آگ پر چڑھا کر بطور عرق نال لگا کر کھینچ لیتے ہیں جو کچھ تلے تلچھٹ بیٹھ جاتی ہے اسے الگ نکال کر صاف کر لیتے اسی کا نام ٹارٹرک ایسڈ یا ٹارٹری ہے جو سوڈا واٹر بنانے میں بھی کام آتی ہے یا لیمو

کے مت کے ا د میا ہے۔ شراب کی جگہ مت بوتا تھا اور اسکے بدل یہ شربت
جس کی دو بنائی ہو دست ؛

اسٹرین شراب کا طریق

انگوروں کا عرق دس گیلن۔ پانی آدھ سیر، ہر دو اشیا کو ملا کر برتن میں ڈال کر
دس دن تک پڑا رہنے دو پھر ایک ایسے برتن میں ڈالو جس میں یہ تمام مقدار کر کے
ایک ہاتھ جگہ اوپر چھٹی رہے۔ تب اس مرکب کو چھڑی سے دن رات میں ایک دفعہ ہلا
دیا کرو دو روز کے بعد مقطر کر کے کشید کر لو اور بوتل میں ڈال دو ؛

خوبانی کی شراب

ڈیڑھ سیر خوبانیوں کو گھل کر دو سیر پانی میں پکاؤ جب آدھ گھی ابل جاویں تب
اسمیں چھٹانک کھانڈ ملا دو۔ تب پھر آدھ گھنٹہ تک پکا کر سرد کر کے مقطر کر لو اور دو دفعہ
پڑا رہنے دو پھر برابر کی اسپرٹ آف وائن ملا کر برتنوں میں بھر دو اور ہر ایک بوتل
میں تولہ تولہ بھر مصری بھی ڈال دو اور ماہ تک تک کر رکھ دو ؛

امریکہ کی ساختہ سکنجبینی شراب

شہد ۱۰ پونڈ سیب کا رس ۲۰ گیلن ہر دو کو ملا کر سٹرا لو پھر اس میں ۲ پینٹ رم یا ۱
کوارٹ برانڈی ۲ اونس ٹارٹار ۲ ماشہ بادام تلخ ۱ اور ۸ ماشہ لونگ ہر دو کو گل کر کے ۲
گرام مرچ سرخ ملا کر ۳ روز کے بعد کشید کر لو ؛

سیب کی شراب

سیبوں کا عرق نکال کر فی گیلن عرق دو پونڈ کھانڈ ملا دو۔ تب اس قدر پکاؤ کہ اوپر
بادلی سی آنے لگے تب چھان کر صاف کر لو اور سرد ہو جانے پر تھوڑی سی کھٹائی ملا کر رکھ دو یا

ہفتہ برتن میں پڑا رہنے دو جب سطح پر بالائی سی نظر آوے سیر
آدھ سیر کیگیفا نڈ آف اسپرٹ آف وائن ڈال دو اور بلا ہلائے بوتلوں میں بھر لو۔

طریق دیگر

آب مقطر دو گیلن سیب کچلے ہوئے ۴ بشل، شہد دس پونڈ ٹارٹار سفید ۴
اونس، رم دو کوارٹ سب اشیا کو ملا کر یہاں تک پکاؤ کہ وزن ۱۵ گیلن باقی رہ جاوے
تب چھان کر چند روز تک سڑا کر صاف کر کے بوتل میں بھر لو۔

دیگر

آب مقطر دو گیلن سیب کچلے ہوئے ۴ بشل کوری کھانڈ ۱۵ پونڈ چقندر کا قاش
۴ پونڈ سرخ رنگ کا ٹاٹار ۱۲ اونس ، ورک کٹا ہوا ۱۲ اونس ، شہتوت اور زنبول
یاسموں کے پتے دو دو مٹھی بھر تب ان سب کو ملا کر سڑالو اور بعد چندے مقطر کر کے
انگریزی اسپرٹ وائن ۴ کوارٹ ملا دو، اور ۳ یا ۴ دن کے بعد صاف کر کے بوتلوں میں بھر لو

شراب بلسان

بلسان کے پودے کو کچل کر کسی چینی کے برتن میں ڈال دو، اور تیز گرم پانی اس
پر اتنا ڈالو کہ پودا ڈھک جاوے۔ تب بارہ گھنٹے تک پڑا رہنے دو۔ پھر مل کر چھان کر
مقطر کر لو اور اس مقطر میں بحساب فی گیلن عرق ۳ پونڈ کھانڈ ملا دو۔ اور نرم آگ پر رکھ
کر صرف اس قدر گرم کرو کہ کھانڈ گل کر مل جاوے تب سیر شراب کی تلچھٹ جسے
ایسڈ کہتے ہیں ملا دو، اور ۳ روز کے بعد بوتلوں میں بھر لو۔

جھڑ بیری کی شراب

پکے ہوئے جنگلی بیر کچل کر ایک برتن میں ڈال دو اور ان پر گرم پانی اسقدر رکھو

ڈھک جاویں۔ تب ۵ منٹ کے بعد ہاتھ سے خوب مل کر اور پھر برتن کو ڈھک کر ۴ یا ۵
روز تک پڑا رہنے دو جب تمام بیر تیر کر پانی کی سطح پر آ جاویں تب پانی نتھار کے دوسرے
برتن میں ڈال لو، اور اس میں بحساب فی دس کوارٹ پانی کے ۴ پونڈ کھانڈ ملا دو
اور ایک ہفتہ پڑا رہنے کے بعد چھان کر صاف کر لو۔ اب ۴ اونس سریشم ماہی کو آدھ سیر عرق
بالا میں کسی علیحدہ برتن میں ۱۲ گھنٹے تک بھگو چھوڑو اور صبح کو آگ پر خفیف سا جوش دیکر نیسا
کر لو اور اس تیار شدہ پانی میں ملا کر بعد چند روز صاف کر کے بوتلوں میں بھر دو۔

برچ وائن

برچ ایک انگریزی پودا ہے جس سے فروری کے اخیر اور مارچ کے شروع میں عرق
نکالتے ہیں کیونکہ اس وقت اس سے عمدہ عرق نکلتا ہے اور اس کے پیچھے گاڑھا اور غلیظ اور
چپچپا بالکل کچا۔ عرق نکالنے کا طریق یہ ہے کہ درخت کو ایک یا دو دو جگہ سے سوراخ کر کے
سوراخ میں لمبی سی ڈنڈی یا پچکی پھنسا دیتے ہیں اور آگے بوتل رکھ دیتے ہیں جس کے راہ سے
عرق نکل نکل کر بوتل میں پڑا رہتا ہے جب ۴ یا ۵ گیلن عرق نکل آوے تب اس میں کھانڈ
بحساب فی گیلن ۴ پونڈ ملا دو اور بطریق معلومہ سڑا کر کشید کر لو۔ بعض کاریگر لیموں کا چھلکا
یا ایک کتر موافقہ ملا کر جوش دیکر چھان لیتے ہیں۔ اور پھر سڑا کر کشید کرتے ہیں۔

دیگر

برچ کی ۹ گیلن عرق میں ۲۰ پونڈ کشمش ڈال دو۔ اور ایک گھنٹے تک پکا کر سرد
کر لو تب کسی برتن میں ڈھک کر ایک ہفتہ تک رہنے دو۔ بعد کسی پیپے میں ڈال کر
منہ بند کر کے ۹ ماہ تک رکھا چھوڑو تب یہ استعمال کے لائق ہو گی۔ اسے امریکہ اور کناڈا کے
لوگ بڑے شوق سے پیتے ہیں۔

شراب تلخ

درجینیا سنیک روٹ یا چرائتہ یا سنڈی ایک اونس لیمول اور سنگترہ کی باریک کتری ہوئی چھال ایک اونس فلفل دراز دو ڈرام انگور کچے ایک ۱۲ ارٹ ایک ہفتے تک اکو پانی میں بھگو کر مل کر چھان لو اور ۲ ہفتے تک دبا چھوڑو تب استعمال کرو +

ہملوک (ہینگ گوہی) کی شراب

ہملوک شوکران کو کہتے ہیں جو پہاڑی تخم ہے۔ سیاہ رنگ۔ پہاڑی جنگلوں میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ آب مقطر ۲ گیلن سیب کا رس ۲ گیلن ہملوک ۸ گیلن۔ کوری کھانڈ ۲۰ پونڈ سب کو ملا کر سڑا لو اور کشید کر لو بعض آدمی سڑنے کے بعد اس میں ہاڑ یعنی شراب کی تلچھٹ ۲۴ اونس ادرک پسا ہوا ۴۰ اونس زیتون اور رس بھری کی پتیاں ایک ایک مٹھی ملا کر پھر سڑاتے اور کشید کرتے ہیں +

مرچ کی شراب

جیپور کی لمبی اور چھوٹی مرچ پسی ہوئی ایک اونس کو ایک پنٹ برانڈی شراب یا تیز سرکہ میں ۱۵ روز تک بھگو چھوڑو مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے یہ دواؤں میں برتی جاتی ہے

سرخ آلوچہ کی شراب

آلوچہ کو ہاتھ سے کچل کر بالوں کی چھلنی میں چھان لو تاکہ لعاب صاف الگ نکل آوے تب فی گیلن عرق میں دو پونڈ کھانڈ ملا دو اور ایک مہینے میں ڈال کر سڑا لو اس کے بعد ہوا میں لگا دو اور ایک ماہ کے بعد اتار کر صاف کر کے بوتلوں میں بھر کر لگا چھوڑ دو جو ۲ ماہ کے بعد پینے کے لائق ہوگی۔

طریق دیگر

سیاہ رنگ کے انگوروں کو کچل لو اور پانی کو تیز گرم کرکے اوپر ڈالو اور خوب ہلاؤ ایک شبانہ روز کے بعد عرق مقطر کرکے بحساب فی گیلن ۲ پونڈ کھانڈ ملا دو خمیر ہونے کے بعد عرق کو کسی پیپے میں ڈال کر ایک مہینے تک لٹکا چھوڑ دو۔

سیب کی شراب

آب مقطر دو کوارٹ سیب کا رس ۹ گیلن شہد ۶ پونڈ شراب کی تلچھٹ دو اونس سب کو ملاکر سڑالو تب اس میں نصف گیلن رم۔ دارچینی جاوتری اور لونگ ایک دو اونس ڈالدو سب مل کر ۹ گیلن شراب تیار ہوگی۔ ۳ ہفتے کے بعد چھان لو۔

دیگر

آب مقطر دو گیلن سیب کا رس ۸ گیلن شہد دو پونڈ ٹارٹار دو اونس سب کو ملاکر سڑالو تب اسمیں پیسا ہوا ادرک ۳ اونس پودینہ ایک مٹھی بھر عام شراب نصف گیلن ملاکر ۳ روز کے بعد صاف کرلو اور بوتل میں بھرکر رکھدو ۲ ہفتے کے بعد استعمال کے لائق ہوگی

دیگر

آب مقطر ۳ گیلن شہد دس پونڈ سیب کا رس ۱۶ گیلن ۲ دن تک سڑا کر ۴ پونڈ گوری کھانڈ ملا دو۔ اور ۱۰ اونس ٹارٹار رم ایک گیلن دھنیا اور سوئے کے پتے ایک ایک مٹھی ڈالکر ایک ہفتے کے بعد کرلو۔ اور بوتلوں میں بھرکر ۳ ہفتے تک پڑا رہنے دو تب استعمال کرو۔

کلیری شراب

سُرخ کشمش ۴ پونڈ میں بحساب فی پونڈ ایک کوارٹ میں ڈال دو اور بارہ دن تک پڑا رہنے دو۔ دن میں دو دفعہ ملا دیا کرو تب مل کر چھان کر پانی صاف کر لو اور اسمیں ۴ سیر کرسنٹ کے پھول ڈالکر ۶ روز زمین میں دبا چھوڑ دو ازان بعد نکالکر بوتل میں ڈالدو۔

کوسلپ شراب

ساڑھے ۴ پونڈ لوف شوگر کو ۴ کوارٹ پانی میں ایک گھنٹہ تک اُبالو پھر سرد کر لو تب ایک برتن میں کوسلپ کے پھول ۴ کوارٹ ڈال کر اسپر یہ شیر گرم پانی ڈالدو اور اس میں تھوڑے قدر شراب کی نہایت ترش تلچھٹ ڈالدو اور ۳ روز کے بعد اسمیں ۳ ترنج لیموں کے چھلکے چھیل کر ڈالو کر جتنی گیلن عرق ہو سب کو ۴ روز کے بعد ملکر چھان کر مقطر کر لو اور بوتلوں میں ڈالدو۔

واضح ہو کہ اگر کوسلپ انگریزی پھول دار پودا نہ ملے تو اس کے عوض ناشپاتی کے پھول ڈالدو۔

دیگر

ایک گیلن پانی میں دو پونڈ کھانڈ گلا لو اور ایک گھنٹے تک پکا کر سرد کر لو اور فی گیلن ایک اونس شربت لیموں ملا دو اور تھوڑی سی شراب کی تلچھٹ جو نہایت ترش ہو ڈالدو اور ۳ یا ۴ دن تک سڑا کر اسمیں ناشپاتی کے پھول ۲ کوارٹ ڈالدو اور ایک ہفتہ کے بعد ملکر چھان لو اور چند روز تک بند پڑا رہنے دو تاکہ خمیر ہو جاوے اسوقت بوتلوں میں بھر دو۔

دیگر

کسی قدر ناشپاتی کے پھول یا خود ناشپاتی کو کچل کر انپر ان کے وزن سے دگنی ولسی شراب ڈالدو اور ۳ یا ۴ دن کے بعد مل کر چھان لو۔

خشک انگوروں کی شراب

خشک سرخ انگور ۲ گیلن کو ساڑھے چار گیلن پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگو دو پھر مل کر
نچوڑ کر عرق الگ کر لو اور اس میں ۱۲ پونڈ لوف شوگر گلا لو۔ اور اس مرکب کو ایک بڑے
سے پیپے میں ڈال کر ایک ماہ تک دبا چھوڑ دو پھر نکال لو اور اس میں ۲ پونڈ چینی دو کوارٹ
پانی میں حل شدہ ملا دو تب پیپا کر رکھ چھوڑو جو ایک دو دن میں خمیر ہو جائیگا تب خمیر شدہ شراب
کو چھانکر دو کوارٹ فرانسیسی شراب برانڈی میں ڈالدو اور دو ماہ کے بعد کام میں لاؤ +

گرم مصالح کی شراب

گرم مصالح باریک پسا ہوا ۲۰ اونس شیری وائن ایک گیلن باہم ملا کر دس
دن تک پڑا رہنے دو پھر استعمال کرو۔

شراب مہوا

آب مقطر ۲ گیلن۔ مہوا ۲ گیلن کوری کھانڈ ۲۰۰ پونڈ سب کو ملا کر رکھدو جب
خمیر تیار ہو تب ٹار ٹار پسا ہوا ۲۰ اونس برانڈی ایک گیلن ملا دو اور جب سرکہ تیار
ہوجاوے تب چھانکر کشید کر لو +

رم

گنے کا رس اور گوڑ پکانے والے کڑاہوں کا دھوون اور قدرے شیرہ باہم
ملا کر سڑا لو اور کشید کر لو +

دیگر

پورانہ کڑاہ اور شیرہ ہموزن ملا کر پانی میں گھولدو اور سڑا کر حسب طریقہ معلوم کشید کر لو

وھسکی

جو کے اوپر کا چھلکا ایک سیر پورانی گیہوں ۲ سیر تا تو ابال کر کچلے ہوئے آدھ پاؤ سب کو پانی میں بھگو کر سڑا لو تب بقدر رفا قہ مصری ملاکر ۲ ہفتے تک پڑا رہنے دو پھر نکالکر کشید کر لو

دیگر

گدرے ہوئے جو کچل کر پانی میں سڑا لو اور قدرے سنگترے کے چھلکے اور مصری شامل کر کے کشید کر لو یہ آئرش اور سکاچ وھسکی کہلاتی ہے جو نہایت عمدہ ہے

بارلے

جو کی بھوسی اور ببول کے پتے ہموزن پانی میں سڑا لینے سے بنتی ہے

برانڈی

خالص انگور اور سیب کے عرق سے تیار کی جاتی ہے جس کا نسخہ نیچے لکھا گیا ہے

شمپین

انگور خشک ۲ پونڈ کوزہ مصری ۱۲ پونڈ پانی ۹ گیلن ٹارٹرک ایسڈ ایک اونس کریم آف ٹارٹار نصف اونس، شہد ایک پونڈ میٹھا خمیر ½ پنٹ سب کو سڑا لو بعدہ ½ ڈرام ہینگ کا ست اور سنگترہ کا عرق ½ پنٹ لیموں کا عرق ایک پنٹ ملاکر ۲ ہفتے تک دبا چھوڑ دو پھر نکالکر چھان کر صاف کر دو اور گیلن چوتھائی اونس سرشیم ماہی ملاکر ۲ ہفتہ کے بعد چھان کر بوتلوں میں بھر لو اور فی بوتل ایک ایک ٹکی مصری کی بقدر ۲ تولہ تولہ کے بھر کے ڈال دو

اولڈ ٹام

برانڈی کی طور بنائی جاتی ہے مگر اس سے ہلکی ہوتی ہے +

پورٹ وائن

انگوری شراب ہے جو ایک خاص جگہ کے نام پر مشہور ہے +

تربوز کی شراب

تربوزوں کو چیر کر گودا نکال لو اور کسی چینی کے برتن میں برابر کی مصری ملا کر ڈال دو اور ۴۰ روز برابر دھوپ میں رکھو ازاں بعد عرق مقطر کر کے بوتلوں میں بھر لو ۲ ماہ کے بعد قابل استعمال ہوگی +

شہتوت کی شراب

پکے ہوئے شہتوت لکڑی کے ہاون دستے میں کچل کر پھر برابر کے پانی میں بھگو دو رات بھر کے بعد خوب مل کر بانوں کی چھلنی میں چھان لو تب بحساب فی گیلن ۲ پونڈ چینی ملا دو جب چینی گھل جاوے تب صاف کر کے بوتلوں میں بھر لو +

اورک کی شراب

۵ گیلن پانی میں ۱۹ پونڈ کھانڈ ڈال دو اور پکا کر صاف مقطر کر لو تب اس میں سے تھوڑا عرق الگ کر کے اس میں ۹ اونس کچلا ہوا ادرک ڈال کر خوب کوٹ لو اور پھر صاف کر کے یہ عرق باقی ماندہ تمام عرق میں ڈال دو تب ایک علیحدہ پیپے میں ۱۹ پونڈ کچلی ہوئی کشمش ایک اونس سریش ماہی اور ۳ لیموں کا گودا ڈال کر عرق مذکورہ بالا نیز ڈال دو اور شراب کی کھٹ جو تازہ اور عمدہ ہو یا دھیر ڈال دو ۳ ہفتے کے بعد چھان لو اور پھر منہ بند کر کے ۲ ماہ تک پڑا رہنے

طریق دیگر

۴ آب مقطر ۳ گیلن کشمش ۵ پونڈ ٹیسٹیڈ ٹارٹار ۱/۲ اونس ہر شاستیا کو ملا کر ٹڈاو جب گلا ہوا ادرک ۴ اونس ۱۰ لیموں کا عرق دو کوارٹ برانڈی ملا دو سب ۸ گیلن ہوگا۔ ۳ ہفتے کے بعد قابل استعمال ہے ۔

چقندر کی شراب

چھیلے اور کٹے ہوئے چقندر ایک بشل کو ۱۰ کوارٹ پانی میں ایک گھنٹے تک پکاؤ تب اس کو چھان کر ۲۵ پونڈ چینی ملا کر پھر ایک گھنٹے تک پکاؤ اور تھوڑے سے کھٹائی ملا کر ایک کوارٹ برانڈی ملا دو اور تب بوتل میں بھر دو ۔

طریق دیگر

چقندر کو ابال کر چھلکا کر کچل ڈالو تب ۶ گیلن پانی میں ۴ پونڈ ایسے چقندر ڈال دو تب آدھ گھنٹے تک پکا کر چھان کر صاف کر دو پھر ۶ گیلن ۲ پونڈ مصری اور نصف اونس تلچھٹ ڈال دو اور ۲۴ گھنٹے کے بعد ایک پیپے میں ڈال کر رکھ دو ۱۴ دن کے بعد نکال کر بوتلوں میں بھر دو گاجر کی شراب بھی اسی طرح بنتی ہے ۔

کمرکھ کی شراب

سنگترہ کی طرح بنتی ہے ۔ فالسے کی شراب بیروں کی طرح بنتی ہے ۔

دیسی شراب

کیکر کا چھلکا پرانا گڑ نیم وزن ملا کر پانی میں سڑا لینے سے بنجاتی ہے ۔

گلابی شراب

چینی کے برتن میں دو کوارٹ عرق گلاب ڈالو اور اس میں کافی مقدار گلاب کے
پھولوں کی ڈالدو اور آدھ گھنٹے تک نرم نرم آگ پر جوش دو۔ بعد ازاں بدل کر پہلے
پھولوں کو نکال دو اور اسی قدر اور ڈال دو۔ اور پھر آدھ گھنٹہ تک پکا کر پہلے کی
طرح ان کو بھی الگ کر دو اور اس عرق میں بحساب فی گیلن ۲ پونڈ مصری ملا دو جب مصری
حل ہو جائے تب اس میں شراب کی تلچھٹ جو نہایت زیادہ ترش ہو ڈال دو اور ایک مہینے کے بعد عرق
مذکورہ سے مختصر کم انگوری شراب ملا دو ایک ہفتے کے بعد قابل استعمال ہو جائے گی +

ہلکی شراب کو تیز کر دینا

اگر کان کا میل ذرا سا ایک پیالہ شراب میں ملا دیا جاوے تو بڑا نشہ کرتا ہے۔
یا اگر سرخ مرچ ایک پیالہ شراب میں دو یا کم از کم ایک ڈالدیں۔ تو شراب بڑی تیز ہو جاتی
ہے مگر دونوں کی زیادتی میں عمل خراب ہیں۔ کیونکہ اگر میل زیادہ پڑ گیا تو سکتہ یا تشنج ہو جائے گا
اگر مرچ زیادہ ہو گی۔ تو ہچکی لگ جاتی ہے۔ اس لئے عمدہ ترکیب یہ ہے۔ کہ پاؤ بھر
شراب میں ایک تار زعفران کی ڈال دو +

کافوری شراب

ساڑھے چھ اونس شراب برانڈی میں نصف اونس کافور ڈال دو۔ کافور
حل ہو جائے گا۔ یہ شراب صرف خوشبو کے لئے ہے۔ ورنہ اس کے پینے سے
قوت مردمی زائل ہو جائے گی +

شراب کو صاف کرنا

ایک پینٹ دودھ کو ابال کر جب گاڑھا ہو جاوے تب اس میں ایک اونس پسا ہوا

چاک ملادو۔ اندراں مرکب کو پیپے میں ڈالی دو۔ اور دس منٹ تک ادھر اُدھر ہلانے کے بعد رکھ کر مقطر کر لو۔

طریق دیگر

صمغ عربی ڈیڑھ اونس چاک ایک اونس ان ہر دو اشیا کو ایک پنٹ پانی میں ڈال دو اور پھر اس سب کو عرق مطلوبہ میں ملا دو۔

طریق دیگر

انڈے کی سفیدی اور زردی نصف اونس چاک نصف اونس شنگرف یمانی بریاں چوتھائی اونس سب کو ملا کر شراب میں ڈال دو۔ اور دس منٹ تک ہلا کر مقطر کر لو۔

تلخ شدہ شراب کو درست کر لینا

ایک اونس نمک کشتہ شدہ قلمی نصف اونس دودھ گرم شدہ ایک پونڈ ہر اشیا کو ملا کر شراب میں ڈال دو اور چند عرصے کے بعد مقطر کر ڈالو۔

ترش شدہ شراب کو درست کرنا

چونہ آب نارسیدہ ایک اونس کو دو پونڈ شہد خالص میں ملالو۔ اور اس مرکب کو تھوڑی سی شراب میں گھول کر پھر بہت سی مقدار میں ملادو اور دو ایک دن کے بعد مقطر کر کے صاف کر لو۔

دیگر

نصف اونس سالٹ آف ٹارٹار جو نصف اونس پانی ہزو کو تیز شراب میں حل کر کے اسمیں دار چینی کے تیل کی دو چار بوند ڈال دو اور جب صاف ہو جائے تب مقطر

کرلو +

خراب شدہ شراب کو درست کرنا

چاولوں کا آٹا ایک اونس، شب یمانی بریاں نصف اونس، سمندر لون نصف اونس ان سب کو باریک کوٹ کر ایک پنٹ شراب میں گھول دو تب شراب کے پیپے میں ڈال کر دس منٹ تک ہلاؤ پھر چند دن تک برتن کا منہ کھلا پڑا رہنے دو جب شراب صاف ہو جائے تب مقطر کر لو +

دیگر

غلیظ اور خراب شدہ شراب کا پیپا اندر سے نکال کر ہوادار جگہ میں منہ کھول کر رکھدو تاکہ اندر بہت ہوا جاوے ۲ یا ۳ ہفتے کے بعد شراب کو مقطر کر کے دوسرے برتن میں ڈالدو اور ایک اونس ارجینی تابت ڈالدو اور منہ کو کاک سے بند کردو

دیگر

تازہ کوئلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے بقدر ایک پونڈ کے ایک پیپے میں ڈال دو چند روز میں تمام شراب درست ہو جائے گی +

شراب کا رنگ کاٹنا

چاہو کیسی ہی سرخ سنہری یا ارغوانی شراب کیوں نہ ہو مگر پرانی ہو جائے یا زیادہ دنوں تک سورج کی شعاع ایک کھلی رہنے تو بدرنگ ہو جاتی ہے تاہم سوداگر لوگ شراب کو سفیدی مائل کرنیں بہت کچھ علم رکھتے ہیں کیونکہ جو شراب ٹیالی بھوسلی ہو جاتی ہو اس سفید کر کے بیچنا پڑتا ہو ورنہ لوگ نفرت کرتے ہیں اس عمل کیلئے دو چیزیں کام آتی ہیں یعنے دودھ کو ئلے اور چونہ صرف اس موقعہ پر استعمال کیا جاتا ہو جہاں شراب میں

زیتی حد درجے کی ہو یا تیزاب کی خاصیت پیدا ہو گئی ہو۔ اور کوئلہ بہت کم چڑھا جاتا ہو کیونکہ گو اس سے رنگ فوراً کٹ جاتا ہو۔ مگر ساتھ ہی ذائقہ بھی بالکل خراب ہو جاتا ہو۔ اس لئے دودھ بہت کثرت سے اس عمل میں لایا جاتا ہو جسکی ترکیب یہ ہو کہ دودھ کو ابال کر بالائی دور کرکے شراب میں اس اندازہ کا ملاتے ہیں۔ کہ رنگ حسب منشا ہو جاوے چنانچہ دودھ کی آمیزش سے بھورے رنگ کی شراب کا رنگ زرد یا سنہری ہو جاتا ہے ؛

شراب رنگنا

شراب جس قدر سرخ چمکیلی اور شفاف ہوتی ہو۔ اسی قدر زیادہ قیمتی ہو اور زیادہ پسند کی جاتی ہے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے ہر رنگ رنگے جاتے ہیں آتشی سرخ۔ سنہری یا زرد زعفرانی۔ زعفرانی زعفران سے آتشی سرخ کرم سے اور سنہری کرم و زعفران کی آمیزش سے رنگا جاتا ہے ؛

الکوہل بنانا

تیز اسپرٹ آف وائن میں قدرے کاسٹک گنیشیا ملا کر الگ رکھ دو۔ تاکہ تیزاب میں حل ہو کر تیزابیت پیدا کر دے۔ تب اوپر سے صاف حصے کو مقطر کرکے فلٹر میں دو یا ۳ مرتبہ چھان لو۔ پھر فلٹر میں پانی کی نسبت ۱/۴ حصہ نہایت خشک چونا لگایا ہوا ہو انیلٹر ایک انگریزی تیار شدہ برتن ہوتا ہو جو خاص اسی غرض کیلئے بنایا ہوا ہو

الکوہل کی طاقت کو بڑھانا اور اسپرٹ آف وائن بنانا

رکٹیفائیڈ اسپرٹ ایک گیلن۔ کلورائڈ آف کیلسیم (یعنی چونے کا نمک) ایک پونڈ ہر دو اشیاء کو ملا دو اور جب کلورائڈ حل ہو جاوے تب اس کو کسی آتشی بھبکے میں کشید کر لو یہ نہایت تیز اسپرٹ آف وائن ہے ؛

طریق دیگر

اسپرٹ آف وائن کو بیل یا کسی دوسرے حیوان کی پھکنی میں ڈال کر پھکنی کو پھلا کر مونہ خوب کسکر باندھ دو۔ اور دھوپ میں لٹکا دو چند روز میں جذب ہو جاویگا اور الکوہل خالص رہ جائے گی ؁

ایل

ایل بھی شراب کی اعلےٰ قسم ہی جسے انگریز بہت پسند کرتے ہیں اسکے بہت سے کارخانے ہندوستان میں بھی ہیں جنہیں بروری کہتے ہیں اسکے بنانے کا حال مفصل طور پر لکھتے ہیں جو نسخہ ذیل میں درج کیا جاتا ہی وہ ایک بیرل کا اندازہ ہے۔ ۵؍۲ گیلن گرم پانی ایک اتنے بڑے ٹب میں ڈالو جسمیں ۵ گیلن پانی آسکے جب پانی سرد ہو جاوے تب اسمیں ۲ بشل (ایک انگریزی پیمانہ) جَو ڈالدو جب جو خوب بھیگ جاویں تب انکے اوپر بوری دیکر ڈھک دو تاکہ ایک گھنٹے تک ڈھکے رہیں۔ اس اثناء میں ایک اور ٹب جسمیں ٹونٹی لگی ہو اور ٹونٹی کی جڑ میں چادر یا بید کی ٹوکری لگی ہو اسٹول پر لٹکا دو اور اسکے اندر ایک جالی دار صندوق اُن بھیگے ہوئے جَو وں سے بھر کر رکھدو اور ان پر گرم پانی تھوڑا سا ڈالو۔ اور خوب ملو کہ جو کچلے جاویں تب بیرونی ٹب کی ٹونٹی کھولدو۔ اور جو کی رس کو جو چھنکر آئے گا۔ ایک برتن میں جمع کرو تب بیرونی ٹب میں ہوپ (یہ ایک انگریزی درخت ہی) ڈالدو اور گرم پانی ڈالکر خوب ملاؤ اور اس کا رس بھی الگ رکھو اسی طرح دو دو دفعہ ہر ایک شی کا رس نکال کر ایک جگہ جمع کرو تب کسی بڑی دیگ میں ڈالکر نرم نرم آنچ پر پکاؤ اور جو کف اوپر آوے اسکو اتار کر علیحدہ رکھتے جاؤ جب کف آنی بند ہو جاوے تب سمجھو کہ شے تیار ہی اس وقت اس کو سرد کرلو تو خمیر بھی اب اگر اسکو اور سڑا کر کشید کر لوگے تو ایل بنجائیگی ؁

واضح ہو کہ اگر ہوپ ایک قسم کا جنگلی انگور ہی۔ اب کشمیر میں بہت کاشت ہوتا ہے

دیگر

۱۰ گیلن وزن کیلی یعنی ڈھائی بشل چینی ۷ پونڈ ہوپ ۴ پونڈ دھنیا ایک اونس۔ لال مرچ نصف ڈرام۔ ان سب کو بطریق معلومہ بنالو۔

امبر ایل

امبر مالٹ رکابی جو ۱۰ بشل۔ ہوپ ۲۰ پونڈ۔ یہ ایل ۳ دفعہ کی گھالی سے بنائی جاتی ہے پہلی مرتبہ کا پانی نہایت تیز ہوتا ہے۔ دوسری مرتبے کا اس سے کم اور تیسری مرتبے کا اس سے بھی کم تینوں دفعہ کا پانی جمع کرکے ایک چمچہ بھر نمک ڈال کر پکایا جاتا ہے۔ اور کف اتاری جاتی ہے جب ۴ گھنٹے تک پک چکتی ہے تب سریشم ماہی ڈال کر صاف اور شفاف کرلیجاتی ہے۔

دیگر

امبر مالٹ ڈیڑھ بشل ہوپ ایک پونڈ انگور کی جڑ اور ملٹھی ڈیڑھ پونڈ لال مرچ ½ اونس شیرہ ۱۵ پونڈ باقی عمل بطریقہ معلومہ۔

شکر کی ایل

۳ پونڈ ہوپ کو بیس گیلن پانی میں خوب پکاؤ پانچ گھنٹے کے بعد عرق نکال کر صاف کرلو اور اس میں ۸۰ پونڈ چینی ڈال دو جس وقت چینی گل جاوے اور تیز گرم عرق رہ جاوے تب شراب کی تلچھٹ ایک کوارٹ ڈال دو۔ اور کسی پیپے میں بھر دو اور گنجا موہ نہ رکھ کر ۳ ماہ تک برابر سڑنے دو بعد ازاں بوتلوں میں بھر کر بند کردو۔

مختلف اقسام کی نباتات

آلو چقندر۔ گاجر شلغم۔ وغیرہ سے عمدہ ایل اسطرح بنتی ہے۔ کہ ایک گیلن پانی میں ان اشیا میں سے کوئی شئے ایک ۲ پونڈ ڈال دو اور پھر خوب پکاکر تاوقتیکہ ملیم ہوجاوے تب اس سب کو چھلنی میں چھان لو جب صاف عرق نکل آوے۔ تب اس میں ۲ اونس ہوپ ڈال کر خوب پکاؤ پھر اُسکو چھان کر صاف کرو۔ اب اسے آہستہ آہستہ پکاتے جاؤ اور جو کف آوے اسے الگ کرتے جاؤ جب تمام کف آچکے تب سرد کرلو۔ اور باقی کا تمام عمل بطریق معلومہ کرلو۔

ایل تلخ

ایل معمولی ایک گیلن عرق لیموں ۴ اونس جنطیانا ۴ اونس ان سب کو ایل میں ۳ دن تک بھگو رکھو پھر صاف کرکے بوتلوں میں بھر دو +

یہ نہایت مقوی معدہ ہے۔ اور بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔ اکثر انگریز لوگ اس کو اپنے گھروں میں رکھتے ہیں۔ اور بروقت ضرورت معمولی ایل میں قدرے اُسے ملاکر پی جاتے ہیں +

دیگر

۴ ساندوں کی زردی ۱½ اونس سنگترہ کا عرق ۲۔ اونس ورجنیا سینگ روٹ اگر یہ نملے تو مولی ڈال دو ان سب کو ایک پینٹ گرم پانی میں بھگو دو بعد ۴ روز کے مل چھان کر بوتلوں میں بھر لو +

بلیک درافٹ

سینا (ایک انگریزی دوا جسکے عوض اہل ہند زیرہ کشمیری استعمال کرتے ہیں)

خیسانده ۱۵ اونس دو بینی کا عرق نکلا ہوا ایک اونس ترنجبین نصف اونس پتسم
سالٹ ۴ اونس سب اشیا کو ملا کر حل کرلو۔ اور اخیر کو اس میں ۲ یا ۲ قطرے افیون
کے عرق کے جس کو انگریزی میں لاڈنم کہتے ہیں۔ ملا دو پس دوا تیار ہے +
واضح ہو کہ پانی میں دوا بھگو کر ل کر عرق نکالنے کو خیسانده کہتے ہیں اور
سنا کی وبربری واسکندری وغیرہ بھی ملا سکتے ہیں +

دیگر

سینا کا عرق ساڑھے چودہ اونس ٹنکچر آف سینا ڈیڑھ اونس اپسم سالٹ
پون اونس سب کو ملا کر بنا لو +

دیگر

سینا ۲ اونس گرم پانی سوا نیٹ ٹنکچر آف سینا اور اپسم سالٹ ہر ایک پون اونس

دیگر

سینا ۱ اونس گرم ساڑھے ۴ نیٹ اپسم سالٹ ایک پونڈ ٹنکچر آف سینا ۴
نیپٹ شیرہ دو اونس سب کو باہم ملا کر گلا کر بنا لو +
یہ مرکب ملین طبع و مسہل ہیں۔ ایک دو خوراک پینے سے ایک دو بلکہ زیادہ
بھی دست آکر طبیعت صاف ہو جاتی ہے +

ہر قسم کا ایسنس بنانے کی انگریزی ترکیب

الائچی

اسپرٹ آف وائن کے ایک اونس گلاس میں ایک ڈرام روغن الائچی ڈال دو۔ یہ جوہر صابون وغیرہ اشیاء میں خوشبو کے واسطے ڈالا جاتا ہے ÷

مشک و عنبر کا ست

عنبر ½ اونس مشک کا نافہ نصف اونس اسپرٹ آف اسپرٹ یعنے شاہ پسند دو کوارٹ سب اشیاء کو باہم ملا کر بوتل میں بھر دو۔ اور دو ایک مہینے کسی گرم مکان یا سورج کی دھوپ میں پڑا رہنے دو تاکہ سب کچھ گل جاوے ÷

دیگر

نصف پنٹ یعنی پاؤ بھر اسپرٹ آف وائن یا برانڈی میں ایک ڈرام عنبر اور ۲ گرین کستوری ملا کر حل کر لو ÷

جھینگے اور ٹینگری کا ست

۲ پونڈ جھینگے وغیرہ کو ۵ کوارٹ پانی میں پاؤ گھنٹے تک اُبالو جب گوشت گل جاوے تب چھلنی میں ڈال کر ملو تاکہ پانی میں حل شدہ گوشت چھن جاوے جو باقی رہ جاوے اس کو پھر اسی عرق میں پکاؤ جب سب کچھ گل کر حلیم ہو جاوے تب اس میں میدہ اور نمک ہر ایک ایک پونڈ ملا دو سلال مرچ چوتھائی اونس کو کرا مونیا یعنے کھنیہ چوتھائی پنٹ گل ارمنی بقدر رنگت۔ اس انداز سے ۲ پونڈ ایسنس بن گیا ÷

بادام تلخ

ایک پینٹ اسپرٹ آف وائن میں ایک اونس روغن بادام تلخ ملاؤ چونکہ یہ نہایت تیز زہر ہے۔ اسلئے بڑی احتیاط سے اور بچوں سے دور رکھنا چاہئے۔ اگر ضرورت ہو بھی تب صرف چند ایک قطرے ڈالنے چاہئیں۔ مقوی معدہ ہے اور زیادہ تر دیگر اشیاء کے خوشبودار کرتے اور صابن میں برتا کرتے ہیں ÷

بابونہ

کواشیا کی لکڑی کا برادہ اگر یہ نہ ملے تو صندل ڈال دو) ۱۰ اونس اسپرٹ آف وائن میں ایک گیلن روغن بابونہ برائے خوشبو ۳ ½ اونس ملا کر گلا لو ÷

خراسانی اجوائن

خراسانی اجوائن نصف اونس کو چوتھائی پینٹ برانڈی میں ۱۴ دن تک بھگو دو۔ قطرے اس کے ایک پینٹ صابون کو کافی ہیں۔ بجائے ۳ تولہ خراسانی اجوائن کے گویا ۳ تولہ خراسانی اجوائن کا کام ۷ قطرے دینگے بلکہ اس سے عمدہ ÷

چکوترا

چکوترے کے درخت کے پھولوں کو ۳ یا ۴ دن تک نمک اور پانی میں بھگو کر کشید کرو علاوہ خوشبودار ہونے کے یہ عرق مفرح بھی ہوا کرتا ہے ÷

مرکب ست

ایک پینٹ اسپرٹ آف وائن میں شگوفہ لیموں نصف اونس شگوفہ سنگترہ نصف اونس میٹھے کا پھول نصف اونس، خراسانی اجوائن ایک ڈرام، جاوتری

نصف ڈرام سب کو دس روز تک بھگو کر کشید کر لو +

روغن چمبیلی

کسی قدر میٹھے باداموں کی گریاں کچل اور بجائے فی پونڈ مغز بادام ۱/۲ پونڈ چمبیلی کے پھول لا کر کوٹو تب چرخی میں دبا کر اس کا تیل نکل آئے گا جو اس کا فضلہ بچے گا۔ وہ سر دھونے کے کام آئے گا +

دیگر

دو اونس چمبیلی کے پھول اس قدر روغن زیتون میں بھگو دو کہ اس میں ڈوبے رہیں۔ تب ۳ یا ۴ روز کے بعد چھان کر تیل الگ کر لو +

ادرک

دو اونس دردرا کٹا ہوا ادرک۔ ۱ اسپرٹ آف وائن دو پنٹ۔ ہر دو اشیا رکھ کر ۷ روز نرم نرم آگ پر پکاؤ تب چھان لو۔ ٹنکچر ہے جو بطور دوا استعمال کرنے سے مسہل اور محرک ہے۔ یعنے مواد کو حرکت دے کر نکال دیتا ہے +

دیگر

۴۔ اونس ادرک کو ۱۴ روز تک ایک پنٹ اسپرٹ آف وائن میں بھگو رکھو تب مل کر چھان لو +

دیگر

۱۲ پونڈ ادرک کو اڑھائی گیلن رکٹیفائڈ اسپرٹ میں بھگو دو۔ اور ۱۴ روز کے بعد مل کر چھان کر صاف کر لو +

لیموں

لیموں کے چھلکوں کو باریک کر کے اسپرٹ آف وائن میں بھگو دو ایک دو روز بعد مل کر چھان لو۔

مُشک

نافہ دانہ دار دو ڈرام اسپرٹ آف وائن ایک نیٹ باہم ملا کر خوب ہی حل کر دو یہ عرق دوسرے عرقوں کو خوشبو دینے کے کام آتا ہے۔

سنگترہ کے پھول

ایک سیر پھولوں میں سے ایک تولہ ایسنس نکلتا ہے۔

دیگر

اسپرٹ آف وائن ۸۔ اونس سنگترہ کے شگوفہ ۲ اونس کھرل میں باہم گرین کرو جھل گلس جسے فارسی میں اذخر کہتے ہیں۔ دو ڈرام سب کوٹ کر ملا لو۔

جائفل

جائفل کا تیل ایک اونس رکٹیفائڈ اسپرٹ ایک نیٹ باہم ملا لو۔

پیپرمنٹ

اسپرٹ آف وائن ایک نیٹ پودینہ کا تیل نصف اونس باہم ملا لو۔

کونین

الکوحل ایک اونس گندھک کا تیزاب محلول ایک ڈرام ان میں سلفیٹ آف
کونین اس قدر ملاتے جاؤ کہ حل ہوتا جائے +

روزمری

ایک گیلن سپرٹ وائن میں روزمری دو پونڈ ۴ روز تک بھگو رکھو +

دیگر

روزمری کے تیل ایک اونس کو ایک گیلن پروف آف اسپرٹ میں ڈالدو +

دیگر

روزمری کا تیل ۱۶ اونس روغن زیتون ایک اونس زیرہ ۴ اونس اسپرٹ آف
وائن دو گیلن پانی دو گیلن سب اشیا کو ملا کر آہستہ آہستہ نرم آگ پر گلا کر ملا لو +

دیگر

روزمری کا تیل ڈیڑھ اونس روغن زیتون ۲ ڈرام دارچینی کا تیل ایک بوند
پروف اسپرٹ دس پنٹ سب کو ملا کر بنا لو +

دیگر

روزمری کا تیل ۴ ڈرام روغن زیتون ایک اونس اسپرٹ آف وائن ۲ پنٹ
سب کو ملا کر بطریق معلومہ تیار کر لو +

گلاب کا ایسنس

عطر گلاب ایک اونس اسپرٹ آف وائن ایک گیلن۔ ان کو ایک تنگ برتن میں ملا کر گرم پانی کی بھری ہوئی کڑاہی میں جب وقت شراب گرم ہو جائے اسی دم برتن کو باہر نکال کر اچھی طرح ہلاؤ تاکہ سرد ہو جائے دوسرے دن بلاٹنگ پیپر میں چھان لو۔ اس عمل میں شراب نہایت تیز درکار ہے ورنہ عطر خراب ہو جائے گا۔

گلاب کا ایسنس بطریق دیگر

گلاب کے پھول کی پنکھڑیاں ۳ پونڈ کو ۵ کوارٹ اسپرٹ آف وائن میں ۴۸ گھنٹے تک بھگو رکھو پھر مل کر چھان لو تب اس مقطر شراب میں اور پھول ڈال کر اسی طرح عمل کرو۔

دیگر

گل گلاب کے پتے ایک پونڈ پانی اور اسپرٹ آف وائن ہر ایک دو کوارٹ ۱۴ روز تک سب کو ملا کر بھگو رکھو تب مل کر چھان لو اور دو ڈرام تیزاب گندھک محلول ملا دو اور دوسرے روز مقطر کر لو۔ یہ ایسنس ادویات میں کام آتا ہے۔

تمباکو کا ایسنس

ایک پنٹ آب مقطر میں ایک پونڈ کریونزوٹ کی ڈالدو کریوزوٹ ایک انگریزی دوا پانی اور رقیق تیل کیسی ہوتی ہے اور جس میں سے تمباکو کیسی بو آیا کرتی ہے۔

صابون کا ایسنس

سفید صابون ۲ اونس کاربونیٹ آف پوٹاش ایک ڈرام پروف آف اسپرٹ ۱۱ اونس سب کو ملا کر حل کر لو۔

شاہی ایسنس

جنبر ودو سکروپل مشک ایک سکروپل خشک بلائی کا لیاب جسکو عطر بنادیا رسوت لیتے ہیں اور کاربونیٹ آف پوٹاش ہر ایک دس گرین نیل مار چینی ۵ قطرے مدوح گلاب ۱۲ قطرے ریکٹیفائیڈ اسپرٹ ۵ اونس سب کو ملا کر ایک تیار کر لو علاوہ خوشبو کے مروڑ اور پیچش کے واسطے نہایت عمدہ روک ہے مصری پر چند قطرے ڈال کر کھانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

مصالحہ کا ایسنس

گرم مصالحہ کو جیسے سیاہ مرچ زیرہ لونگ الائچی جائفل جاوتری۔ دارچینی وغیرہ ہونی سے ایک ڈرام ریکٹیفائیڈ اسپرٹ میں ڈالدو بعد کچھ عرصے کے خوب زور سے مل کر چرخی میں دبا کر عرق نکال لو اور مقطر کر لو۔

ایسنس آف سناء

سنا کے پتے ۲ اونس تر تازہ ہوا درک ۲ ڈرام کچلے ہوئے لونگ نصف ڈرام پانی جوش کھاتا ہوا ۲ پنٹ سب کو باہم ملا کر ایک دن کے بعد مل کر چھان کر آگ پر رکھکر جلا دینا شروع کرو جب جلا جلا کر پانی ایک پنٹ رہ جائے تب ایک گلاس شیرنے کو تازہ دو بس کام تیار ہے۔

اکسٹرکٹ یعنی ادویات کا عرق بنانا انگریزی طریق پر

نباتات کے پھول یا پتیوں یا پھلوں یا شاخوں کو ایک خاص مقدار پانی میں بھگو کر اور نچوڑ لینے یا جوش دیکر مقطر کر لینے سے عرق یا اکسٹرکٹ بنجاتا ہے۔ بعض نباتات تو تھوڑے ہی عرصے بھیگے رہنے سے تیار ہو جاتے ہیں۔ اور بعض کئی دن تک رکھنا پڑتے ہیں۔ اگر کسی نسخے میں وزن نہ بتایا ہو تو معمولی وزن یہ ہے کہ ایک پنٹ پانی میں ایک مٹھی خشک

دوا کافی ہے اور اگر دوا ہری ہو تو دو مٹھی بھر کافی ہے۔ اگر دوا زیادہ خشک سا تراج ہے تو ایک ہفتے تک بھگو چھوڑ دو ورنہ سبز دوائیں تو ۲۴ گھنٹے میں تیار ہو جاتی ہیں اگر کسی دوا کی طاقت کے سبب اُسکے کسی اجزا کے سڑ جانے کا اندیشہ ہو تو چند قطرے اسپرٹ آف وائن کے عرق میں ملا دو بعض اوقات اُن عرقوں میں چینی ملا کر شربت بنا لیا جاتا ہے جس سے عرق بہت دنوں تک نہیں بگڑنے پاتا۔ اگر زہریلی نباتات کا عرق بنانا ہو یا کسی تیز دوا کا عرق بھی تیز رکھنا ہو تو مقدار زیادہ ڈالو۔

رتن جوت کا عرق

جو خوشبودار تیلوں اور روغنوں کے رنگنے میں کام آتا ہے۔ رتن جوت (ایک قسم کی رنگ دار لکڑی ہے) اُسکو کوٹ کر کانچ یا چینی کے برتن میں بھگو دو اور اسپر یا تو زیتون کا تیل یا اسپرٹ آف وائن ڈالدو۔ سو دن تک بھیگا رہنے دو اور اس اثنا میں کانچ کی چھڑی سے اکثر ملا دیا کرو ناں بعد بلاٹنگ پیپر سے چھان کر بوتل میں بھر لو۔ اس بات کی ضرور احتیاط چاہئیے کہ اگر شراب ڈالی گئی ہے تو برتن ڈھکا رہے ورنہ اُسکی طاقت جاتے رہنے کا اندیشہ ہے۔

شوکران یا ہملوک کا عرق

یہ زہریلا پودا جو یونان میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے ملک ہند میں بھی کہیں کہیں ملتا ہے اُسے شوکران کہتے ہیں۔ اہل طب اسے سخت زہر سمجھتے ہیں۔ جب کسی کو ہلاک کرنا منظور ہوتا ہے تو اُسے اسکے پتوں کا عرق پلا دیتے ہیں۔ چنانچہ حکیم سقراط کو بھی اسی کے پتوں کے عرق کا پیالہ دیا گیا تھا۔ عرق کی ترکیب یہ ہے کہ کسی قدر پتوں کو کچل کر خوب دبا کر نچوڑ لیتے ہیں تب عرق کو آگ پر اسقدر اُڑاتے ہیں کہ حسب منشا گاڑھا ہو جائے۔

ایکسٹریکٹ آف لیکورس یعنے ملہٹی کا ست

ڈیڑھ پاؤ ملہٹی کوٹ کر دو سیر پانی میں بھگو دو اور رات بھر بھیگے رہنے کے بعد آگ پر پکاؤ اور صاف آنچ پر پکا کر گاڑھا کرلو حتی کہ موم کی طرح گولی بنانے کے لائق ہو جاوے تب سرد کرکے خواہ گولیاں خواہ ٹکیں خواہ لمبی لمبی بتیاں بنالو۔

مجیٹھ کا عرق

پاؤ بھر مجیٹھ کو کوٹ کر سیر بھر پانی میں دو دن تک بھگو چھوڑو دن میں بعد مل کر چھان کر عرق کو منتقل کر لو اور پھر آگ پر پکا کر خشک کر لو۔ یہ سرخ رنگ انگریزوں کے رنگنے کے کام آتا ہے کیونکہ نہایت سرخ رنگ رنگتا ہے اور دوا سازی میں قابضات میں استعمال کرتے ہیں کیونکہ پہلے درجہ کا خشک اور قابض ہے۔

ایکسٹریکٹ آف مالٹ یعنے شیر جو

سیر بھر جو کو دردرا کوٹ کر مٹی کے برتن میں بھگو دو اور قریباً ۴ کوارٹ نہایت گرم تیز پانی اوپر ڈال کر خوب ہلا دو اور ڈھک کر رکھدو ۲۴ گھنٹے بھیگا رہنے کے بعد خوب مل کر صاف اور موٹے کپڑے میں چھان کر تب کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر بتدریج پکاؤ کہ شہد کی مانند گاڑھا ہو جاوے۔ اثنائے عمل میں اگر اس کی سطح پر پیالا سی آ دے تو کف گیر سے ہٹا دیا کرو بعد ازاں سرد کرکے چینی بقدر ذائقہ ملا کر صاف برتنوں میں ڈالکر ڈھکنا دے کر بند کر دو۔ یہ گرم مزاج ضعیف اور بیمار بچوں کے واسطے عمدہ دوا اور غذا ہے۔

ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا یعنے کچلے کا عرق

کچلے کا برادہ ۔ ۱ اونس پروف اسپرٹ ۲ پنٹ۔ برادہ کو شراب میں بھگو دو اور بطور ٹنکچر کے بنا کر عرق منتقل کر لو۔

ایکسٹرکٹ آف اوپیئم

افیون ۲۰ اونس گرم پانی ایک گیلن۔ افیون کو چینی کے برتن میں ڈال کر اسپر تھوڑا تھوڑا گرم پانی ڈالتے جاؤ اور حل کرتے جاؤ۔ جب سب افیون حل ہو جائے تب باقی کا پانی بھی ڈال کر اور گھول کر نکال دو اور مقطر کو پکا کر قدرے گاڑھا کر لو۔

ایکسٹرکٹ آف رہوبرب یعنی ریوند چینی کا عرق

ریوند سفوف شدہ ۵ اونس پروف اسپرٹ ایک پنٹ آب مقطر ۲ پنٹ۔ معمولی پانی میں بھگو لو پھر چھان کر اسپرٹ ملاؤ اور آگ پر خشک کر لو۔

ایکسٹرکٹ جائیفل کا

کچے جائیفل کا پیچ میں دبا کر نکالا ہوا عرق مقطر کر کے آگ پر پکا لو پھر مقطر کر لو۔ اسکو دار چینی کے عرق میں ملا کر پانی سے تمام پیٹ اور امعا کے کرم دور ہو جاتے ہیں۔

مختلف اقسام کی پولٹس بنانی

نصف پنٹ تیز بیر میں بقدر السی کا آٹا ڈال کر پکاؤ کہ لئی بن سکے تب آگ پر پکا کر پولٹس تیار کر لو۔ اسکے باندھنے سے فوراً زخم پک جاتا ہے اور سڑنے نہیں پاتا مگر ہر دو گھنٹے کے بعد بدل دینی چاہئے۔

کوئلوں کی پولٹس

نصف پونڈ معمولی پولٹس میں ۱۰ اونس عمدہ پسے ہوئے لکڑی کے کوئلے ملا دو معمولی پولٹس کا نسخہ یہ ہے السی کا آٹا ایک حصہ جو کا آٹا دو حصہ ہر دو کو ملا کر گرم پانی سے پکا لو جب قریب گاڑھے ہونے کے ہو جا دے تب اسمیں قدرے زیتون کا تیل ملا دو۔ واضح ہو کہ

کوئلوں کی پولٹس باندھنے سے گندہ مادہ دور ہو جاتا ہے اور زخم صفائی قبول کرنے کے لائق ہو جاتا ہے۔

مویشی اور حیوانات کے زخم صاف کرنیوالی پولٹس

سیاہ صابون ایک پونڈ سہاگہ دو اونس پھٹکڑی بریان دو اونس مدار سنگ سفید نصف اونس سب کو ملا کر کھرل کر کے مرہم سی بنالو گھوڑے کے گندہ اور سڑے زخموں پر لگانے سے گوشت کو صاف کر دیتی ہے۔

گولڑ و پولٹس

ایکسٹرکٹ آف لیڈ ڈیڑھ ڈرام ایکسفائیڈ اسپرٹ آف وائن دو اونس پانی ۲ اونس سب کو ملا کر اسمیں روئی کا گودا کوٹ کر پلیدہ کر لو ورم اور سوجن اور چوٹ خون پر باندھنا بہت مفید ہے۔

ایکسٹرکٹ آف لیڈ اس طرح بنتا ہے

لتھارج یعنے مردار سنگ دو پونڈ سرکہ مقطر ایک گیلن سب کو ملا کر اس قدر پکاؤ کہ صرف ۴ پنٹ عرق رہ جاوے تب چھان کر مقطر کر کے بوتل میں بھر لو۔

رائی کی پولٹس

السی اور رائی کا آٹا برابر لے کر پانی سے پولٹس پکالو کسی جگہ پر چھالا ڈالنے اور خون جلد کی طرف کھینچ لانے اور اندرونی مواد اور رطوبت باہر نکالنے کے لئے لگائی جاتی ہے

شراب کی تلچھٹ کے لئے

السی کا آٹا ایک پینٹ پانی ۸ اونس شراب کا خمیر ۳ اونس ہر دو بریان میں گھول کر پکا کر لئی بنالو۔

ناسور کو صاف کرنے زخم کی بدبو اور گندہ ماس دور کرنے میں بڑی تاثیر رکھتی ہے۔

سہاگہ کی مرکب پولٹس

لئی پکاتے وقت اگر اسمیں سہاگہ پیسکر ڈال دیں تو سرد ہوکر ربڑ کی طرح بنجاتی ہے۔ یہ لئی ورم کو تحلیل کرنے اور پھوڑوں کو پکانے میں بڑی کار آمد ہے۔

پولٹس مرکب

نمک کھاری ایک ماشہ کبوتروں کی بیٹھ ۲ ماشہ السی کا آٹا ۲ تولہ پیاز کا عرق ۲ تولہ سب کو ملا کر لئی بنا لو۔ اسکے باندھنے سے زخم فوراً پک کر پھوٹ جاتا ہے اگر پھوڑا بہت ہی سخت ہو اور منہ نہ ہوتا ہو تو مٹی کے تیل کی ایک بوند لئی کی اس مقام پر چپڑ دو جو پھوڑے کے منہ پر رہے گا۔ پس فوراً منہ بند ہو جائے گا۔

امراض کے متعلق انگریزی دواؤں کے سفوف

گوند کیکر ۲ حصہ گندھک آملہ سار ۲ حصہ جنگلی پیاز خشک ایک حصہ سب کو ملا کر سفوف بنالو۔ یہ پرانی کھانسی کے واسطے ایک یا دو ماشہ یا دن بھر میں کھانا چاہیئے۔

سفوف قابض

شب یمانی۔ ماجھل۔ امریکن ببول سب برابر ملا کر سفوف کر لو۔

پالسنگ پوڈر

مصطکی۔ مُر۔ ماشکو کلاہ سرا اودیہ ملا کر سفوف کر لو۔ یہ سفوف ٹیوبوں اور پھٹوں کے گرد آلودہ سطحوں کو صاف کرنے میں کار آمد ہے۔

ٹوتھ پوڈر

مرٹ نصف پونڈ۔ چینک ڈسی دو پونڈ۔ پومس سٹون ۱/۴ پونڈ باہم ملا کر سفوف تیار کرلو دانتوں کی صفائی کے لئے ایک عمدہ نہایت مفید ہے۔

کمپونڈ چاک پوڈر

چاک صفا نصف پونڈ۔ دارچینی ۴ اونس صمغ عربی اور ٹورمنٹل (درخت کی جڑ کا ایک انگریزی نام ہے) ہر ایک ۳ اونس سرخ مرچ نصف اونس سب کو ملا کر سفوف تیار کرلو۔ یہ سفوف پیچش کھٹے ڈکار کرنے اور معدہ کی کمزوری کے واسطے مفید ہے۔

ڈوورس پوڈر

سلفیٹ آف پوٹاش۔ نیٹریٹ آف پوٹاش ہر ایک ۴ حصہ دونوں کو باریک پیس کر کٹھالی میں ڈال دو تاکہ گل کر باہم مل جاویں پھر سرد کر لو اور ہاون دستے میں کوٹ کر ادویہ ذیل ہر ایک ایک حصہ ملا دو افیون ملیٹھی۔ اپیکے کنہا سب کو ملا کر چھان لو خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین تک۔ یہ دوا معرق یعنے پسینا لانے والی ہے اور وجع المفاصل یعنے گنٹھیا کی مرض میں ڈاکٹر ڈوور کے مجربات سے ہے۔

ہارس پوڈر

شورہ نصف اونس۔ کافور اور لینک ٹارٹر ہر ایک ڈرام سب کو ملا کر سفوف بنالو۔ گھوڑے کے بخار میں یہی دوا دیجاتی ہے جس سے اندر کا مواد جلاب کی راہ نکل کر بخار اتر جاتا ہے۔

دیگر

شورہ نصف اونس اینٹی مونیل پوڈر دو ڈرام کافور ایک ڈرام ملا کر سفوف بنا لو۔

دیگر

رال ۳ ڈرام امیٹک ٹارٹار ایک ڈرام شورہ نصف اونس سب کو ملا لو۔

گریگوری پوڈر

ادرک ۲ اونس مدبوند چینی ۴ اونس اور کلسا ئینڈ مگنیشیا ایک پونڈ ملا کر سفوف کر لو یہ دوا نفخ ریح بدہضمی اور دل دھڑکن کے واسطے بڑی مفید ہے دن میں ۲ بار ۱۰ گرین دینی چاہیئے۔

جلاپ پوڈر

پسا ہوا جلاپ ۲ اونس کریم آف ٹارٹار ۴ اونس ادرک دو ڈرام سب کو ملا کر سفوف بنا لو دفع قبض کے لئے ۲۰ گرین سے ۶۰ گرین تک استعمال کر سکتے ہیں یہ جلاب بڑا نافع ہے

سپیکو پوڈر

شورہ اور گندھک ہر یک ۱۰ حصہ سرمہ اور پسے ہوئے کوئلے ہر یک ایک حصہ سب کو ملا کر سفوف کر لو اور ۳۰ رتی کی پوڑیہ بنا لو کتوں کو ایک پوڑیہ غذا میں ملا کر دینے سے ان کی کھانسی بدہضمی اور خارش دور ہو جاتی ہے۔

مرکیوریل پوڈر

سال ۱۲ اونس پارہ ۳ اونس پیپر ڈپہاک ۱ اونس باہم ایسا حل کرو کہ پارہ گم

ہوجاوے اُس وقت شراب قدرے ملاؤ تب استعمال کرو۔ یہ یقینی جلاب ہے۔ مگر پھر بھی نہیں پارہ ہی استعمال کرنا بہتر ہے۔

سقمونی پوڈر

سقمونیا اور جلیب پوڈر ہر ایک دو اونس۔ ادرک نصف اونس سب کو سفوف کرکے ملا رکھو۔ خوراک ۱ گرین سے ۶ گرین تک بچوں کی آنتوں اور پیٹ کے کرم صاف کرنے کے لئے بڑی عمدہ دوا ہے۔

دیگر

سقمونیا اور بائی ٹارٹریٹ آف پوٹاش ہر ایک برابر ملاکر سفوف بنالو۔ خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین تک۔

سوڈا پوڈر

کاربونیٹ آف سوڈا ۱۵ گرین علیحدہ پوڑیہ میں باندھ لو اور ٹارٹرک ایسڈ ۶ گرین علیحدہ پوڑیہ میں تب ایک گلاس میں آدھا پانی ڈال کر سوڈا کی پوڑیہ ڈال دو جب حل ہوجاوے تب ایسڈ والی دوسری پوڑیہ ڈالکر فوراً پی جاؤ کیونکہ توقف کرنے سے تمام پانی جوش کھاکر گر جاتا ہے بعض آدمی بجائے ٹارٹرک ایسڈ کے سائٹرک ایسڈ ڈال دیتے ہیں۔

المنڈ پوڈر

جن بادامون کو تیل نکال لیتے ہیں انکا پھوگ ۸ اونس۔ چاولوں کا آٹا ۸ اونس اوڈرس روٹ ۸ اونس۔ چاک ۸ اونس۔ لوبیا کا آٹا ۲ اونس سالٹ آف ٹارٹار سپید میٹھی لوبان ہر یک ایک اونس۔ روغن زیتون و روغن قرنفل ہر یک ۳۰ بوند روغن چنبیلی نصف چھٹانک سب کو ملاکر یکجان کرلو۔ یہ ہاتھ دھونیکے کام آتی ہے۔ جلد بہت صاف عمدہ اور نرم ہو جاتی

ہے ۴

بویگر

بادام تلخ کا پھوگ ۱۲ اونس۔ لوبان اور رس روٹ۔ چاول کا آٹا ہر ایک ایک اونس۔ سالٹ آف ٹارٹار دو ڈرام۔ روغن زیتون ۶۰ قطرے۔ ریہوڈیم ۲۰ قطرے ان سب کو باہم ملاکر سفوف بنالو۔

عنبری سفوف بالونکے واسطے

عنبر ایک تولہ۔ چاولوں کا آٹا ۴ تولہ بادام کا پھوگ ۱ تولہ سب کو ملاکر سفوف بنالو اسکے لگانے سے بالوں میں سے نہایت عمدہ خوشبو آتی ہے۔

اینچووی پوڈر

چھوٹی مچھلی جسے ٹینگرہ کہتے ہیں لے کر سکھالو اور کوٹ کر چھلنی میں سے نکال لو۔ اسکے بعد اسمیں میدہ۔ ملاکر خشک کرلو اور پیسکر سفوف کرکے بوتل میں بھرلو۔ اسکی چٹنی بنائی جاتی ہے۔ اور رنگ بھی نگین کر نیکو ملایا جاتا ہے۔

انابیز پوڈر یعنے سونف کی پوڑیہ

سونف کے دانوں کو کوٹ کر اسمیں چند قطرے روغن بادام کے ملالو پھر پھوڑے پھنسی پر رگڑ کر لگاؤ بالکل آرام کر دیتی ہے۔

مرکیوری ال پوڈر

کیلومل ۱۶ اونس لیکر آف پوٹاش ۸ اونس۔ ہر دو کو باہم ملاکر پھر ان میں لیکر امونیا کا نصف اونس ملاکر خوب گھٹاؤ جس قدر اوپر کا حصہ صاف ہو جائے اسکو الگ کرکے تلے والے پینے

سفوف کو الگ کر لو اور اُس میں اُس سے دو چند پرسی پیرڈ چاک ملا دو۔ مرضِ آتشک میں اسکا خیال بہتر ہے۔

کوپچیکم پوڈر

کوپچیکم کے بیج (یہ انگریزی نام ہے) دو گرین ریوندچینی ۸ گرین مگنیشیا ۲ گرین سب کو ملا کر سفوف تیار کر لو یہ ایک خوراک ہے۔ نقرس کے عارضہ میں ایسی ایسی خوراکیں ہر چہار گھنٹے کے بعد کھانی چاہئیں۔

دیگر

کوپچیکم کے بیج سو گرین میوری ایٹ آف امیونیاہ گرین باہم ملا کر سفوف بنالو۔

کینو پوڈر یعنے گوندکرکس کا سفوف

گوندکرکس ۱۰ ڈرام۔ دارچینی ۴ ڈرام افیون ایک ڈرام سب کو ملا کر سفوف بنالو۔ یہ نہایت قابض دوا ہے اور اکثر دست اور سنگرہنی میں دیجاتی ہے خوراک نصف سکروپل ہے۔

پلم مرز پوڈر

کیلومل اور سلفرٹ آف انٹی مونی ہر دو اشیاء ہم وزن ملا کر سفوف بنالو اس دوا کے کھانے سے تبدیل بہت عمدہ ہوتا ہے یعنے صحت بڑھتی جاتی ہے اور بیماری گھٹتی جاتی ہے مگر موجودہ طب میں رائج نہیں ہے۔

مصنوعی کورل پوڈر (مونگا)

چاک نرم شدہ اور صاف شدہ کو کاربائن رنگ سے رنگین کرلو یہی اصلی کورل پوڈر

کا کام دیتی ہے۔ کورل پوڈر وہ سفوف ہے جسے تماشے والے سانگ بھرتے وقت منہ پر لگا کر چہرہ خوبصورت بنا لیتے ہیں وہ سفیدہ میں کا رمائن رنگ ملایا کرتے ہیں۔

کلیری فائینگ پوڈر

انڈوں کی سفیدی میں چاک اسپونج ملا کر خوب حرکت دو اور خشک کر دو اور نیکر صاف کرنے میں اس سے کام لو۔ شاید اس سے شراب کو بھی صاف کرتے ہیں۔

کلاتھ پوڈر

کھریا صاف شدہ ڈیڑھ پونڈ سوجی اور سیاہ مرچ ہر ایک ایک ایک اونس فاو نمنائین آیرس روٹ ڈیڑھ اونس۔ اسپرٹ ۲ اونس سب کو ملا کر سفوف بنالو۔ اس سفوف کو کپڑوں پر مل دینے سے کیڑا اور ٹڈی نہیں لگتی۔

کرھی پوڈر مصنوعی

تخم دھنیا اور ہلدی ہر ایک ۳ اونس۔ سیاہ مرچ اورک اور رائی ہر ایک ایک اونس تخم الائچی نصف اونس۔ زیرہ اور سرخ مرچ چوتھائی اونس سب کو ملا کر کوٹ کر سفوف بنالو اور بوتل میں بھر کر اوپر سے مضبوط کاگ رکھو۔ کھانے میں ڈالنے سے نمک مرچ مصالح کا کام دیتی ہے۔

دیگر

تخم دھنیا ۸ اونس۔ سیاہ مرچ ۵ اونس۔ سرخ مرچ ایک اونس۔ ہلدی اور زیرہ ہر ایک ۳ اونس۔ سونف نصف اونس سب کو کوٹ کر سفوف بنالو اور اسیطرح استعمال کرو۔

دیگر

دھنیا ۸ اونس سیاہ مرچ ۸ اونس ہلدی ۸ اونس ادرک ۸ اونس زیرہ سرخ مرچ ہر یک ۴ اونس الائچی سفید اور دارچینی ہر یک ایک ایک اونس سب کو کوٹ ملاکر سفوف بنالو اور اسی طرح استعمال کرو۔

دیگر

ہلدی دھنیا ہر یک ۸ اونس مرچ سرخ ایک پونڈ سفید الائچی ۴ اونس جاوتری لونگ اور دارچینی ہر یک ایک اونس زیرہ سیاہ ایک اونس سب کو کوٹ کر سفوف کرلو۔

بٹائل پوڈر بال اُڑانے والا

سجی اور چونہ باریک ہر یک ۱۱ حصہ ہڑتال ایک حصہ سب کو ملاکر بوتل میں بھرلو اور رطوبت سے محفوظ رکھو بوقت حاجت گرم پانی سے گھول کر لگاؤ تھوڑی دیر بعد جھاڑ ڈالو تمام بال گرجائینگے۔

پوڈر گرج دار جسے فلمینٹ پوڈر کہتے ہیں

شورہ سو حصہ سب کاربونیٹ آف پوٹاش دو حصے گندھک ایک حصہ اسکے تمام اجزا نہایت احتیاط سے علیحدہ علیحدہ پیسنے چاہئیں ورنہ آتشزدگی کا اندیشہ ہے۔

دیگر

نائٹریٹ آف پوٹاش باریک شدہ ۸ اونس سلفرٹ آف انٹی منی دو اونس گندھک ایک اونس۔ سب کو ملاکر سفوف بنالو۔

دیگر

نائٹریٹ آف پوٹاش ۲ ڈرام سلفریٹ آف انٹی منی ۲ ڈرام ملا کر سفوف تیار کر لو۔
ترکیب استعمال ہر سہ دو یہ۔ اگر پہلے قسم کے سفوف کو برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں تو پہلے سفوف کا رنگ سیاہ ہوگا پھر پگھل جائے گا از اں بعد خشکی پا کر ایک زور سے تڑاخہ کی آواز دیگا بعض دفعہ تو یہ آواز ایسی سخت ہوتی ہے کہ برتن تک دور جا گرتا ہے سفوف نمبر دو کو کاغذ میں لپیٹ کر لوہے یا پتھر کے توہ پر رکھ کر اوپر سے آگ میں سرخ کر کے لوہے کی سلاخ رکھ دو فوراً سفوف میں سے ایک شور اٹھیگا اور نہایت تیز چمک دار شعلہ نکلیگا۔ اور اگر سفوف نمبر ۳ کو کو ٹھالی میں ڈال کر آگ پر رکھدیں تو بجلی سے زیادہ چمک دار شعلہ نکلیگا جس سے آنکھیں چندھیا جاوینگی۔

جنجر بیڈ پوڈر

سفید چینی دو ڈرام ۱۰ درک پسا ہوا ۲ گرین۔ بائی کاربونیٹ آف سوڈا ۲۰ گرین لیمن آف لیمن ایک قطرہ یا دو قطرے ان سب اشیاء کو ملا کر ایک جگہ مرکب کر لو اور ایک رنگدار کاغذ میں لپیٹ دو تب دوسرے سفید کاغذ میں صرف ٹارٹرک ایسڈ ۳۰ گرین باندھ چھوڑو۔ بوقت ضرورت ایک گلاس بھر پانی میں رنگدار کاغذ کی دوا گھول دو تب سفید کاغذ کی دوا ڈالتے ہی فوراً پی جاؤ ورنہ جوش کھا کر تمام پانی گر پڑے گا۔

خوشبودار پوڈر

ریڈ ڈیرہ موس یا شاہ بلوط کے درخت کی کائی جو نہایت خوشبودار ہوتی ہے ایک یا دو روز بہتے پانی میں دھو کر خشک کر لو اور باریک پیس لو مذکورہ بالا کائی کا سفوف ۲ پونڈ مشک نافہ ہم وزن عنبر ۲ گرین مشک و عنبر کو کوزہ مصری کے ساتھ ملا کر رگڑ کر باریک کر لو اور ½ اونس لونگ کا سفوف ملا کر کام میں لاؤ۔

لیمونیڈ پوڈر

نصف پونڈ مصری۔ ۵ ڈرام ٹارٹرک یا سائٹرک فیسڈ ۳۰ یا ۴۰ قطرے روغن لیمون کے ملالو اور اس مرکب کے ۱۶ حصہ کرلو بوقت ضرورت ایک گلاس بھر پانی میں ایک حصہ گھول کر پی جاؤ۔

سنگترہ کے پھولوں کے سفوف

سوجی کو عرق بہار سے چند مرتبہ خشک کرکے سکھالو ضرورت کے وقت ذرا سے شربت میں ڈال کر پیو نہایت فرحت بخش ہے۔

ایسٹر شل پوڈر

عمدہ سیپ کے کران کو صاف پانی سے چند بار خوب دھولو تب کوئلوں کی آگ میں جلا کر راکھ کرلو اور کھرل میں کھرل کرکے کپڑے میں چھان لو بگڑی ہوئی اور ترش شدہ شراب میں ڈال دینے سے خراب درست ہوجاتی ہے۔

پرل پوڈر

جو چہرے پر ملنے سے خوبصورت بناتی ہے اور لکڑی و ریشمی اسباب پر لگانے سے چمکیلا کردیتی ہے۔ عمدہ بسمتھ نائٹریٹ ۱۴ اونس عمدہ سوجی ۷ اونس ہر دو کو ملا کر ایک کانچ کے برتن میں بھر دو اور اس پر پروف اسپرٹ ڈال کر خوب ہی ہلاؤ پھر ٹکا دو جب ایک روز میں دوا تہ نشین ہوجائے تب شراب اوپر سے مقطر کرلو اور تلے والی دوا کو اسی برتن میں پڑی ہوئی دھوپ میں رکھ دو اور اوپر سے کانچ کا ڈھکنا دیدو تاکہ گرد نہ پڑے جب تمام تراوت سوکھ جاوے اور ایک سفید رنگ کا تیزابی مادہ آجاوے تو اس کو الگ کردو اور تلے والی دوا کو اسطرح دو ایک مرتبہ دھو کر تمام تیزابیت نکال دو پھر دوا کو

کو باریک کر کے محفوظ رکھ چھوڑو۔

دیگر

بسمتھ دھات ایک اونس کو شورہ کے تیزاب ۱½ اونس میں ڈال کر نرم آگ پر رکھکر گلا لو تب مقطر پانی کے ۲ سونٹ میں گھول دو اور قدرے نمک ڈال کر تہ نشین کر لو اور پانی نتھار کر پھینک دو اور تلے والی دوا کو چند بار سادہ پانی میں گھول گھول کر تہ نشین کر کے صاف کر لو تب سکھا کر رکھ چھوڑو اور وقت ضرورت استعمال کرو۔

دیگر

سفوف مذکورہ بالا کسی قدر لے کر اسمیں برابر کا پنج چاک پیسکر ملا دو اور استعمال کرو۔ واضح ہو کہ منہ پر لگانے کے لئے نرم بالوں کا برش درکار ہے یہ برش دریائی پرندوں کی گردن اور دم کے نرم بالوں کا گچھا سا بنا ہوا ہوتا ہے جو ایک لکڑی کی ڈبیہ میں رکھا رہتا ہے۔ اور استعمال کے وقت سفوف سے خفیف سا بھر کر منہ پر مل جاتا ہے۔

پلیٹ پوڈر

یعنے وہ سفوف جو گلٹ شدہ برتنوں یا جرمن سلور کی ساختہ اشیا پر ملی جاتی ہے اور چمک دوبالا کر دیتی ہے۔ پارہ اور چاک برابر وزن ملا کر خوب ہی کھرل کر لو تب پیرس پیپر ڈ چاک ۲ حصہ ملا لو مگر واضح رہے بعض دھاتوں کے ساتھ پارہ ملکر قلعی کو مار دیتا ہے۔

دیگر

کاک اسنگی کی راکھ نصف اونس پیرس پیپر ڈ چاک ایک اونس میقلی گر کا سفوف نصف اونس ملا کر بنا لو میقلی گر کا سفوف قلعی کے کشتہ کو کہتے ہیں جسے انگریزی میں وایئٹ آکسائیڈ آف ٹین کہتے ہیں۔

دیگر

نمک لاہوری پھٹکری سپید اور کریم آف ٹارٹار ہر ایک ساوی ملا کر اس سفوف کو پانی میں گھول کر اگر اس میں کوئی شئے جوش دیجائے تو نہایت مجلا ہو جاتی ہے۔

خوشبودار پوڈر

تخم دھنیا برگ گلاب باریسا (سوسن کی جڑ ہے) برادہ صندل تخم الائچی ہر ایک ۱۰ درم، مشک ایک رتی لونگ ۷ ماشہ سب کو کوٹ ملا کر سفوف بنالو۔

دیگر

دھنیا گل گلاب برادہ صندل تخم الائچی جاوتری ہر ایک ایک تولہ زعفران ایک ماشہ مشک ایک رتی، روغن زیتون ۲۰ قطرے لونگ ۱۰ عدد گل خیا گل سنگترہ ہر یک تین تولہ گندھیل گھاس ایک تولہ سب کو کوٹ کر ملالو اور اچھی طرح سفوف کرلو یہ سفوف کپڑوں میں چھڑک کر صندوق میں بند کر دینے سے بدبو یا تعفن نہیں پیدا ہوتی۔ چاہو جس وقت نکالو خوشبودار نکلینگے۔

کافور کا سفوف

جب تک کافور باریک نہ پیسا جاوے سفوف میں نہیں ملایا جا سکتا اور خالی کافور ہاون دستے میں کوٹنے سے سفوف نہیں بن سکتا بلکہ جو ٹان میں چپک جاتا ہے لہٰذا اسکے سفوف کرنے کا آسان اور عمدہ قاعدہ یہ ہے کہ کافور کو لکڑی کی ضرب سے ریزہ ریزہ کرلو پھر ان ریزوں پر اسپرٹ آف وائن چھڑک کر کھرل میں ڈال کر پیس لو۔ باریک ہو جائیگا۔ اب اس باریک شدہ کو چاہے جس سفوف میں ملاؤ۔

دیگر

برادہ چوب نیم۔ برادہ آبنوس ہر دو برابر لبقدر ۲ تولہ یہ سفوف کافور لبقدر ۸ ماشہ ملا کر رکھ چھوڑو شال اور ریشمی اسباب میں یہ سفوف چھڑک دینے سے کرم نہیں لگتا اور اسباب محفوظ رہتا ہے۔

اہل ہنود کے اچاروں کا بیان

آم کا اچار

کچے بڑے بڑے آموں کو لیکر چیر کر دو دو ٹکڑے کر لو اور اندر کی گٹھلی نکال دو تب قدرے کلونجی میتھی سونف برابر وزن کے ملا کر انمیں بھر دو اور اگر یہ زیادہ پنج رہیں تو انپر ڈال دو نمک بقدر ذائقہ اور تھوڑی سی سرخ مرچیں بھی کوٹ کر ڈال دو تب برتن کا منھ بند کر کے تین روز پڑا رہنے دو بعد تین روز کے تیل سرسوں کا فی الحال اسقدر ڈالو کہ آموں پر دو انگل چڑھ جاوے تب بعد ۷ روز کے استعمال کرو معلوم رہے کہ اگر سیر بھر آم ہوں تو ایک تولہ کلونجی ایک تولہ میتھی اور ایک تولہ سونف کافی ہے مگر واضح ہو کہ چکنے یا روغنی برتن میں اچار ڈالنا چاہئے کورے برتن میں اچھا نہیں رہتا بعض آدمی گھی کا بھگار لگا دیا کرتے ہیں تاکہ تیل کی بو جاتی رہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ گھی کو کوئلوں پر ڈال دیا جب اسکا دھواں اٹھنے لگا تب برتن اسپر ڈھک دیا تاکہ گھی کے دھوئیں کی بو اس برتن میں سما جاوے فائدہ جسقدر زیادہ تیل ڈالو گے اسی قدر اچار عمدہ اور دیرپا رہیگا کیونکہ اگر تیل تھوڑا ہوگا تو اچار پر پھپھوندی بیٹھ جاوے گی اور خراب ہو جائیگا۔

یہ اچار سب اچاروں سے عمدہ خوش ذائقہ اور ہاضم ہے البتہ گرم ہے آتشک کی دواؤں کو اکثر اسکے چھلکے میں رکھکر کھاتے ہیں کھانسی میں اسکو کھانا اچھا نہیں جو شخص قوت باہ یا جریان وغیرہ کی دوا کھاتا ہو یا جو شخص دردناک اور لیا سیر یا بخار میں مبتلا ہو اسکو اسکے کھانے سے

پرہیز کرنا لازم ہے جسکو نزلہ یا زکام ہو وہ بھی نہ کھاوے۔

آنولہ کا آچار

بڑے بڑے آنولے لیکر انکو خفیف سا جوش دو بعد اتار کر چھری سے کچینی لگاؤ یعنے انکے جسم کو گو دو بعدہ برتن میں ڈالکر نمک بقدر ذائقہ اور قدرے ہلدی مرچ اور تھوڑی سی رائی کچل کر ڈالکر برتن کا منھ بند کر کے رکھدو بعد تین روز کے نکال کر سرسوں کے تیل کا تڑکا دیدو اور بعد چار روز کے استعمال کرو۔ یہ آچار سریع الہضم ہے معدہ کو طاقت دیتا ہے مگر خشک کھانسی اور زکام والے کو کھانا مناسب نہیں۔

طریقہ دیگر آچار آم

عرق لیمون یا سرکہ یا کانجی ایک برتن میں ڈالکر نمک بقدر ذائقہ اسمیں ڈالو اور چند عدد آم پختہ یعنے پال کے پکے ہوئے آم اسمیں چھوڑ دو برتن کو منھ بند کر کے رکھدو بعد ۱۱ روز کے کھاؤ۔ یہ آچار عجیب کیفیت کا ہوتا ہے۔ ذائقہ میں سنگترہ سا سریع الہضم ہے۔ ہندوستان میں اسکا زیادہ رواج ہے۔

آچار لیمون

لیمون کا عرق کسی قدر برتن میں ڈالکر چند عدد لیمون اسمیں ڈالو نمک بقدر ذائقہ اسمیں ملاکر برتن کا منھ بند کر دو۔ بعد ایک ہفتے کے استعمال کرو۔ یہ آچار بڑا سریع الہضم ہے۔ بیمار کو بخار میں ابتدا اعتدال دے سکتے ہیں جسکا امزجہ خراب ہو گیا ہو اسکو کھانا اس آچار کا مفید ہے۔

گلگل کا آچار

یہ آچار بطور لیمون کے بنایا جاتا ہے۔ فوائد میں بھی لیمون کے قریب قریب ہے۔

سوہانجنا کی پھلی کا اچار

سوہانجنا کی پھلی ایک سیر (مگر وہ پھلی جو باریک اور نرم ہوں) لے کر خفیف سا جوش دے کر ابال لو تب نمک مرچ ہلدی بقدر مناسب اور ۲ تولہ رائی ڈال کر برتن میں منہ بند کر کے رکھ۔ بعد تین روز کے تیل کا ڈورا اسقدر دو کہ پھلیاں تر ہو جاویں تب ایک ہفتہ کے بعد استعمال کرو۔ یہ اچار رطوبت معدہ سوء ہضم اور بادی کو مفید ہے۔

ببول کی پھلی کا اچار یعنے کیکر کی پھلی

ببول کی وہ پھلی جو باریک نرم اور خام اور جن میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں لے کر پانی میں خفیف جوش دے بعد جوش دینے کے نچوڑ کر نمک مرچ ہلدی بقدر ذائقہ اور قدرے رائی ڈال کر تیل کا ڈورا دے کر برتن کو ڈھک کر رکھ دو ایک ہفتے کے بعد استعمال کرو۔ گرم مزاج والے کو اسکا کھانا مفید ہے۔

پیاز کا اچار

پیاز اگر سفید ہو تو عمدہ ہے چھیل کر ہنڈیا میں ڈالکر برابر کا پانی ڈال کر خفیف سا جوش دے لو تب اتار کر سرد کر کے نچوڑ لو بعد ازاں کسی پاتو یا دیگر نوکدار شئے سے اُسکے جسم کو کچھ گود لو تب نمک مرچ ہلدی بقدر ذائقہ اور تھوڑی سی رائی ڈال کر تیل کا تھوڑا سا ڈورا دے کر برتن کو ڈھک کر رکھ دو بعد تین روز کے استعمال کرو۔ اسکے اچار کا کھانا غثیان قے اور سوء ہضم میں مفید ہے۔ نیز زکام والے کو مفید ہے۔

لہسن کا اچار

لہسن خشک ہوا چھیل کر ایک برتن میں ڈالو اور نمک مرچ ہلدی بقدر ذائقہ ڈالکر تخم میتھی کلونجی۔ سونف اور رائی سب برابر اس وزن سے ڈالو کہ اگر لہسن ایک سیر

ہو تو یہ چاروں اشیاء ۴ تولہ ہوں تب برتن کا منہ باندھ کر ۳ روز تک پڑا رہنے دو بعد ازاں تیل اس قدر ڈالو کہ اچار تر ہو جاوے تب ایک ہفتے کے بعد استعمال کرو۔ اس کا کھانا اور امراض بلغمی کو مفید ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ مگر زیادہ کھانا درد سر لاتا ہے۔

سرسوں کی گندلوں کا آچار

سرسوں کی گندلیں عمدہ رس دار لے کر قدرے اُبال لو تب سرد کر کے کسی برتن میں ڈال کر نمک مرچ بقدر ذائقہ ڈال کر رائی قدرے کوٹ کر اوپر سے ڈالکر خوب ملاؤ اور تھوڑا سا سرسوں کے تیل کا ڈورا دے کر برتن کو ڈھک کر رکھدو بعد دس روز کے استعمال کرو۔ اس اچار کا کھانا معدہ کی رطوبت کو سوخت کرتا ہے پھوڑا پھنسی وغیرہ نہیں نکلتا واضح ہو کہ اچار میں ہاتھ ڈالکر نکالنا نہیں چاہئے کیونکہ اس عمل سے اچار خراب ہو جاتا ہے اور پھپھوندی لگکر سڑ جانے کا احتمال ہے۔

ڈورا دینے کا یہ مطلب ہے کہ اس قدر تیل ڈالو کہ اچار صرف چکنا ہو جاوے۔ بلکہ تر نہ ہو جاوے۔

۱

شلغم اور مولی کی گندلوں کا آچار

ان کا آچار بھی سرسوں کی گندلوں کی طرح ڈالتے ہیں۔

گاجر کا آچار

یہ آچار دو طرح سے ڈالا جاتا ہے ایک تر دوسرا خشک تر اچار میں تھوڑا سا پانی بھی ابال کر ڈال دیتے ہیں مگر خشک اچار میں پانی بالکل نہیں ڈالتے لیکن چاہے خشک ہو چاہے تر پانی سب آچار میں از خود پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ گرمی کھا کر پانی اندر سے خود نکل آتا ہے اب طریقہ بیان ہوتا ہے۔ گاجریں بڑی بڑی لے کر چیر کر پھانکیں کر ڈالو تب کسی برتن میں ڈال کر نمک مرچ بقدر ذائقہ اور رائی گاجروں کا چالیسواں حصہ ڈال کر برتن کا منہ

بندکرکے رکھدو بعد ایک ہفتے کے استعمال کرو۔ یہ آچار اضم مقوی معدہ ہے۔ اسکا کھانا بدن کو طاقت دیتا ہے۔ یہ تو خشک آچار ہے اب تر آچار کا طریقہ قلمبند کیا ہے۔ گاجریں ثابت خفیف اُبال کر سرد کر لو بعد سرد ہونے کے کسی برتن میں ڈال کر اسقدر پانی ڈالو کہ ایک بالشت اوپر تک رہے اور یہ پانی اُبال کر ڈالو تب نمک مرچ بقدر ذائقہ اور ہلدی بقدر رنگت یعنے جس سے صرف رنگت آچار کی بدل جاوے ڈال کر رائی گاجروں کا چالیسواں حصہ ڈال کر برتن کو منھ بند کرکے دس روز رہنے دو۔ تب نکال کر کھاؤ۔ یہ اچار بڑا اضم مُصفّا کم خرچ بالانشین کلم ہے۔

لال مرچ کا آچار

اگرچہ ویسی لال مرچ کا آچار ڈالتے ہیں مگر درحقیقت یہ آچار ہے پورکی مرچوں کا ڈالا جاتا ہے کیونکہ وہ مرچیں لمبائی میں نیم کی پھلی کی برابر ہوتی ہیں مگر تلخی بالکل نہیں ہوتی۔ صرف نام کی مرچیں ہیں ذائقہ میں بالکل سادہ کڑوے پن کا نام تک نہیں ہوتا طریق اسکا یہ ہے کہ سونف کلونجی اور رائی ہر سہ ادویہ برابر لے کر مرچوں میں ملاکر نمک اور کالی مرچیں بقدر ذائقہ ڈالکر برتن کو منہ بند کرکے ۲ روز رہنے دو بعد ۲ روز کے تیل سرسوں کا اسقدر ڈالو کہ دو انگل مرچوں کے اوپر چڑھ جاوے تب بعد ایک ہفتے کے استعمال کرو۔ یہ آچار عرق لیموں یا سرکہ سے ملاکر کھانا بڑی کیفیت دیتا ہے اس کا کھانا بلغم کو سوخت کرتا ہے مگر زیادتی سے جریان کا خوف ہے۔

امڑا کا آچار

یہ پھل ہندوستان خصوص دہلی میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ وہاں کے باشندے اسکی ترکاری پکاکر کھاتے ہیں نیز آچار بھی ڈالتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے۔ امڑے کے پھل کو جو قد میں چھوٹے انبوں کے برابر ہوتا ہے اور ذائقے میں ترش ہوتا ہے انبوں کی طرح کاٹ کاٹ کر دو دو ٹکڑے کر لیتے ہیں۔ تب سونف۔ کلونجی اور میتھی ہر سہ ادویہ برابر

ملا کر اس میں بھر کر نمک مرچ اور ہلدی بقدر ذائقہ ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے ۴ روز تک کھا رہنے دیتے ہیں بعد ازاں تیل اسقدر ڈال کر کہ انگل اوپر تک چڑھ جاوے برتن کا پھر منہ بند کر کے دس روز کے بعد نکال کر کھانا شروع کرتے ہیں۔

سینگری کا آچار

مولی کی پھلی کو پنجابی میں مونگری اور ہندوستان میں سینگری کہتے ہیں اگر یہ پھل تلخ ہوتا ہے مگر جب اسکا آچار ڈالا جاتا ہے تب وہ کڑواپن بالکل جاتا رہتا ہے۔ کسی قدر سینگری لے کر خفیف سا جوش دے کر نچوڑ کر کسی برتن میں ڈال دو تب تھوڑی سی رائی کوٹ کر ملا کر اور نمک مرچ ہلدی بقدر حاجت ملا کر برتن کا منہ بند کر کے ۲ روز لگا رہنے دو چوتھے روز تیل سرسوں کا اسقدر ڈالو کہ ایک ایک انگل اوپر آجاوے تب پھر برتن کا منہ بند کر کے رکھ دو اور بعد ۴ روز کے کھانا شروع کرو۔ اس آچار کا کھانا بلغم کو دور کرتا ہے اور سریع الہضم ہے۔

کریلوں کا آچار

کریلوں کو کاٹ کر عرق لیموں میں ڈال کر بعد ۳ روز کے استعمال کرو نمک مرچ بمقدار فی ذائقہ ڈالو۔ یہ آچار بادی کو مفید ہے۔

طریقہ دیگر

کریلوں کے اوپر سے نشیب و فراز کو کھرچ کر خوب ہی صاف کرلو تب چیر کر اندر سے بیج نکال کر خفیف سا جوش دے لو بعد جوش کے نچوڑ کر کسی روغنی برتن میں ڈال کر نمک مرچ اور ہلدی رائی بقدر ضرورت ڈال کر تیل کا ڈورا دے کر برتن کا منہ باندھ کر رکھ دو اور بعد ۸ روز کے استعمال کرو۔ اس آچار میں ہلدی زیادہ ڈالنی چاہئے۔

بھنڈی کا آچار

اسکا طریقہ آگے بیان ہوگا۔ جہاں سرکہ میں آچار ڈالنا مذکور ہوگا۔

ٹینٹی کا آچار

یہ پھل درخت کریل کو لگتا ہے۔ اسکے اندر بیج بکثرت ہوتے ہیں کوئی پھل بیر کے برابر کوئی اُس سے بڑا ہوتا ہے کسی قدر ٹینٹی کو تنکوں اور ڈنڈیوں سے پاک کرکے ۳ روز تک پانی میں تر رکھو ۴ روز اُس میں رائی نمک مرچ ہلدی ڈال کر برتن کا مُنہ بند کرکے رکھو اور بعد ۴ روز کے تیل اس قدر ڈالو کر تر ہوجاویں تب پھر ڈھک کر رکھو اور بعد ۸ روز کے استعمال کرو۔ اس آچار میں ہلدی زیادہ پڑتی ہے۔ زیادہ سے یہ مطلب ہے کہ معمول سے زیادہ نہ کہ حد سے زیادہ۔

کچری کا آچار

اس جنگلی پھل کو پنجابی میں چیمڑ اور ہندوستانی میں کچری کہتے ہیں سبز اور بعض قدرے زرد رنگ کے گول گول ہوتے ہیں جیسے تھوڑے دنوں کا خربوزہ جب یہ قریب پکنے جاتا ہے تب اس میں سے ایک عجیب قسم کی خوشبو آتی ہے جس پر ہرن کثرت سے مبتلا ہوکر دور دور سے اُسکے کھانے کو آتا ہے۔

پختہ کچری لے کر پھاڑ کر کسی برتن میں ڈال دو اور اسمیں نمک مرچ ہلدی بقدر ذائقہ اور رائی بقدر مناسب ڈال کر برتن کو مُنہ بند کرکے رکھدو بعد ۴ روز کے اسمیں سرسوں کا تیل اس قدر ڈالو کر خوب تر ہوجاویں تب پھر ۸ روز تک برتن کو پڑا رہنے دو بعد ۸ روز کے کھاؤ اسکا کھانا سوء ہضم اور ضعف معدہ کو مفید ہے معدہ کی رطوبت کو سخت کرتا ہے لیکن ہر روز کھانا اور بہت مدت تک استعمال کرنا موجب جریان ہے۔

سیم کی پھلی کا آچار

سیم کی ملائم پھلیوں کو خفیف سا جوش دے کر سرد کر لو تب کسی برتن میں ڈال کر نمک مرچ ہلدی اور رائی بقدر حاجت ڈال کر قدرے سونٹ چھڑک دو اور تیل کا ڈورا دیکر برتن کا منہ بند کر کے رکھدو بعد ایک ہفتے کے استعمال کرو۔ دوسرا طریقہ اسکے آچار کا سرکہ میں آگے آویگا۔

مٹر کی پھلی کا آچار

مٹر کی پھلیوں کو اُبال لو مگر خفیف سا جوش دے کر تب سرد کر لو جب خوب ٹھنڈی ہو جاویں تب کسی برتن میں ڈال کر رائی پیسکر ڈال دو اور نمک مرچ ہلدی بقدر ذائقہ چھوڑ کر برتن کو ڈھک دو۔ بعد تین روز کے سرسوں کا تیل اسقدر ڈالو کہ پھلیئیں خوب تر ہو جاویں تب پھر برتن کو ڈھک کر رکھدو اور بعد ۱۰ روز کے استعمال کرو۔

سانگھر کی پھلی کا آچار

یہ لمبی لمبی اور باریک پھلیئیں ہندوستان میں بکثرت ہوتی ہیں۔ پنجاب میں کم دیکھنے میں آتی ہیں۔ انکو ثابت کسی روغنی برتن میں ڈال کر رائی اوپر سے ڈال کر نمک مرچ ہلدی اور کالی مرچ ڈال کر تھوڑا سا تیل کا ڈورا دے کر برتن کا منہ بند کر کے ۷ روز پڑا رہنے دو تب تیل اُوسقدر ڈالو کہ خوب تر ہو جاویں اور برتن پھر ڈھک کر ۱۱ روز پڑا رہنے دو بعد ازاں استعمال کرو۔

مدار یعنی آک کے پتوں کا آچار

مدار کے ملائم اور چھوٹے پتے لاکر پانی میں خوب اُبالو بعد جوش دینے کے خوب ہی نچوڑ کر تمام زہر کا اثر باہر ہو جاوے تب کسی برتن میں ڈال کر رائی پتوں کا بیسواں حصّہ ڈال دو کالا نمک اور سیاہ مرچ اور ہلدی بقدر ذائقہ ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے ۳ روز تک پڑا رہنے دو بعد ازاں

اس میں تیل کا تڑکا دے کر پھر ایک ہفتہ اور پڑا رہنے دو تب استعمال کرو اسکا نتیجہ کھانا بلغم بادی اور رطوبت سے معدہ کو پاک کرنا ہے۔

آچار اروی کے پتوں کا نیم کے پھول اور پتوں کا کیلے کے گابھے کا

ان میں سے جسکا آچار ڈالنا ہو اسکو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے برتن میں ڈال کر رائی پیس کر ڈال دو نمک مرچ ہلدی بقدر ذائقہ ملا کر تھوڑا سا سرسوں کا تیل ڈال دو اور بعد ۸ روز کے استعمال کرو مگر واضح ہو کہ ان میں سے نیم کے پھول اور پتوں کو اوبال کر نچوڑ لینا چاہیئے تاکہ انکی کڑواہٹ نکل جاوے اور کیلہ یا اروی کے پتوں کے آچار میں رائی اور مرچ زیادہ ڈالنی چاہیئے کیونکہ بغیر زیادہ ڈالنے کے عمدہ نہیں ہوتا۔

گھیکوار کا آچار

اس کا آچار ذائقے میں گو عمدہ نہیں ہے لیکن فوائد میں لاثانی ہے پیٹ کی لپٹ کو گرانی کو قبض کو سدہ کو مفید ہے۔ صلابت طحال یعنے تلی کی سختی اور ورم کو بڑا فائدہ کرتا ہے جس کو بواسیر ریح ہو اس کو اس کا کھانا از حد مفید ہے معدہ کی رطوبت اور جسم کی بلغم کو فائدہ دیتا ہے اسکے چند روز متواتر استعمال سے جو کہنہ بخار ہو رہتا ہو نفع بخش شکم کو مفید ہے باد کو توڑ کر باہر نکال دیتا ہے گھیکوار کا لعاب کسی برتن میں ڈالکر رائی نمک مرچ ہلدی سونٹ ڈال دو مگر مرچ زیادہ ڈالو اور برتن کو ڈھک کر رکھدو بعد ۸ روز کے استعمال کرو۔

طریقہ دوسرا

گھیکوار کا لعاب بہت خوش اسلوبی سے نتارو کہ موٹا ڈلدار نکلا کرتے اسی طرح بہت سے

ٹکڑے تراش کر گھی میں قدرے بھون لو تاکہ انکی اجزا بوجہ بھن جانیکے بکھریں نہیں تب
رائی کلونجی اور بہت قلیل المقدار نوشادر ملاکر کسی برتن میں ڈال کر سیاہ نمک اور کالی
مرچ اور ہلدی بمقدار فالقۃ ملاکر برتن کو ڈھک کر رکھ دو اور بعدہٗ ایک ہفتے کے استعمال کرو۔

آلو کا آچار

آلو ابال کر چھیل ڈالو اور کسی نوکدار تنکے سے ان کو چھید دو اور سرد کر لو بعد سرد ہونیکے
پھر پانی میں ڈال کر فی سیر ایک تولہ نوشادر پسیکر ڈال دو اور تھوڑی دیر تک سب ہی پکاؤ
جب دیکھ لو کہ آلو گل گئے تب نکال کر سرد کر لو بلکہ کچھ عرصہ سرد پانی میں پڑے رہنے دو جسقدر
سرد پانی ہوگا اسی قدر دیر پا رہیگا الغرض کسی برتن میں ڈال کر آلو کے وزن سے
دسواں حصہ رائی ڈالو اور نمک مرچ ہلدی بقدر فالقۃ ڈالو اور برتن کو ڈھک کر رکھدو
بعد ۴ روز کے تیل اسقدر ڈالو کہ خوب تر ہوجاویں تب برتن کو ڈھک کر رکھدو اور ۱۱ روز
کے بعد استعمال کرو سرد اور بلغمی مزاج کو اسکا آچار کھانا مضر ہے۔
مخفی نہ رہے کہ سنگھاڑوں کا آچار بھی اسیطرح ڈالتے ہیں۔

ہڑ کا آچار

اگر سبز ملیں تو رائی نمک مرچ ہلدی ملاکر ۸ روز کے بعد تیل کا ڈورا دے کر ۱۰ روز کے بعد
استعمال کر لو اور اگر خشک کا آچار ڈالنا ہو تو نادل ہڑ کو ۱۰ روز چونہ کے آب زلال میں تر رکھو
پھر بعد ۱۰ روز کے وہاں سے نکال کر پانی مقطر میں ڈال کر خوب جوش دو جب اسقدر گل سے
نرم ہوجاویں تب نمک مرچ ہلدی رائی ملا کر چاہے تیل کا ڈورا دیدو چاہے سرکہ یا لیموں
کا عرق ڈالدو بعد تیار ہونیکے استعمال کرو اگر تیل ڈالو تو ۱۰ روز کے بعد کھانیکے لائق ہوگا
اور اگر سرکہ ڈالو تو ایک ہفتے کے بعد تیار ہو جاویگا کیونکہ ایک تو سرکہ خود تیز ہے دوسرا
ہڑ خشک ہے چونکہ خشک شے میں سرکہ جلد اثر کرتا ہے اسواسطے سرکہ والا آچار تیل والے آچار
سے جلد تیار ہوجاتا ہے معلوم رہے کہ چکنائی تیزی کو خواہ تیزاب کی ہو خواہ کسی عرق کی اثر کرنے

نہیں مرتی اور جیسے کہ جہاں تیزاب کا چھینٹا پڑ جاوے اگر وہاں اُسی وقت چکنائی لگائی جاوے تو جلن بند ہو جاتی ہے۔ بنابریں رائی کی تیزی چکنائی پر اثر کم کرتی ہے اسلئے تیل والا آچار دیر میں تیار ہوتا ہے بہ نسبت سرکے کے وہ جلد ہو جاتا ہے۔
ہلیلہ زرد کا آچار معدہ کو رطوبت سے پاک کرتا ہے جوش صفرا کو ہٹاتا ہے اور طبع کو نرم رکھتا ہے۔

بانس کا آچار

یہ آچار ہر دوار ضلع رڑکی میں بکثرت بنتا ہے کیونکہ اس جگہ بانس بہت پیدا ہوتے ہیں طریقہ اسکا یہ ہے کہ موٹے بانس کی ہری اور نرم کونپل کاٹ کر کسی برتن میں ڈال دو اور کونپل کے وزن سے بیسواں حصہ رائی پیسکر ملاؤ تب نمک مرچ ہلدی اور سونف بقدر حاجت ملاکر ۳ روز تک برتن کا منہ بند کرکے رکھ چھوڑو چوتھے روز منہ کھولکر تیل کا ڈورا دیکر پھر منہ بند کرکے بعد ۱۰ روز کے استعمال کرو۔ اگر کرمیں آچار ڈالنا ہو تو رائی اور ہلدی کی کچھ ضرورت نہیں صرف نمک مرچ بقدر حاجت ڈالکر رکھدو اور بعد ۵ یا ۷ روز کے استعمال کرو۔

مدار کے پتوں کے آچار کا طریقہ دوسرا

کسی قدر مدار کے پتوں کو پانی میں ڈال دو اور فی سیر پانی میں ۵ تولہ نوشادر ڈالکر آگ پر خوب ہی پکاؤ جب جوش کھا کھاکر زرد ہو جاویں تب نکال کر زور سے دباکر نچوڑ دو کہ نوشادر کا پانی سب اس میں سے نکل جاوے تب آب زلال میں خوب دہو ڈالو کہ نوشادر کی بو جاتی رہے اس وقت گرم مصالح پیسکر تیار رکھو اور ایک ایک پتے کو گرم مصالح الگ الگ لگاکر ایک پتے پر دوسرا پتا لگاتے جاؤ جب تمام پتے تہ وار لگ جاویں تب رائی اور نمک اور مرچ ہلدی بقدر حاجت ملاکر قدرے تیل کا ڈورا دے دو اور برتن کو ڈھانک کر رکھدو۔ بعد تین روز کے اور تیل اسقدر ڈالو کہ تمام پتے تر ہو جاویں تب ایک ہفتے کے بعد نکالکر

کھائو مؤنداسکے بھلی کے آچار کے موافق ہیں۔

کدو۔ ڈھینڈسن یا ٹنڈوں لوکی یعنی گھیا کا آچار

ان میں سے جسکا آچار ڈالنا منظور ہو اسکو چھیل کر کسی برتن میں بالکر ڈالو اور رائی نمک مرچ ہلدی ملاکر رکھدو اور بعدہٗ ابالنے کے تیل ملاکر پھر رکھدو بعد ایک ہفتے کے استعمال کرو۔

واضح ہو کہ اسی طرح ہر ایک میوہ پھل اور ترکاری کا آچار ڈال سکتے ہیں جیسے بیر ولایتی بینگین توری۔ اروی لیسوڑے سیب۔ لوکاٹ وغیرہ وغیرہ مگر واضح ہو کہ اعلیٰ آچار صرف تھوڑے ہی ہیں جیسے آم۔ بڑا لیموں۔ آلو۔ لہ گاجر گلگل۔

عرق نعناع کا بیان اور سرکہ آچار کا طریقہ

اب تک بہت لوگوں کو یہیں دہوکا ہے کہ یہ عرق سرکہ کا عرق بنایا ہوا ہوتا ہے اور غلطی سے اسکو نانا (نعناع) کہتے ہیں مگر یہ خیال غلط ہے اب اسکی ماہیت سنئے نعناع لفظ عربی ہے جسکی ہندی ترپتیا ہے یہ ایک قسم کی جنگلی بوٹی ہے جسکو پنجابی میں کھٹی بوٹی کہتے ہیں اسکی بیل پھیلتی ہے شاخوں پر تین تین پتے اکٹھے لگے ہوئے ہوتے ہیں پتے چوڑے اور گول ہوتے ہیں پھول زرد رنگ کا نکلتا ہے ذائقہ اسکا ترش ہوتا ہے اسکو دو اقسام ہیں اول بحری دوسری بری قسم بحری پانی کے کنارے جھیلوں اور دریاؤں پر ہوتی ہے۔ بری ریتلی زمین جہاں کنکر یا بالو ہو پیدا ہوتی ہے۔ بری بحری سے زیادہ تیز اور ترش ہوتی ہے اسکا عرق دو طریق سے نکالتے ہیں ایک تو خالص یعنے صرف نعناع کا دوسرا مرکب یعنی نعناع اور جنگلی پودینہ کا جو زیادہ تیز اور یا ضم اور سریع النفوذ ہوتا ہے عرق مرکب میں اکثر مچھلی جھینگو لے گوشت وغیرہ کا آچار ڈالتے ہیں۔ اہل فرنگ زیادہ رغبت سے کھاتے ہیں مگر دوسرے عرق مفرد میں صرف ترکاری پھلیئیں اور میوہ جات کا آچار ڈالتے ہیں اب اسکے عرق کھینچنے کا طریقہ لکھتے ہیں۔ واضح ہو کہ کسی قدر نعناع کو لے کر گیلی کر

دگنے پانی میں ڈال کر رات بھر بھیگا رہنے دو صبح کو کسی دیگ میں ڈال کر نال لگا کر نیچے
آگ دو طریق معمول عرق کھینچ لو اور کسی بوتل میں ڈال دو یہ عرق سرکہ کے موافق ترش
اور تند ہوتا ہے دہلی میں بکثرت کھینچا جاتا ہے جو آچار ڈالنے کے مصرف میں آتا ہے دوسرا
عرق مرکب جنگلی پودینہ اور نعناع کا اس طرح بناتے ہیں کہ نعناع اور جنگلی پودینہ برابر وزن
دگنے پانی میں ڈال کر بطریق مذکورہ کھینچ لو یعنی اگر نعناع ایک سیر ہو تو جنگلی پودینہ بھی
ایک سیر ہو مگر پانی چار سیر ہو کیونکہ نعناع اور پودینہ دونوں ملکر دو سیر ہوئے جنکے دوگنا
پانی ۴ سیر ہوا۔ یہ عرق مرکب گوشت وغیرہ کے اچار میں کام آتا ہے اب انہیں آچار ڈالنے کا طریق
بیان کرتے ہیں عرق مرکب میں تو رو ہو مچھلی یا بام مچھلی کاٹو مچھلی کا پیٹ چاک کرکے اندر
اور آلائش نکال دو اور نمک مرچ لگا کر عرق میں ڈال دو جھینگا سرخ رنگ کا جو سمندر اور
بحر قلزم میں کثرت سے ہوتا ہے اسی طرح ڈالتے ہیں۔ گوشت بکرے کا مرغ بٹیر تیتر اور
تلیر کا چھوٹا چھوٹا کاٹ کر ڈال رہنے دیں یہ سب آچار ۱۱ روز کے بعد کھانے کے لائق ہوتی
ہیں بلکہ بعض اشخاص اول جوش دے لیتے ہیں اور گلا لیتے ہیں تاکہ جلد مطلب حاصل ہو
عرق مذکور میں ہر قسم کا میوہ وغیرہ پڑ سکتا ہے یعنے کشمش۔ چھوہارہ۔ بھنڈی کریلا۔
بیر بینگن مولی گوبی پیاز لہسن شلغم مرچ سرخ ٹرکی جیلی سیم کی پھلی ککڑی
سونٹھ بالن۔ ولایتی بینگن۔ آلو۔ کرکھ وغیرہ جو چاہو سو ڈال کر نمک
مرچ بقدر ذائقہ ڈال دو اور بعد ۱۲ روز کے استعمال کرو۔ اسی طرح سرکہ میں یا توت
انگور میں جسکا آچار چاہو ڈال سکتے ہو۔

مختلف اقسام کے مرہم

کھجلی کا مرہم

پھٹکری شورہ اور سلفیٹ آف زنک ہر ایک برابر سب کو باہم کھرل کرکے بجری

کی چربی میں ملا دو۔ بوقت ضرورت کپڑے پر لگاؤ۔ فوراً آرام ہوگا۔ انگریز لوگ اس میں اکثر سور کی چربی ملاتے ہیں کیونکہ وہ زیادہ موثر ہوتی ہے۔

بسیلیکن مرہم

رال سیاہ عمدہ موم زرد عمدہ ہر ایک ۲۴ حصہ روغن زیتون ۱۹۶ حصہ پہلے رال اور موم کو آگ پر ملا لو۔ اس کے بعد روغن زیتون ڈال کر لکڑی کے کفچہ سے ہلا ہلا کر ایک ذات کر لو پھر جب سرد ہو لے استعمال کرو۔ یہ مرہم ورم اور آبلہ کے لئے بہت مفید ہے پرانے زخموں اور گنج کو از بس مفید ہے۔

بلیو اونٹ منٹ یعنی نیلی مرہم

پارہ ایک پونڈ شہد وینس کا روغن تارپین ایک آونس چربی ۱م پونڈ سب کو ملا کر اس قدر کھرل کر لو کہ پارہ جذب ہو جاوے تب مرہم بنا کر رکھ لو یہ مرہم گندے گوشت کو دور کر کے عمدہ گوشت بھر لاتا ہے۔

مرہم کافوری

چربی ایک آونس۔ کافور دو ڈرام۔ اول الذکر کو آگ پر گلا کر کافور ملا کر سرد کر لو جن زخموں یا ورموں میں جلن اور سوزش زیادہ ہو وہاں اس کا لگانا نہایت مفید ہے۔

کیٹیچو آینٹ منٹ یعنی مرہم کتھہ

رال سفید ۲ اونس کیٹیچو عمدہ سفوف شدہ ۲ اونس پھٹکری ایک اونس روغن زیتون دس اونس پانی بقدر ضرورت۔ رال اور کیٹیچو کو خوب باریک کر کے تیل میں لت کر لو پھر پانی ملا کر خوب گھوٹو کہ سفید مکھن سا ہو جاوے۔ یہ مرہم گرم ملکوں میں زیادہ کام کا ہے۔ کیونکہ شدت گرمی سے پگھلتا نہیں۔

کیرون آینٹ منٹ

موم سفید ایک پونڈ سفیدہ ۶؍۔ دو اونس ہر دو کو ملا کر بنالو۔ جلے ہوئے گوشت کے آبلوں اور چھالوں کے لئے ازحد مفید ہے۔

گھینز آلی آینٹمنٹ

سپرمیٹی آینٹمنٹ ۱ ایک ڈرام سولوشن شوگر آف لیڈ ۱۰ قطرے ٹنکچر آف ماوہ ۵ گرین سب کو ملا کر مرہم بنالو۔ یہ مرہم آنکھ کے زخم میں استعمال ہوتا ہے اور لیپ کر لینا کافی ہے۔ اندر نہایت احتیاط سے لگانا چاہئے ورنہ سخت تکلیف ہوگی۔

دیگر

کاربونیٹ آف لیڈ ۲ ڈرام سلفیٹ آف مارفیا ۵ گرین دھتورہ کا مرہم ایک اونس روغن زیتون بقدر ضرورت سب کو ملا کر مرہم بنالو اور لیپ کرو دافع درد ہے۔

دیگر

سپرمیٹی اینٹ منٹ ۲ اونس مازو سفوف شدہ ایک اونس افیون سفوف شدہ $2\frac{1}{2}$ ڈرام سولوشن آف ڈے ایسیٹیٹ آف لیڈ ایک ڈرام سب کو ملا کر مرہم بنالو اور لگاؤ۔

گولرڈ آینٹمنٹ

گولرڈز ایکسٹریکٹ ایک ڈرام سادہ مرہم ۲ اونس سب کو ملا کر مرکب تیار کر لو یہ مرکب بطور مرہم لگانے سے جلن اور سوزش کو دور کرتا ہے۔

گھوڑے کی پھٹی ہوئی ایڑی کیواسطے مرہم

موم زرد دو آونس، روغن کنجد ۸ آونس سب کو ملاکر مرکب بناؤ اور اسمیں شوگر آف لیڈ ½ آونس ملاکر مرہم بنالو۔

گنج کیواسطے مرہم

گندھک ایک اونس، چربی ایک اونس، نوشادر دو ڈرام سب کو ملاکر دن میں دو یا تین دفعہ لگایا کرو۔

ہلی بور آینٹ منٹ یعنی خربق ابیض کا مرہم

ہلی بور دو آونس، چربی ۸ آونس، روغن لیموں ۲۰ قطرے سب کو ملاکر مرکب بنالو۔ یہ نہایت زہریلا مرہم ہے جسکے استعمال میں بڑی احتیاط چاہئے۔ داد، کھجلی، کوڑھ کے واسطے نہایت موثر اور سریع الاثر ہے اور جوئیں بھی اس سے دفع ہوجاتی ہیں۔

دیگر

ایلیمو سینیا ایک اونس، بذشت دو ڈرام، چربی ۸ اونس سب کو ملاکر مرکب بنالو اور داد پر لگاؤ۔

ہمباک کا مرہم یعنی شنگران کا مرہم

ہمباک کے نرم پتے اور چربی ہر ایک برابر ہر دو کو ملاکر اسقدر پکاؤ کہ چلیم ہوکر کپڑے میں سے چھن جاویں تب چھان کر رکھ چھوڑو۔ یہ مرہم ناسور، بواسیر اور گنٹھیا کی دنبل پر لگاکر زخم کو جلد اچھا کر دیتی ہے۔

مرہم ہن بین اجوائن خراسانی کا مرہم

درخت ہن بین کے پتے ایک حصہ اور بکری کی چربی دو حصے لے کر چربی کو آگ پر گلا اور پتوں کو کچل کر ٹکیہ بنا کر اسمیں تل لو جب وہ جل جاوے تب نکال کر چربی کو چھان لو اس مرہم کے لگانے سے ورم اور جلن اور درد بواسیر بھی اچھا ہو جاتا ہے۔

لی مارٹس صاحب کا مرہم

چربی ایک پونڈ۔ وینس ٹرپنٹائن۔ مردار سنگ سفید۔ کافوری ہر ایک ایک آونس چھپکلی ½ آونس۔ رسکپور ایک آونس شنگرف قدرے برائے رنگ۔ پہلے چربی کو گلا کر پھر اسمیں روغن تارپین ملا دو تب باقی کی ادویہ آہستہ آہستہ ملا کر مرکب تیار کر لو۔ یہ مرہم گمبھیر ناسور اور سڑے ہوئے زخم کے واسطے بڑا مفید ہے جلد اچھا کر دیتا ہے۔

جاوتری کا مرہم جسکو میس آینٹ منٹ کہتے ہیں

جاوتری اور کھجور کی گٹھلیوں کا تیل ہموزن باہم ملا کر خوب ہی کوٹ لو تاکہ مانند لئی کے ہو جاوے تب اسمیں تگنا حصہ گودا ہڈیوں یعنی نلیوں کا ملا دو یہ مرہم اکثر بالوں کے خوشبودار کرنے کے لئے کار آمد ہے۔

مرہم پارہ جسے مرکیوریل آینٹ منٹ کہتے ہیں

پارہ اور مکھن برابر برابر چربی ۳ حصہ ملا کر اسقدر رگڑ کر حل کر لو کہ پارہ تمام غائب ہو جاوے اور مکھن کا رنگ سیاہ ہو جاوے۔ اس وقت یہ مرہم تیار ہوگیا سمجھو۔ یہ مرہم گندہ گوشت کھانے اور زخموں کو آلائش سے صاف کرنے میں بڑا سریع الاثر ہے۔

مازو کا مرہم

باریک پسے ہوئے مازو ایک آونس چربی ۸ آونس باہم ملالو۔

دیگر۔ مازو باریک پسے ہوئے دو ڈرام۔ افیون سفوف شدہ نصف ڈرام چربی دو آونس سب کو ملا کر کھرل کر لو۔

دیگر بانیمن کاست جسے ماریتیا کہتے ہیں دو گرین۔ روغن زیتون دو ڈرام باہم ملا کر کھرل کر لو تب اسمیں باریک شدہ مازو ایک ڈرام زنک آینٹمنٹ ایک آونس ملادو۔

یہ تینوں مرہم بواسیر کی جلن سوزش درد اور مہاسوں کے دور کرنے میں استعمال کیئے جاتے ہیں جو بڑا سریع فائدہ بخشتی ہیں۔ کیونکہ انکے استعمال سے درد اور سوزش تو فوراً ہی دور ہو جاتی ہے اور مہاسے بھی آخر کار خشک اور پژمردہ ہو کر گرجاتے ہیں۔

دھتورہ کا مرہم

دھتورے کے نرم پتے دو آونس چربی ۸ آونس باہم ملا کر ہو گھنٹے تک خوب ہی پکالو تب چھان لو بواسیر کے نہایت دردناک حالات میں اسکا استعمال نہایت مفید پایا گیا ہے۔

افیون کا مرہم

افیون باریک ایک ڈرام سپرمیٹی دو آونس باہم ملالو۔

دیگر

افیون دو ڈرام بیل کا پتا دو آونس باہم ملالو جب دو روز میں گل کر مل جاویں تب چھان کر اسمیں چربی دو آونس ایسنس آف برگیٹ ۱ قطرات +

دیگر

افیون ایک ڈرام گائے کے نیچے کے لب کا عرق بقدر ضرورت ہر دو کو ملا کر ۲ گھنٹے تک رکھ چھوڑو تاکہ یکساں گل کر ملجاویں تب اسمیں چربی ایک آونس ملا دو۔
اِن ہر سہ مرہم کے استعمال سے درد فوراً موقوف ہو جاتا ہے کیونکہ افیون ٹھیکوں کو مخدر کر کے بے حس کر دیتی ہے جنہیں درد محسوس کرنے کا مادہ نہیں رہتا۔

رال کا کالا مرہم

موم خالص۔ رال زرد عمدہ۔ بیروزہ پکایا ہوا ہر یک ۲ آونس۔ روغن زیتون ۱۰ آونس سب کو گلا کر ملا لو۔
دیگر۔ مرکب مذکورہ بالا میں تھوڑا سالیسٹیٹ آف لیڈ آینٹ منٹ ملا دو۔
دیگر۔ رال نصف پونڈ۔ موم نصف پونڈ۔ گندھک ۳ آونس سب کو ملا کر مرہم بنا لو۔
یہ تینوں مرہم داد، دنبل اور گنج کے واسطے مفید ہیں جنکے لگانے سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔

پلالی ٹم آینٹ منٹ

پرکلورائیڈ آف پلالی ٹم ایک ڈرام ایکسٹرکٹ آف بلاڈونا ۲ ڈرام چربی ۲ آونس سب کو ملا کر کھرل کر لو یہ مرہم لیپ کر دینے سے آنکھ کا ورم اعضا کی جلن و سوزش دور ہو جاتی ہے۔

چنار کے پھول کا مرہم

چنار کے پھول ایک حصہ چربی ۲ حصہ۔ چربی گلا کر اس میں چنار کے شگوفوں کو چھکر ڈال دو جب پک کر گل جاویں تب چھان کر الگ کر لو۔ یہ چربی استعمال کرنے سے درد کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ اور مواد دور ہو جاتا ہے۔

پارہ کا مرہم

پارہ ایک پونڈ گندھک ڈیڑھ آونس ہر دو کو باہم یہاں تک کھرل کرو کہ پارہ راکھ ہو جاوے تب اسکو مکھن میں ملا کر استعمال کرو۔

دیگر

پارہ ۱۲ اونس شورے کا تیزاب ۱۰ ڈرام تیزاب میں پارہ گلا لو جب گل جاوے تب اسمیں آدھ پونڈ چربی اور ۱۲ اونس روغن زیتون ملا کر مرکب تیار کر لو۔ یہ مرہم سلوتری کے کام بہت آتا ہے۔ گھوڑوں و بیلوں کے سڑے ہوئے زخموں کو جلد شفا کر دیتا

سادہ مرہم

چربی ۴ حصہ۔ موم ایک حصہ سب کو گلا کر ملا لو۔

دیگر

روغن زیتون ۵½ آونس موم سفید دو آونس ملا کر تیار کر لو۔ زخموں کے واسطے مفید ہے۔

سپرمیسیٹی اینٹمنٹ

سپرمیسیٹی دو آونس سفید موم ¾ آونس۔ روغن زیتون ایک پنٹ سب کو ملا کر لوہے کی کڑھچھی میں ڈال کر نرم آگ پر گلا لو جب ملجاویں تب خوب گھوٹو حتیٰ کہ سرد ہو جاوے۔ اس مرہم کے لگانے سے پھوڑا نرم رہتا ہے اور کھچاوٹ نہیں ہوتی اور زخم میں ہوا بھی نہیں بھرتی کیونکہ ہوا کے بھر جانے سے بسا اوقات بڑے بڑے نقص عائد ہوتے ہیں۔

مختلف اقسام کی انگریزی گولیوں کے نسخے

گلقند کے ساتھ الوز پل

ایلوا اور صابون ہر ایک برابر ملاکر پانچ پانچ گرین کی گولیاں بنالو وقت ضرورت ۳ سے ۵ گولی تک کھاؤ۔ قبض دور ہو جاتی ہے اور معدے کا روگ نکل جاتا ہے۔

صفرا کو نکالنے والی گولیاں

ایلوا سقمونیا اور ربّ اور قند سے پوٹاسیو ٹارٹریٹ آف انٹی منی سب کو پانی سے ملاکر ۵ گرین مقدار کی گولیاں بنالو۔ ۳ سے ۵ گولیاں تک کھانی چاہئیں۔ اس سے صفراوی مواد دست کی راہ خارج ہو جاتا ہے۔ قبض اور سدّے کھل جاتے ہیں۔

کائن ڈٹ پل

پسے ہوئے ڈائیبا آف مرکیوری ایک گرین ملیٹھی کا ست ۷ گرین ہر دو کو ملاکر آٹھ گولیاں بنالو۔ ایک گولی رات کو کھالیا کرو۔ چند روز میں کھانسی اور دمہ کو آرام ہو جائیگا۔

کباول پل

کیلول اکسائی سلفرٹ آف انٹی منی ۷ ڈرام سفوف شدہ گوند گوا کم شیرہ ہر ایک ۷ ڈرام سب کو ملاکر ۵ گرین وزن کی گولیاں بنالو۔ جلد کے امراض اور آتشک و کوڑھ کے لئے مفید ہے۔

کتھارٹک پل

ایلوا ۲ حصے سقمونیا ۲ حصے کولوسنتھ ۲ حصے گوگون کا ست ایک حصہ سلفیٹ آف پوٹاش

ایک حصہ سب کو ملا کر ۵ گرین وزن کی گولیاں بنالو۔ رات کو ایک گولی یا غایت دو یہ دو کھا لینے سے صبح کو صفراوی مواد تمام خارج ہو جاتا ہے پیٹ کے قراقر اور نفخ اور مروڑوں کو از حد مفید ہے۔

کارنا چین پل

سقمونیا دس ڈرام۔ ڈایافورٹیک انٹی مونی اٹھائی گرین باہم ملا کر مرکب بنالو صفراوی بخار کا مواد دور کر کے بخار کو اتار دینے میں بڑی موثر ہے۔

ڈنر پل

ایکسٹرکٹ آف کوئنیا دو ڈرام ٹنکچر آف پیپرمنٹ ایک یا دو ڈراپ انکی ۲۰ گولیاں بنالو رات کو کھانا کھانے سے پہلے ۱ یا ۲ گولیاں کھانی چاہئیں۔ غذا تمام ہضم ہو جاتی ہے۔

ٹنجور پل

سم الفار سفید ایک ڈرام سیاہ مرچ ۶ ڈرام باہم ملا کر ۱ گرین مقدار کے وزن کی گولیاں بنالو فیل پا اور بگڑے ہوئے خون کے امراض کے لئے بڑی مفید ہیں مگر چونکہ بسا اوقات بجائے فائدہ کے سخت نقصان پہونچاتی ہیں اسلئے میرے خیال میں انکا استعمال جائز نہیں اندازہ کیا گیا ہے کہ ایسی ایک گولی میں پونی گرین سنکھیا ہوتا ہے۔

کرم کے واسطے گولیاں

کیلومل ایک آونس چینی دو آونس سونچی ایک آونس۔ لعاب صمغ عربی بقدر ضرورت باہم ملا کر ۵ ماشہ گولیاں بنالو۔ بچوں کو ایک گولی صبح اور ایک شام دو۔ چند روز میں پیٹ کے تمام کرم پاخانے کی راہ نکل جاوینگے۔

کمپوزج پل (عصارہ ریوند کی گولی)

جلپ پتھوڈیا کیلومل عصارہ ریوند ہر ایک نصف ڈرام گم امونیاکم ۳ ڈرام ایلوا ایلوا دو ڈرام مشک ایک ڈرام زعفران ایک سکروپل۔ روغن تارپین ۴ بوند۔ تمام چینی بقدر ضرورت سب کو ملا کر گولیاں بمقدار ۴ گرین بنالو ایک یا دو گولیاں کھا لینے سے پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ اور سدہ مواد وغیرہ تمام نکل جاتا ہے۔

دیگر

عصارہ ریوند صبر سقوطری سفوف دار چینی ہر یک ایک ڈرام سب کو لعاب اسپغول سے گولیاں ۴ گرین کے مقدار کی بنالو۔ خوراک ۲ گولی سے ۴ تک۔

ہملاک پل

ایکسٹرکٹ آف ہملاک ۲ ڈرام ایل کو کوا ایک ڈرام ہر دو کو گلقند میں ملا کر گولیاں بنالو خوراک ۴ گرین سے ۸ گرین تک دن میں ۳ دفعہ کھانا چاہئے۔ کالی کھانسی دمہ وغیرہ ضیق النفس کو جلد آرام ہو جاتا ہے۔

کچر صاحب کی گولی

ریوند چینی کا ست دو ڈرام۔ تمام چینی ایک ڈرام۔ آئل آف کراوی دس بوند۔ سب کو ملا کر ۴۸ گولیاں بنالو۔ گولیاں قبض کشا ہیں۔ خوراک دو گولی

نپولین پل

ایپی کاکوانا روٹ سفوف شدہ ۲ گرین سفوف افیون دانش ہر یک ۸ گرین۔ لعاب صمغ عربی بقدر ضرورت سب کو ملا کر ۲۰ گولیاں بنالو۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کھانے سے کھانسی

و ضیق النفس وغیرہ امراض چند روز میں دور ہو جاتی ہیں۔

اوپیم پل

افیون دس گرین مصطگی ۲۰ گرین شنگرف ۲۰ گرین سب کو ملا کر ۳۰ گولیاں بنالو مریض کو دیا ۲۰ روز تک ایک یا دو گولیاں صبح اور اسیقدر شام کو کھلانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔

پلمّر پل

کیلومل ایک ڈرام سلفیٹ آف اینٹی مونی ایک ڈرام گم گوائی کم اشیرہ دو ڈرام ان سب کو ملا کر فی ۴ گرین کی گولی بنالو۔ رات کو دو گولیاں کھانے سے سوادپسینا اور دست کی راہ نکلتا ہے اور سوالقنیہ یعنے ہاتھ پاؤں پیدرم ہو جانیکی مرض میں نہایت درجہ مفید ہے اسکا خاص اثر مصفی خون ہے سوا د آتشک کے پھوڑے ہیں اور امراض جلد میں دیتے ہیں۔

چمبرلین ریسٹورے پوٹل

گندھک سلفیٹ آف آیرن شنگرف ہر ایک برابر تخم حنظل قدرے سب کو ملا کر گولی بمقدار سیاہ مرچ بنالو۔ وحید کا قول ہے کہ خنازیر اور خارش وغیرہ امراض کے دفع کرنے میں جو خون کے بگڑ جانے سے پیدا ہوتی ہیں ان سے بڑھکر کوئی دوا نہیں۔ مگر ان کو ایک مدت تک استعمال کرنا چاہئے یعنے قریباً دو یا ۲ مہینے تک۔

ریوبرٹ پل (ریوند چینی کی گولی)

ریوبرٹ ایک آونس جلیپ ۲ ڈرام ایلیٹ اکسٹرکٹ ہر ایک اڑھائی ڈرام جائفل کا تیل نصف ڈرام جنطیانہ کا عرق بقدر ضرورت سب کو ملا کر بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنالو۔

دیگر۔ ریوبرٹ ایک آونس جوہر سنوطری ۲ ڈرام مر نصف آونس پودینہ کا تیل نصف ڈرام سب کو ملا کر

۴۰ مرگولیاں بنالو۔ گولیوں کے کھانے سے معدہ قوی اور گرم ہوتا ہے اور بھوک
بڑھتی ہے قبض رفع ہوتی ہے۔

سٹورکس پل

سٹورکس سفوف شدہ ۳ ڈرام افیون زعفران ایک ایک ڈرام سب کو ملا کر مرچ
سیاہ کے برابر گولیاں بنالو ۵ گرین سے ۱۰ گرین تک کھانی چاہئے۔ کالی کھانسی اور پرانے
دمہ کو ۱۲ روز میں آرام ہوجاتا ہے۔

سٹورک صاحب کی گولیاں

ایکسٹرکٹ آف ہملاک ایک ڈرام کو ہملاک کے سفوف میں ملا کر گولیاں بنالو مقدار خوراک
۲ گرین سے ۲۰ گرین تک ہے۔ دن میں دو دفعہ صبح اور شام کھانے سے چند روز میں جتنا
غدود کے پھول جانے اور رگوں میں پانی بھر جانے کو دور کرتا ہے۔

مقوی باہ

جائفل لونگ شنگرف افیون مشکی کیسر دارچینی سب برابر مشک [illegible]
شہد سب کو ملا کر گولیاں مقدار مرچ سیاہ بنالو ہر روز رات کو ایک گولی گرم دودھ سے کھانے
سے ۱۲ دن میں باہ کو بڑی طاقت بخشتا ہے۔
دیگر۔ گولی جسکے کھانے سے دودھ ہضم ہوجاتا ہے۔ ان بجھا چونا پاؤ بھر کو آدھ سیر پانی
میں بھگو دو ۳ روز کے بعد منقطر کر لو۔ مگر ایسا منقطر کرو کہ بالکل خالص صاف پانی نکلے
اور اگر پانی کے اوپر بالائی ہو تو اسکو نتھار کر آگ کر لو تب سوڈا ایک تولہ ڈکسیر دو ماشہ ڈال کر اس پانی
یہانتک کھرل کرو کہ تمام پانی اسمیں جذب ہوجاوے تب اسکی گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنالو
جس شخص کو پاؤ بھر دودھ ہضم نہ ہوتا ہو وہ ایک گولی کھا کر آدھ سیر پچالیگا۔ بچوں کے بچارے
اور بچہ ہی کو اسکی ماں کے دودھ سے تھوڑی سی گھسکر دینے سے جلد فائدہ بخشتی ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس میں سے چپکا دو۔ فوراً چپک کر خون بند کر دیگا۔ اور زخم بھی جلد اچھا کر لائیگا مگر جہاں پھوڑا یا دنبل ہو وہاں مت لگاؤ کیونکہ بہ سبب رطوبت میں گوند کے گھل جانیکے نہ خون بند کر سکیگا نہ مواد کو روکے گا۔

اشنو پلاستر

موم خالص نصف پونڈ۔ برگنڈی پچ اور چیوزنیٹسائن ہر ایک ۲ آونس شنگرف اور اورس پوڈر یعنی ادویا سریک ایک اونس بخشک ایک رتی سب کو ملا کر لیئی سی بنا لو اور کپڑے پر لگا کر پلاستر تیار کر چھوڑ دو۔ بوقت ضرورت اسکے ٹکڑے کاٹ کر لگاؤ پھوڑے اور پھنسی وغیرہ اُٹھتے ہوئے مواد کو تحلیل کرنے میں بے عدیل ہے۔

دیگر

ڈایا چیلن پلاستر نمبر ۱ ایک پونڈ گلاوزنائٹن اور اورس روٹ ایک آونس ان سب کو باہم ملا کر کپڑے پر پھیلا کر پلاستر بنا لو اور استعمال کرو۔

دیگر

ڈایا چیلن پلاستر نمبر ۲۔ دو پونڈ برگنڈی پیچ اور ساگو کو لا ہر ایک ۲ آونس گندہ بروزہ ایک آونس سب کو باہم ملا کر لیئی سی بنا لو اور کپڑے پر لگا کر پلاستر تیار کر لو جب سوکھ جاوے تب ٹکڑے کاٹ کر رکھ چھوڑو اور بوقت ضرورت استعمال کرو۔

لتھارج پلاستر (مردار سنگ کا پلاستر)

لتھارج ۵ پونڈ روغن زیتون ۱۰ پونڈ پانی دو پونڈ سب کو ملا کر پلاستر تیار کر لو جس جگہ کسی جگہ آماس ہو تو وہاں اسکا استعمال مفید ہے۔

اوپیم پلاسٹر (افیون کا پلاسٹر)

لیڈ پلاسٹر ایک پونڈ کو نرم کرکے اسمیں افیون سفوف شدہ نصف آونس ملا دیا اور اسقدر آگ پر جوش دو کہ لئی کی مانند ہو جاوے تب پلاسٹر بنا کر جن اعضا میں درد زیادہ محسوس ہوتا ہو وہاں لگانے سے اعضا کو سست کر دیتا ہے اور درد رفع ہو جاتا ہے۔

سٹیمولنٹ پلاسٹر (محرک پلاسٹر)

گم امونیاکم ایک آونس جنگلی پیاز کا سرکہ نصف آونس باہم ملا کر نرم آنچ پر پلاسٹر تیار کرلو پیٹ معدہ اور چھاتی کے درد کے واسطے نہایت درجہ مفید ہے۔

ورڈ جرس پلاسٹر (یعنے زنگاری پلاسٹر)

موم ۸ آونس برگنڈی پچ ۲ آونس ہر دو کو ملا کر بروزہ اور زنگار ہر ایک ایک آونس ملا دو اسکا پلاسٹر بنا کر لگاؤ۔ زخموں کے گندہ ماس اور خراب شدہ آلائش کو فوراً دور کرکے زخم کو صاف کر دیتا ہے۔

تمام شد

8085